Dreams
میرے چارہ گر تجھے کیا خبر
- trust me, I adore you
از فائزہ شاہ
ناولز کلب

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

میرے چارہ گر تجھے کیا خبر

از

فائزہ شاہ

www.novelsclubb.com

ساحل کی گیلی ریت پر چلتے

کیا تم نے یہ سوچا ھو گا

کہ جس کو قدموں میں روندتے ھو

وہ کہاں سے گزر کر آئی ھو گی

کتنی قیامت گزری ھو گی اس پے

کتنے طوفاں دیکھے ھونگے

کیا کچھ کھویا ھو گا اس نے

کتنی ٹھوکر کھائی ھو گی

کتنی لہروں نے پٹخا ھو گا

ساحل کی گیلی ریت پے چلتے

www.novelsclubb.com

کیا تم نے یہ سوچا ھو گا.......

اج گزرے دنوں کو یاد کرتے ھوے بے اختیار میری انکھیں بھیگ گئ تھی

.میں بھی تو اس ریت کی طرح ھوں کتنی قیامت کتنے طوفان گزر گئے مجھ پے کتنے پیروں نے روندا تھا مجھے پر پھر بھی زندہ ھوں کتنی سخت جان ھوں نا میں. اماں ٹھیک ہی کہتی تھی کہ کشف نا جانے تو کس مٹی کی بنی ھے کچھ اثر ھی نہیں ھوتا تجھ پے

..... مگر اماں کو کون بتائے کے میں اس عمارت کی طرح ھوں جسکی بنیادیں ختم ھو جاتی ھے

بس وہ باھر سے مضبوط نظر آتی ھے. میں نے سب کھو دیا تھا کچھ بھی تو نہیں تھا آج میرے پاس. تہی دامن خالی ہاتھ

www.novelsclubb.com

اماں کے گھر تھی تب بھابھی کی ناانصافیوں پے اماں کہتی تھی کے صبر کر اگلے گھر میں راحت ملے گی صبر کا پھل میٹھا ھوتا ھے مگر شاید ہر کسی کے نصیب میں یہ پھل نہیں ھوتا کچھ کو صبر کا اجر آخرت میں ملتا ھے

==================================

میں نے ایک متوسط گھر میں آنکھ کھولی جہاں اماں کے لبوں سے ھمیشہ اللہ کا شکر ھی سنا کبھی ناشکری نہیں سنی اور ھمیں بچپن سے اماں یہی سکھاتی کے ھر حال میں شکر ادا کرنا سیکھو خوش رھو گی ھمیشہ

مگر اماں آپ بھی تو صبر کرتی ھیں.. آپ تو خوش نہیں ابا آپ پے غصہ کرتے ھیں بات بات میں تب آپ کتنا. اداس ھو جاتی ھیں...کشف اپنے ننھے ھاتھوں سے اماں کا ڈوپٹہ کھینچتے ھوے پوچھتی

ارے پگلی وہ تو انکا انداز ھی ایسا ھے.. اماں ہنس دیتیں

www.novelsclubb.com

اور کشف سوچتی ھی رہ جاتی...

ابا ایک سرکاری اسکول میں ماسٹر تھے اور مزاج کے سخت تھے ابا کے غصے سے میں بہت ڈرتی تھی انکے سامنے بات بھی سوچ کے کرتی تھی میں جو فرمائش ھوتی اماں سے کہتی تھی کبھی ڈائرکٹ ابا سے کچھ نہیں مانگا

...ھم دو بہنیں اور ایک ھی بھائی تھے یاسر بھائی جو سب سے بڑے تھے پھر نجف آپی اور پھر میں.......بھائی .نے انٹر کرکے ایک جگہ نوکری کرلی تھی آپی کی تو میٹرک کے بیچ میں ھی اماں نے شادی کی تاریخ دے دی تھی پھپھو کو

..آپی کی شادی پھپھو کے بیٹے عماد سے ھوئی تھی اتنی چھوٹی عمر میں شادی ھوگئی تھی آپی .کی

www.novelsclubb.com

یاسر بھائی کی شادی کے اتنے ارمان تھے ھم دونوں بہنوں کو کے بتا نہیں سکتی ھر وقت ھر جگہ انکے لیئے بس لڑکی ھی ڈھونڈنے لگ جاتی تھی ھسپتال ھو یا بازار...

پر بھائی منع کرتے کے مجھے نہیں کرنی شادی...

مگر اماں کہتی تھیں کے لڑکے بس اوپر اوپر سے منع کرتے ھیں من میں تو لڈو پھوٹ تے ھیں

پھر ایک لڑکی پسند آئی اماں کو بہت اچھی تھی اچھے گھر کی تھی مگر انہوں نے ھمارے حالات اور گھر دیکھ کر انکار کر دیا اماں کو دکھ ھوا بہت پر کچھ ٹائم میں بھول گئیں اماں تھیں ھی ایسی کبھی کسی بات کو دل سے لگا کر نہیں بیٹھ جاتی تھی میں بھی اماں جیسی ھی بن نا چاھتی تھی

پھر بہت مشکلوں سے ایک لڑکی پسند آئی بھائی کے لیئے...زویا....... چھوٹا سا قد گورا رنگ بڑی بڑی آنکھیں .لمبے بال

www.novelsclubb.com

زویا بھابھی بہت پیاری لگی ھم سب کو...بھائی بھی مان گئے... شادی بھی ھوگئی.... شادی کے کچھ ھی دن بعد اس پیاری صورت کی بھابھی نے اپنا اصل رنگ دکھانا شروع کردیا

روز روز کے جھگڑے کرنا شروع کردیے روز ناراض ھو کر میکے چلی جاتی اماں سے اور مجھ سے انکو الگ گھر میں رھنا تھا

آخر کار روز روز کے جھگڑوں سے تنگ آکر ابا نے کہا کے تم لوگ الگ جانا چاھو تو چلے جاو اور بھائی کو تو شاید اس ھی بات کا انتظار تھا بھابھی کو لے کر الگ ھو گئے....

اماں اور میں اداس ھو گئے

www.novelsclubb.com

میں سیکنڈ ائیر میں تھی تب ھی اماں پے بھوت سوار ھوا میری شادی کا ھر کسی سے کہنے لگیں کے کوئی رشتہ ہو تو بتانا

اک دن اک رشتہ کروانے والی آئی. اماں سے کہنے لگی

ارے صفیہ بہن ایسی بھی کیا جلدی ھے عمر تو دیکھو لڑکی کی... شمع خالہ منہ سکوڑ کے بولیں

میری زندگی میں اپنے گھر کی ھو جائے کشف بس پھر سکون سے مر جاوں میں.... اماں دھیمے انداز میں بولیں

ھو جائے گا فکر کیوں کرتی ھوں تم... چلو چائے تو پلوادو.... شمع خالہ شاید رشتہ کروانے کم اور چائے پینے زیادہ آتی تھیں

www.novelsclubb.com

ھاں ھاں کیوں نہیں... کشف چائے بنا لاو خالہ کے لئے... امان نے برامدے سے آواز لگائی

جی اماں..... کشف نے باورچی خانے میں آکر چائے کا پانی رکھا

رشتے کا جلدی ھی کچھ کرنا شمع اماں پھر کہہ رھی تھیں

کشف کو کوفت ھوئی

جیسے میں پچاس برس کی ھوگئی تھی

میں تو ابھی صرف آٹھارہ برس کی تھی پر اماں کو فکر تھی میری کہ میں اپنے گھر کی ھو جاو...

==================================

www.novelsclubb.com

==

کچھ ھی دن گزرے شمع آنٹی نے خبر دی کے ایک رشتہ ھے لڑکا کا اپنا کاروبار ھے بہت اچھے لوگ ھے شام میں آئینگے وہ لوگ کشف کو دیکھنے.

اماں کی تو مانو مراد پوری ھو گئی ھو جیسے آپی کو بلوالیا... مہمانوں کے لیے اہتمام شروع ھو گئے پورے گھر کی صفائی کروائی. میز پوش نکلوائے جو آپی نے اپنے ھاتھوں سے کاڑھے تھے پیٹی سے اماں کے جہیز کے برتن نکلوائے

ابا سے بسکٹ پیٹیس وغیرہ منگوالیے بازار سے کباب سموسے میں نے گھر ھی میں بنا لیے تھے

مہمان آگئے تھے اماں کے پاس بیٹھے تھے

اپی آئی کے چلو اماں بلا رھی ھیں.

مجھے اتنا عجیب لگ رھا تھا ایسے کسی کے سامنے جانا

www.novelsclubb.com

پر جانا تو تھا ورنہ اماں ناراض ھو جاتیں

اپی کے ساتھ میں چائے لے کر اندر گئی

سب کی نظر مجھ پے ھی تھی

میں کوئی اتنی خوبصورت بھی نہیں تھی اور بدصورت بھی نہیں تھی بس قبول صورت تھی

گندمی رنگ درمیانہ قد آنکھیں کالی اور ہاں پلکیں گھنی تھی بہت آپی کہتی تھی کے بہت جو بصورت ھیں تمہاری آنکھیں پر بہن تھی ناوہ تو ایسے ھی کہینگی انکو تو پیاری ھی لگو گی میں.

ستواں ناک متناسب سے ہونٹ اور سیاہ گھنے بال بس ایسی تھی میں

آج میں نے ہلکا آسمانی رنگ کا آپی کا سوٹ پہنا تھا.. کیوں کے میرے پاس تو کوئی ایسا جوڑا نہیں تھا جو میں پہنتی.

سلام کر کے میں اماں کے پاس بیٹھ گئی.. دب کی مجھ پے ھی نظر تھی مجھے اندازہ ھو رھا تھا

کیا کرتی ھو بیٹا ایک آواز پے میں نے سر اٹھایا

وہ کوئی ساٹھ سال کے قریب کی عمر کی آنٹی تھیں اور انکے ساتھ ایک لڑکی تھی جو میری ھی ھم عمر تھی شمع آنٹی بھی ان کے ساتھ بیٹھی تھیں

پڑھتی ھوں سیکنڈ ایئر میں... میری آواز مشکل سے نکلی کیوں کے میں بہت کنفیوز ھو رھی تھی

ایسے مرحلے سے پہلی بار جو گزر رھی تھی

جو لڑکیاں گزرتی ھیں انکا دل ھی جانتا ھے کے کیا عذاب ھے یہ... خیر..

وہ یہاں وہاں کی باتیں کر کے اور میز پے رکھی سب پلیٹ صاف کر چلی گئی

اماں انتظار ھی کرتی رھی ایک مہینہ گزر گیا پر کوئی پیغام نہیں ایا اماں مایوس ھو گئیں...

www.novelsclubb.com

==================================

==

اماں....... کھانے میں کیا بناو دوپہر میں...اس دن کالج سے آکر میں نے اماں سے

پوچھا

میں نے بنالیا ھے تو منہ ھاتھ دھو لے تو میں کھانا لگاتی ھوں.اماں کی آواز میں

اداسی تھی میں ٹھٹھک گئ

کیا ھوا اماں طبیعت ٹھیک نہیں کیا.. کہا بھی ھے مت کیا کریں کام میں آکر کر تو لیتی

ھوں

ٹھیک ھے طبیعت مجھے کیا ھونا ھے..آج شمع آئی تھی

اماں میری طرف دیکھ کر بولیں

www.novelsclubb.com

اچھا.. کیوں آئی تھی.... میں نے صحن میں لگے نلکے سے منہ دھوتے ھوے پوچھا

کشف وہ رشتہ لے کر جو آئے تھے نا...انہوں نے منع کر دیا انکا کہنا ھے کے انکو خوبصورت بہو چاہیے اماں تاسف سے بولیں

اک لمحے کے لیئے میرا ھاتھ رک گیا یہ سوچ کر نہیں کہ مجھے کوئی مسترد کر گیا بلکہ یہ سوچ کر کے اماں اداس ھیں میری وجہ سے اماں کو برا لگا تھا کوئی اولاد کو برا کہے کونسی ماں برداشت کرے گی

میں کھڑی ھوئی تولیہ سے منہ صاف کیا اور اماں کے پاس وہیں چارپائی پے بیٹھ گئی

اماں جو نصیب میں لکھا ھوتا ھے وہی ھوتا ھے. یہ آپ ھی مجھے کہتی ھیں نا پھر اب آپ خود کیوں اداس ھیں میرے نصیب میں اس سے اچھا ھو گا..... میں نے اماں کو رسانیت سے کہا...

چلیں بھوک لگی ھے مجھے...میں نے بات پلٹ تے ھوے کہا

کھانا کھا کر اماں سونے چلی گئیں

میں برتن دھو کر میں اپنے بستر پے آگئی پھر رشتے والی بات ذہن میں در آئی..اماں کو تو اپنے طور پے مطمئن کر دیا تھا

پر اب یہ باتیں دماغ سے چمٹ گئی تھی میرے

مسترد کیے جانے کا احساس

کم صورت ھونے کا طعنہ

انسو کے قطرے تکیے میں جذب ھو گئے

****

www.novelsclubb.com

لڑکی شریف اور نیک ھونی چاھیے گھر کے کام کاج میں ماہر

گورا رنگ بھلے ھی نا ھو مجھے ٹی وی ڈراموں میں کام نہیں کروانا اس سے گھر گھر ھستی کروانی ھے.......زیتون بانو اپنے پاندان سے چھالیہ نکال کر منہ ڈالتے ھوے بولیں

ارے آپ فکر ھی نا کریں آپا بہت پیاری بچی ھے چل کر تو دیکھ لیں اک بار دعا دینگیں ساری عمر مجھے........ شمع نے اتراتے ھوے کہا اور جلدی سے چائے کی پیالی اٹھالی

میرا بیٹا بہت سیدھا ھی ایسی ویسی آگئی تو لے اڑے گی اسکو

زیتون بانو اب سنجیدہ تھی

کیا باتیں ھو رھی ھیں.....بسمہ کمرے میں داخل ھوئی

وھی جبران کے رشتے کی بات.....زیتون بانو بسمہ سے کہہ کر پھر شمع کی طرف متوجہ ھوئیں

www.novelsclubb.com

بسمہ زیتون بانو کی بڑی بہو تھی

ھاں ھاں سمجھ سکتی ھوں.. وہ کیا ھے نا کہ بسکٹ نہیں کیا سوکھی چائے اتر نہیں رھی... شمع بے شرمی سے بولیں

نہیں اتر رھی تو واپس رکھ دو....

زیتون بانو نے عینک کے اوپر سے گھورتے ھوئے کہا

اب مذاق بھی نا کریں کیا....... شمع ڈھٹائی سے ہنس دیں

کل پھر چلتے ھیں لڑکی دیکھنے.. کیا بولتی ھو تم...زیتون بانو شمع سے پوچھنے لگیں

جب آپ کہیں آپا..... شمع جلدی سے بولیں

www.novelsclubb.com

ٹھیک ھے....زیتون بانو کے چہرے پے اطمینان چھا گیا

========================

کشف آج کالج نہیں جانا...کچھ لوگ آرھے ھیں تمہیں دیکھنے...اماں کمرے میں آکر بولیں...میں ابھی اٹھی ھی تھی..

پھر سے اک امتحان...مجھے جھنجھلاہٹ ھونے لگی پر ظاہر نا کیا.

اچھا اماں. کہہ کر میں باہر آگئی مجھے معلوم تھا کے اب شام تک اماں کے کام ختم ھی نہیں ہونگے...

وہ لوگ اۓ ایک آنٹی اور انکی بہو تھی مجھے دیکھا اور ابا کا فون نمبر لیا اماں سے اور فون پے جواب دینے کا بول کر چلی گئ

مجھے امید تھی کے یہ بھی پلٹ کے نہیں آئنگی

لیکن خلاف معمول دوسرے ھی دن انکا فون آگیا ابا کو کہ کشف پسند ھے ھمیں جمعہ کو ھم آئینگے رسم کرنے لڑکے کو بھی ساتھ لائینگے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اماں کے تو ھاتھ پاوں پھول گئے انکا خوشی کا کوئی ٹھکانہ نھیں تھا مجھے تو سمجھ نہیں آرھا تھا کہ میں خوش ھوں یا دکھی اماں سے دور جانے کا سوچ کر ھی رونا آتا تھا

============>>>=======

جبران بیٹا.......زیتون بانو کمرے میں داخل ھوئیں

جی امی جان کہیے.........جبران نے لیپ ٹاپ سے سر اٹھایا

ہم آج لڑکی دیکھ آئے ھیں اچھی لگی مجھے سیدھی سادھی سی ھے غریب سے لوگ ھیں مگر عزت دار لگتے ھیں......زیتون بانو رسانیت سے بولیں

اچھا. تو پھر.....جبران کی نظریں پھر لیپ ٹاپ پے تھی

جمعہ کو جانا ھے لڑکی کو انگھوٹھی پہنانے تم بھی چلنا ساتھ.....زیتون بانو نے جیسے کوئی انہونی بات کردی جبارن نے ایکدم سر اٹھایا

www.novelsclubb.com

میں کیوں آپ لوگ چلے جایے گا نا...... میرا کیا کام ...... کوفت ھو رھی تھی اسے سن کر ھی

جتنا کہا ھے نا اتنا کرو...... تیار ھو جانا. پرسوں.... زیتون بانو کہتی ھوئی نکل گئی باہر

کیا مصیبت ھے یہ اب آنے سے پہلے ھی امی کو قابو کر لیا ھے....... جبران نے لیپ ٹاپ بے زاری سے ایک طرف پھینکا

=========================

اپی نے مجھے تیار کیا تھا لائٹ. گرین کلر کے ایمبرائیڈری سوٹ پے سلک کا دوپٹہ ...اور ہلکا سا میک اپ. کر دیا تھا

میرے پاس بس ایک یہی اچھا ڈریس تھا جو بھائی کی شادی پے بنوایا تھا

اج میں بہت نروس تھی. کیوکہ لڑکا بھی آ رھا تھا ساتھ میں

انگھوٹھی وہی پہنائے گا شمع آنٹی صبح بتا گئی تھیں

میری ایک ھی دوست تھی صبا اماں نے اسکو بھی بلا لیا تھا

آ گئے وہ لوگ دلہا بھائی تو بہت اسمارٹ ھے بھائی......صبا اندر آ کر چہکی

میں نے مسکرا کر سر جھکا دیا

ارے شرما گئی تم تو...صبا ہنس پڑی

آپی بو کھلائی ھوئی اندر آئیں.

چلو کشف باہر بلا رھے ھیں اماں

اوکے آپی آپ جایئں میں لے آتی ھوں کشف کو....صبا نے آپی کو بھیج دیا اور مجھے کہا چلو کھڑی ھو....اور مجھے سمجھاتے ھوے باہر لے آئی

www.novelsclubb.com

باہر ایک طرف ابا اور کچھ مہمان بیٹھے تھے

ایک طرف اماں اور وہ مہمان خواتین...

مجھے صبا نے ایک. طرف رکھے صوفہ پے بٹھا دیا

کچھ دیر بعد وہاں کوئی آ کر بیٹھا میرا دل زور زور سے دھڑکنے لگا جیسے ابھی سینے سے باہر آ جائے گا

میں نے ڈرتے ڈرتے کن انکھیوں سے دیکھا...

صبا ٹھیک. کہہ رھی تھی وہ واقعی خوبصورت تھا متاثر کن شخصیت تھی اسکی.....بس ایک نظر میں اتنا ھی دیکھ سکی میں. پھر نظر جھکا لی میں نے....

جبران رنگ پہناونا کشف کو.... کسی کی آواز آئی..

اچھا تو جبران نام ھے مجھے تو نام ھی پتہ نہیں تھا ابھی تک اسکا..

نا آماں نے بتایا نا ھی مجھے پوچھنا اچھا لگا اماں سے

www.novelsclubb.com

کشف ھاتھ آگے کرو آپی کی آواز آئی

میں نے برف ھوتے ھاتھ کو آگے کر دیا اس نے انگھوٹھی انگلی میں تقریبن گھسیڑ دی تیزی سے

جیسے بے دلی سے انگھوٹھی پہنائی ھو.... یا میرا وہم ھو گا.

اپی نے مجھے انگھوٹھی دی اسکو پہنانے کو

اس نے خود ھاتھ آگے کر دیا...

میں نے آنگھوٹھی پہنائی دی...

کچھ دیر بیٹھ کر مجھے اندر لے آئی صبا....

بڑا ھی کوئی کھڑوس ھے ویسے تیرا ھونے والا شوہر...صبا پلنگ پے بیٹھتے ھوے ناک سکیڑ کر بولی...

کیوں کیا ھوا...میں نے چونک کر پوچھا

ارے مجال ھے جو ایک بار بھی مسکرایا ھو... کہیں خوبصورتی کا گھمنڈ تو نہیں اسکو ..صبا پوچھنے لگی

پتہ نہیں......میں ابھی کیا بول سکتی تھی میں ابھی جانتی ھی نہیں تھی اسکو

www.novelsclubb.com

مجھے بھی کچھ ایسا وہم ھوا تھا. پر میں بولی نہیں صبا سے

================>>>>============

نصیب کھلتے تو دیر نہیں لگتی میری دعائیں قبول ھو گئی ھیں

اماں انکے جانے کے بعد مسکراتے ھوے بولیں

وہ لوگ شادی کی. تاریخ مانگ رھے تھے رات فون ایا تھا زیتون بہن کا

. میری سانس رکنے لگی اتنی جلدی کس بات کی ھے انہیں میں اماں سے دور کیسے

رھو گی آنکھیں بھرنے لگیں کیسے لوگ ھونگے میں جانتی تک نہیں

ایک انجانے سے ڈر نے سر آبھارا

www.novelsclubb.com

کیا ھوا پگلی رو کیوں رھی ھے.... اماں نے شاید میری آنکھوں میں آنسوں دیکھ لیئے

سب لڑکیوں نے جانا ھوتا ھے نانصیب والی یہ دن دیکھتی ھیں اماں ہنس پڑیں

مجھے آپ سے دور نہیں جانا اماں مجھے آپکے بغیر نیند نہیں آتی

میں منمنائی

ارے سب لڑکیاں ایسے ھی بولتی ھیں کچھ دنوں بعد تو میکہ یاد تک نہیں آتا اماں مسکراتے ھوے بولیں

ایسا نہیں ھوگا میں نہیں بھولونگی کبھی بھی آپکو.......... میں خفگی سے بولی

اور میری دعا ھے کے وہاں کی محبت میں تو مجھے بھول جائے..... اماں ہلکے دے بول کر باورچی خانے میں چلی گئیں

=======================

امی جان پوچھ کے تو تاریخ رکھتے آپ شادی کی....... جبران پیر پٹختا زیتون بانو کے کمرے میں آیا جب سے اسکو پتہ چلا کے امی تاریخ طے کر آئی ھیں تب سے تپ رھا تھا

www.novelsclubb.com

کیوں میاں تم میرے ابا لگتے ھو جو میں پوچھوں تم سے.....زیتون بانو اطمینان سے بولیں

جبران گڑ بڑا گیا......

اب ایسا بھی نہیں کہا...آپ نے کہا تھا کہ صرف رشتہ کرینگے شادی کا نہیں بولا تھا

آپ نے امی جان.....جبران نے دبا دبا احتجاج کیا

کرنی تو ھے نا بعد میں بھی شادی.....صرف رشتہ کر کے رکھ تو نہیں دینا تھا نا....میں زبان دے آئی ھوں......بس....زیتون بانو کڑے انداز میں بولیں.

جبران منہہ لٹکائے اپنے کمرے میں آ گیا

کیوں کہ امی فیصلہ کر چکی تھیں کچھ بولنا بیکار تھا

==============================

www.novelsclubb.com

آج میرا نکاح تھا یہ دن بھی کتنا خوبصورت ھوتا نا....ایک رشتہ ملنے کی خوشی اور ایک کھو دینے کا غم لڑکیوں کے بھی کیا نصیب ھے

...میں نے سرخ رنگ کا کامدار عروسی جوڑا جو میرے سسرال سے آیا تھا پہنا تھا

..میک اپ صبا نے کر دیا تھا صبا بار بار تعریف کر رھی تھی میری...

ابا اندر آتے دکھائی دیے مجھے...

میں سر جھکا کر بیٹھی رھی

کشف بیٹی ھم نے تمہارے لیے بہت دیکھ بھال کر یہ رشتہ دیکھا ھے اب اسکو نبھانا تمہارا کام ھے اگر کبھی زندگی میں کوئی دکھ آئے تو اپنے شوہر اپنے سسرال والوں کو اکیلا مت چھوڑنا

www.novelsclubb.com

کبھی انکو مایوس مت کرنا بیٹی ہمارا سر شرم سے جھکنے مت دینا. مجھے بہت مان ھے تم پے....میری آنکھوں سے آنسو رواں ھو گئے...

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

...مجھے معلوم ھے تم میری بہت صبر والی بیٹی ھو ہر حال میں صبر اور شکر کا دامن نہیں چھوڑنا

بھلے سے اپنی خواھشوں کا گلا گھونٹ دینا پر کبھی بھی اپنے شوہر کو ناراض نا کرنا.....ابا میرے سر پے ھاتھ رکھ کے چلے گئے شاید ابا رو رھے تھے میں تو انکو دیکھ بھی نا سکی سر اٹھا کر.........

******

ابا کے آنسو میرے دل پے گرے تھے اور ان کی نصیحت میرے دماغ...

میں بارات آچکی تھی.... نکاح نامہ پے سائن کروانے کے لئے آبا اور خاندان کے کچھ اور لوگ آئے...

www.novelsclubb.com

میرے ھاتھ لرز رھے تھے نکاح نامہ پر سائن کرتے ھوے انجانہ .خوف تھا ڈر تھا ..میں کسی کو جانتی تک نہیں تھی .کیسے لوگ تھے...

...اماں اور ابا کے سامنے کچھ بول بھی نہیں سکتی تھی کہ مجھے شادی نہیں کرنی میں اپنی زندگی کا اتنا بڑا فیصلہ آنکھ بند کر کے کر رھی تھی اندھا سودا تھا یہ

....پر میں کچھ نہیں بول سکی کیوں کہ انکو میری فکر تھی.

نکاح ھوا اور مجھے باہر گلی میں ٹینٹ میں بنے اسٹیج پر بٹھا دیا گیا کچھ دیر میں دلہا کو بھی ساتھ بٹھا دیا.

.میں گھونگھٹ میں تھی بس اندازہ لگا رھی تھی..... نظر کچھ نہیں آ رھا تھا

رخصتی کا کہا گیا اور اماں آئی میرے پاس...

وہی نصیحتیں...اس گھر سے مر کے ھی نکلنا کبھی کسی کو مایوس نا کرنا....آپی آئی سر پے ھاتھ پھیر کر دعائیں دی

سب نصیحت ھم لڑکیوں کے لئے ھی کیوں ھوتی ھے....میں نے آنسو پیتے ھوے سوچا

www.novelsclubb.com

...آج میرا بچپن کا گھر مجھ سے دور ہو رہا تھا میرے اماں ابا کو چھوڑ کے جا رہی تھی میں وہ اماں جچپن کے بغیر مجھے نیند نہیں آتی تھی میں انکے بغیر کیسے رہونگی آسان نہیں ہوتا ایسے سبکو چھوڑ کے جانا...اب میں پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی..صبا پاس آئی چپ کروانے

گاڑی میں بٹھا دیا گیا اور گاڑی چل پڑی

بابا کی رانی ہوں، آنکھوں کا پانی ہوں

بہہ جانا ہے جسے، دو پل کہانی ہوں

اماں کی بٹیا ہوں، آنگن کی مٹیا ہوں

ٹک ٹک نہارے جو، پردیسی چڑیا ہوں

ممتا کے آنچل میں جو گیت گائے ہیں

بابل نے جھٹ پٹ جو سپنے سجائے ہیں

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ یاد آئیں گے، گپ چپ رلائیں گے

ڈولی کے سنگ میرے جب ساتھ جائیں گے

بابا کی رانی ھوں، آنکھوں کا پانی ھوں

بہہ جانا ھے جسے، دو پل کہانی ھوں

==========================

اب میں اپنے گھر میں تھی جہاں اب مجھے ساری عمر رھنا تھا....

میری بڑی نند سیما جو شادی شدہ تھی مجھے میرے کمرے میں لے آئیں.... ساتھ میں بسمہ بھابھی تھیں

www.novelsclubb.com

پیاری لگ رھی ھو ماشااللہ... میرا پورا گھونگھٹ الٹ کے اب وہ میرا جائیزہ لے رھی تھیں...دونوں کے تبصرے جاری تھے مجھ پے

میں مسکرا بھی نا سکی..

چلو تھک گئی ھو گی تم...آرام کرو کسی چیز کی ضرورت ھو تو بتا دینا...

دونوں کمرے سے نکل گئی...میری کمر درد کر گئی تھی بیٹھ بیٹھ کر میں نے سوچا کچھ

دیر کمر سیدھی کر لوں

اور کب آنکھ لگ گئی پتہ ھی نا چلا.....

==============================

ارے یار آج تو بھلے بھابھی انتظار کرتی رھیں ھم تجھے جانے ھی نہیں دینگے........

ظفر نے شرارت سے جبران کی طرف دیکھتے ھوے کہا

نا جانے دو مجھے کونسا فرق پڑ نا ھے کرتی رھے انتظار

www.novelsclubb.com

......جبران لاپرواھی سے بولا

شرافت سے جاو چلو... خرم بھائی پیچھے سے آ کر سختی سے بولے جو بہنوئی تھے جبران

کے سیما آپا کے شوھر....

اب اکیلے نہیں تم بیوی بھی ھے تمھاری اسکا خیال. پہلے کرو..اور تم کیا اسے روک رھے ھو... خرم بھائی اب ظفر کی طرف پلٹے... ظفر جبران کا بچپن کا جگری دوست تھا....

وہ میں تو مذاق کر رھا تھا خرم بھائی...... ظفر اس اچانک حملے پے سٹپٹایا.

جبران جاو بھابھی کے پاس انتظار کر رھی ھو گی.... خرم بھائی حکم دے رھے تھے گویا

..جی خرم بھائی.......جبران بمشکل کھڑا ھوا دل تو بلکل نہی چاہ رھا تھا پر کیا کریں امی جان نے مصیبت گلے ڈال دی ھے. نبھانا تو تھا

=====>>=========

www.novelsclubb.com

جبران نے اہستہ سے دروازہ کھولا اور اندر آگیا دروازے کو لاک کر کے جب پلٹ کے دیکھا کمرے میں دھیمی روشنی پھیلی ہوئی تھی سجاوٹ بہت اچھی کی تھی

دوستوں

گلاب کے پھولوں سے کمرہ مہک رہا تھا

اگے بڑھ کے دیکھا....

نے تو محترمہ خواب و خرگوش. کے مزے لے رھی تھی...ا

.ریڈ لہنگے میں ھی ملبوس تھی...ماتھے پے ٹیکا ایک طرف ڈھے گیا تھا......

میک اپ تو شاید رو دھو کے دھل گیا تھا..

لامبی گھنی پلکیں آنکھوں پے بچھی ھوی سی تھی

پر کشش لگ رھی تھی وہ سوتے ھوے....

www.novelsclubb.com

کیسی ھو گی کیا ھو گی کتنا سوچا تھا اپنی ھونے والی شریکِ حیات کے بارے میں

...بری تو نہیں تھی

....اسکو تو کوئی انتظار ھی نہیں اپنے شوہر کا.... عجیب لڑکی ھے

.....جبران نے سب نظر انداز کیا اور ایکدم یاد آیا کے یہ تو امی کی پسند ھے میری

نہیں مجھے کوئی انٹرسٹ نہیں اس میں چاھے جیسی بھی ھو

......امی نے اپنی ضد چلائی ھے اب میں بھی بتاو گا امی کو اپنی ضد..

..کچھ تو سکون ملے گا مجھے.....جبران سفاکی سے سوچنے لگا۔

اٹھو لڑکی کھڑی ھو.....جبران نے غصے سے بازو ہلایا کشف کا...

www.novelsclubb.com

==========================

مجھے کوئی جنجھوڑ رھا تھا.....

اٹھو لڑکی کھڑی ھو......اجنبی آواز......اجنبی لہجہ......

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں نے آنکھیں کھولی..

سامنے وہی میرا شریک سفر. اجنبی نظریں لیے کھڑا تھا....

مجھے شرمندگی سی محسوس ھوئی

میں اٹھ کر بیٹھ گئی

بہت نیند آرھی ھے آپکو.....جایئے چینج کیجیے اور سو جایئے ارام سے........جبران

خشک لہجے میں بولا

میں ایک لمحے کے لیئے سمجھ ھی نا سکی اسکا انداز....

جایئے.......اب کے اسکا لہجہ کرخت تھا..

www.novelsclubb.com

میں جلدی سے کھڑی ھوئی......الماری سے اپنا ایک لان کا جوڑا لے کر کمرے سے

منسلک باتھ روم میں چلی گئی...

جب میں باہر آئی تو میرے مجازی خدا میرے شریک سفر...پورے بیڈ پر انکھیں بند کیے اس طرح سے لیٹے تھے کسی اور کے بیٹھنے یا سونے کی جگہ مشکل سے نکل پائے..

میں شش و پنج میں مبتلا کھڑی سوچ ہی رہی تھی کے کیا کیا جایے....

تب ہی پٹ سے آنکھیں کھولی جبران نے...

اب کیا ساری رات یونہی میرے سر پے سوار کھڑی رہو گی.....جبران خشک لہجے میں بولا...

بہت نیند آ رہی تھی نا سو جاو سکون سے اب جاو.......رخ پھیر کے بولا گیا..

وہ میں........میں پزل ھو گئی مجھ .سے تو بولا بھی نہیں جا رھا تھا اسکے سامنے....

کیا وہ میں بولو.....اب جبران اٹھ کے بیٹھ گیا اور کڑے تیوروں سے بولا....

میں کہاں سوو گی......بمشکل میں بول پائی تھی

www.novelsclubb.com

پہلے میری بات کان کھول کر سن لو اس خوش فہمی میں نا رہنا کے تم سو گئی تھی اس بات کا مجھے برا لگا ھے مر نہیں رہا تھا تم سے شادی کے لیے...... تم سوتی رہو ساری زندگی مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا بس مجھ سے کوئی امید مت رکھنا کبھی بھی..... میری امی اور گھر والوں کو اگر شکایت ہوئی تم سے تو اپنے میکے راستہ ناپنا سمجھی مجھے کوئی غرض نہیں تم سے.... جبران کڑوے انداز میں بولے جا رہا تھا........ مجھے سمجھ نہیں آرھی تھی کہ اسکے انداز میں نفرت تھی یا بے زاری

اور رہی بات سونے کی..... تو صوفہ ھے اس پے یا نیچے زمین پے سو جاو تم عادی ھو گی ان سب کی....... وہی تلخ انداز...اپنی کہہ کر وہ دوسری طرف رخ پھیر کے شاید سونے لگا تھا

www.novelsclubb.com

.....اسکی اس بات پے میرے چہرے کا رنگ اڑنے لگا پہلے ھی دن مجھے میری اوقات یاد دلا دی تھی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

.....دل چاہا ایسا جواب دوں کے ساری زندگی یاد رکھے کہ جس بیڈ پے وہ راجہ بن کے سویا ہے وہ میرے ہی جہیز کا ہے......پر اماں ابا کی نصیحت یاد آگئی کبھی کسی کے آگے زبان نہیں چلانا...

کوئی اتنا تلخ. بھی ہو سکتا ہے آج پہلی بار دیکھا تھا....

میں بنا کچھ کہے صوفہ پے ہاتھوں کا تکیہ بنا کر لیٹ گئی

آنکھوں میں ڈھیروں آنسو امنڈ آئے...

تو ہو گئی شادی تمہاری کشف.....

ایسی ہوتی ہے شادی

www.novelsclubb.com

اور یہ پزیرائی ملی....

کتنی نفرت تھی لہجے میں.....

میں نے کیا بگاڑا ھے اسکا........ابھی مجھے یہاں آئے چند گھنٹے ھی ھوے تھے اور اتنے تازیانے لگا چکا تھا وہ...ابھی تو ساری عمر رہنا ھے مجھے یہاں......کیسے رہو نگی میں....آنکھیں گویا سمندر بن چکی تھی

اماں..... سسسکتے ھوے منہ سے ایکدم نکلا....ڈر کے منہ پے ھاتھ رکھا کہیں وہ سن نا لے اس پے بھی ہزار باتیں سنائے گا....

آنکھیں بند کر کے سونے کی کوشش کرنے لگی....

:--:--:--:--:--:--:--:--:--:--:--:--:--:--:--:--:

آنکھ کھلی جبران کی... کیا ٹائم ہر رھا ہے موبائل اٹھا کر ٹائم دیکھا 5:55 ہو رھے تھے.... صوفہ پے نظر ڈالی وہاں کوئی نہیں تھا...

زمیں پے نظر دوڑائی..

جائے نماز بچھائے معلوم نہیں کونسی دعائیں ہو رھی تھی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

سفید دوپٹے کے ہالے میں کچھ اور ہی لگ رہی تھی وہ

یہ کب اٹھ گئی..... سوئی بھی تھی یا نہیں..... رات کچھ زیادہ نہیں بول دیا میں نے....

اسکا پہلا دن تھا اس گھر میں.... پر مجال ھے جو یہ ایک لفظ بھی بولی ہو سامنے یا کوئی احتجاج کیا ھو اس نے....

شروعات ھے ابھی جبران بیٹا وقت کے ساتھ رنگ دکھائے گی.... جبران اب منفی سوچنے لگا

...منہ پے ھاتھ پھیر کر وہ جائے نماز اٹھانے لگی تھی..... جبران نے جلدی سے آنکھیں بند کرلی.......

www.novelsclubb.com

کھڑی ھو چکی تھی وہ شاید

.......جبران نے ہلکی سی آنکھیں کھولی اتنی کے محسوس نا ہو اسکو کے وہ جاگ رھا ھے....

وہ صوفہ پے بیٹھی تھی اب بلکل سامنے.....رات سوئی بھی وہیں تھی وہ....

ناجانے کیا سوچ رہی تھی....

پھر اچانک اٹھی کمرے کا دروازہ اہستہ سے کھولا اور باہر چلی گئ..

جبران نے پٹ سے آنکھیں کھول دیں....

کہاں گئی ہے اس وقت یہ...

جبران بیڈ سے اٹھ کھڑا ہوا...اور پیروں میں سلیپر ڈال کر دروازے کی طرف بڑھا.....

www.novelsclubb.com

÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷

مجھے رات بھر نیند نہیں آئی اس صوفہ پے.....

ہیں تک کے فجر کی اذانیں ہونے لگیں...

میں نے اٹھ کر وضو کیا اور نماز پڑھی....

پھر آکر بیٹھ گئی صوفہ پے....یہی تو میری جگہ تھی اب....مجھے میری اہمیت بتادی گئی تھی....

چائے کی طلب ہو رھی تھی پر نئے ماحول میں کس سے کہوں....

ابھی تو سب سوئے ھونگے شادی کے ہنگاموں سے تھک کر...میں خود بنا لیتی ہوں چائے.....

میں باہر آگئی...

www.novelsclubb.com

کچن کس طرف تھا مجھے کوئی اندازہ نہیں تھا...

گھر اچھا خاصا بڑا تھا....میرے گھر سے کم از کم بہت بڑا تھا...

پر یہاں کے مکینوں کے دل بہت چھوٹے ھیں...

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

رات کو ایک مثال دیکھ چکی تھی میں...

پر سب لوگ تو ایسے نہیں ھونگے نا.....

میرا بیڈ روم اوپر کے پورشن میں تھا اور میرے بیڈ روم کے ساتھ ھی مزید دو اور کمرے تھے جو کے ابھی معلوم نہیں کس کے تھے....

میں سیڑھیوں سے ھوتی نیچے آئی....

نیچے بڑا سا ٹی وی لاونج تھا...

سامنے دو کمرے تھے....ایک طرف کچن نظر آیا میں وہیں آ گئی...

اب ضرورت کی چیزیں ڈھونڈنا نئی جگہ پے مشکل ہوتا ھے......پھر بھی بہت دیر کوشش کے بعد مطلوبہ چیزیں مل ھی گئیں...

چائے بنا کر کپ میں بھر کے جیسے ہی میں پلٹی...

www.novelsclubb.com

میرے سامنے کوئی تھا....ابھی تک وہاں کوئی نہیں تھا ایکدم کون آگیا سب تو سوئے تھے..

ڈر کے مارے میں اچھل پڑی اور

گرم گرم چائے میرے ھاتھ کو جلاتی ھوئی نیچے چھلکی

چائے کی گرمائش .سے میرے ھاتھوں سے کپ چھوٹ کر نیچے جا گرا......سیدھا میرے پیروں پے ٹوٹا وہ کپ....

افففف.....دوہری تکلیف سے جان نکل رھی تھی میری......

کیا مصیبت ھے کوئی بھوت دیکھ لیا ھے کیا.....جبران میری اس حرکت پے بگڑ کر بولا

www.novelsclubb.com

میں اسے دیکھے اور کچھ کہے بنا بھاگتی ہوئی اپنے بیڈروم میں آگئی..

باتھ روم میں آکر ھاتھ کو واش بیسن کا نل کھول کے پانی ڈالنے لگی..... جلن ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رھی تھی....

آنکھیں آنسو سے ڈبڈبا گئی تھی....

ایک چائے بھی نصیب نا ہو سکی....

کچھ جلن کم ھوئی تو منہ پے پانی مار کے باہر آئی...

بیڈ پے بیٹھا جبران مجھے ہی دیکھ رھا تھا.....

زیادہ جل گیا ھے.....؟......جبران نارمل لہجے میں بولا..

نہیں.... میں نے آہستہ کہا...

www.novelsclubb.com

اچھا تو پھر یہ کیا ھے........جبران نے کارپٹ کی طرف اشارہ کیا جہاں جگہ جگہ پے خون کے نشان تھے

اللہ.....میرے منہ سے بے اختیار نکلا...

اور اپنے پیروں پے نظر گئی جہاں وہ کپ لگنے سے اچھا خاصا کٹ لگ گیا تھا...

اوہ مجھے یاد آیا کے کپ تو وہیں ٹوٹا ہوا چھوڑ آئی تھی میں کسی نے اٹھ کر دیکھ لیا تو پہلے

ھی دن عزت افزائی ہو جائے گی...

میں اٹھی اور دراز سے رومال نکال کر کارپٹ پے آگئی وہاں سے خون کے دھبے

صاف کرنے لگی..... جبران بغور دیکھ رہا تھا......

میں کھڑی ھوئی اور دروازے کی طرف بڑھی....

کہاں جارھی ھو...... جبران نے تحکمانہ انداز میں پوچھا....

کچن میں چائے گری ھے صاف کرنے.... میں نے ڈرتے ھوے کہا.

پاگل تو نہیں ھوگئی اپنے پاوں کو دیکھو پہلے پاگل لڑکی... جبران غرا کر بولا

.....کچن میں صاف کر آیا ھوں..... جبران اب آرام سے بولا

میں واپس آ کر صوفہ پے بیٹھی اور پاوں صاف کرنے لگی خون جم چکا تھا پر کٹ گہرا لگ گیا تھا...

صاف کرتے ھوے درد کی لہر اٹھی...پر بنا ظاہر کیے میں صاف کرتی رھی

اپنے درد کو ان لوگوں کے سامنے کیا بتانا جن کے دل پتھر کے ہوں...میں سوچ کر رہ گئی

رومال ایک طرف رکھ کے میں دوبارہ صوفہ پے لیٹ گئی...

ھاتھ اور پاوں کے درد نے پھر سر اٹھایا....

سس....درد سے سسکی ابھری میں نے کروٹ لے لی...

www.novelsclubb.com

*****

کوئی اٹھ بجے کے قریب دروازہ بجا...

میں نے سر اٹھا کر دیکھا جبران گہری نیند میں سو رہے تھے

صوفہ پے ایک کروٹ سو سو کر کمر اکڑ گئی تھی

کھڑی ہو کر دوپٹہ سر پے درست کر کے میں نے دروازہ کھولا...سامنے جبران کی بھابھی بسمہ کھڑی مسکرا رھی تھیں

گڈ مارننگ.. کیسی ہو دلہن رانی.....بسمہ بھابھی شوخی سے اندر آتے ھوے بولیں

میں بس مسکرا دی....

چلو ابھی تمہارے گھر والے آئینگے تمہیں لینے.... تیار ھو جاو...

میں تیار ہی ہوں.........میں نے جبران کی نیند ڈسٹرب نا ہو اس ڈر سے آہستہ سے کہا....

www.novelsclubb.com

ارے ایسے جاو گی اپنے گھر آج تمہاری شادی کا دوسرا دن ھے......بھابھی حیرانگی سے مجھے دیکھتے ھوے بولیں....

اور آگے بڑھ کے الماری. کے پٹ کھول کر اندر کپڑے دیکھنے لگیں...

پھر ایک آتشی گلابی اروا ورنج کلر کا ڈریس نکالا....

یہ پہنو چلو جاو........بھابھی نے حکم دیا.....

میں نے خاموشی سے وہ جوڑا لیا اور چینج کر آئی..

بھابھی نے میک اپ. کیا مجھے ہلکا سا کانوں میں بالیاں پہنائی...ھاتھوں میں میچنگ کی چوڑیاں...

اب لگ رھی ھونا ایک دن کی دلہن مجھے چوڑیاں پہناتے ھوے بھابھی بولیں...

یہ ھاتھ پے کیا ھوا ھے تمہارے کشف....بھابھی رک گئی اور ھاتھ دیکھنے لگیں..

وہ..بھابھی....جل گیا تھا......بلآخر بتانا تو تھا.. سو سب بتا دیا

www.novelsclubb.com

اوہ مجھے اٹھا دیتی نا تم میں بنا دیتی....بھابھی تشویش سے بولیں

ٹھیک ھے اب تو بھابھی.....میں مسکرائی.....ابھی تو پاوں کا زخم بھی تازہ تھا....

چلو تم نیچے آجاو جبران کا تو کچھ پتہ نہیں کب اٹھے گا......بھابھی میرا ہاتھ پکڑ کر نیچے لے آئیں.....

نیچے زیتون بانو سے مل کر میں نند کے پاس آبیٹھی...زیتون بانو نے بہت دعائیں دی.....میرے دل میں سکون سا اترا......سب لوگ برے نہیں تھے اس گھر کے....

نجف آپی اور صبا لینے آگئی تھیں مجھے ناشتہ وغیرہ کر کے آپی نے کہا چلو........ میں کھڑی ہوگئی....

کشف بیٹی. جانے سے پہلے جبران کو پوچھ آو جانے کا.... منع نہیں کرے گا پر زندگی کی شروعات میں ایسی چھوٹی باتوں کو اہمیت دوگی تو کامیاب رہوگی ہمیشہ ....زیتون بانو نے پیار سے کہا...

آپی نے تائید میں سر ہلایا..

میں انکی بات پے اثبات میں سر ہلاتی ہوئی کھڑی ہوئی

سب سے مشکل کام تھا یہ میرے لیے......مجھے کوفت ہوئی پر کیا کرتی ساس امی کا حکم تھا...

میں اوپر اپنے کمرے کی طرف آ گئی...

دروازہ آہستہ سے کھولا اور اندر آ گئی....پر جبران نہیں تھے...شاید باتھ روم میں تھے اب مجھے انتظار کرنا پڑے گا..

میں بیڈ پر بیٹھنے لگی پھر یاد آیا کچھ تو کھڑی ہو کر صوفہ پے آ کر بیٹھ گئی....

جبران تولیہ ھاتھ میں لیے باہر آیا.......مجھے دیکھ کر ٹھٹھک گیا..

کہیں جا رہی ھو کیا جو اتنا تیار ھوئی ھو..........جبران نے تولیہ سے سر رگڑتے ھوے پوچھا.....

آپی ائیں ہیں مجھے لینے.....میں جاوں.....میں نے ہلکی آواز میں کہا....

جبران نے تولیہ بیڈ پہ اچھالا. اور میری طرف مڑا.

نہیں جانا بول دو اپنی آپی کو جاو... پھر وہی سخت لہجہ..

میں بس اسکو دیکھتی ہی رہ گئی....

سنا نہیں تم نے..... میری اجازت کے بغیر تم کہیں نہیں جاو گی.... پھر سے سختی سے کہا

ٹھیک ہے..... میں آہستہ سے بول کر دروازے کی طرف پلٹی....

======================

کشف ابھی تک نہیں ائی بسمہ....... زیتون بانو تشویش بھرے انداز میں بسمہ کی طرف دیکھ کر بولیں

www.novelsclubb.com

جبران سویا تھا آپکو تو معلوم ھے نا اسکی نیند کا...اب بیچاری کشف کو کیا معلوم امی کہیں اسکے اٹھنے کا انتظار ہی نا کرنے بیٹھ گئی ہو... بسمہ ہسنے لگی

نجف بھی صبا کو دیکھ کر مسکرانے لگی

ہاں کشف کی عادت کچھ ایسی ہی ہے بہت دھیمے اور ٹھنڈے سبھاو کی ہے تیزی غصہ اس میں دیکھا ہی نہیں ہم نے........ نجف مسکراتے ہوے بولیں

جاو بلا کر آو اسے کہو اسکے گھر والے انتظار کر رہے ہیں..... زیتون بانو دھیمے لہجے میں بولیں.....

امی آجائے گی کچھ دیر انتظار کر لیتے ہیں........بسمہ کو اچھا نہیں لگ رہا تھا اب نئ نویلی دلہن اور دلہا کے کمروں میں بار بار جانا...

==========================

ہونٹوں پہ کبھی ان کے میرا

نام ہی آئے

آئے تو سہی بر سر الزام ہی

www.novelsclubb.com

آئے

.......سنو.........کشف.....جبران کی آواز آئی..

میرے قدم رک گئے...

میں پلٹی.....

آج چلی جاو.........آگلی بار مجھ سے بنا پوچھے کہیں جانے کی ضرورت نہیں..

.....خود ھی منع کر دینا مجھ سے پوچھنے آئی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ھو گا.......جبران

غرا کر بولا..

کیا ھے یہ شخص کبھی شہد اور کبھی کڑوا کریلا......

www.novelsclubb.com

میں تو شاید اب اسکے حکم کی غلام تھی...

اچھا.......میں بول کر کمرے سے باہر آگئی

==========================

میں گھر آگئی آپی اور صبا کے ساتھ...

گھر کی دہلیز میں قدم رکھتے ہی اماں نظر آئیں

میں دوڑ کر گئی اور ان سے لپٹ گئی..اور انکھوں سے آنسو جاری ھو گئے...

ارے میری بٹیا کیا ھو گیا.....ایسے کوئی روتا ھے پگلی.....اماں پیار سے بولتے ھوے ہنس پڑیں....

مگر میں کچھ نا بولی اور ہچکیوں سے رونے لگی

کیا ہوا ھے کشف.......ایسے کیوں رو رھی ھے.......اب اماں کو فکر ھونے لگی..

کچھ نہیں ھوا اماں دل چھوٹا ھے اسکا آپ فکر نہ کریں وہاں سب بہت اچھے ہیں......

www.novelsclubb.com

.. نجف آپی اماں کے پاس بیٹھتے ھوے بولیں..

اماں..........میں نے اماں کی طرف دیکھ کر کہا

بول میری جان........اماں چاو سے بولیں

مجھے واپس نہیں جانا وہاں ......میں نے گویا بم پھوڑا ھو

اماں بدک کر دور ھوئیں مجھ سے

کیا بک رھی ھو کشف...

خدا جانے میں ورق پر یہ کیا لکھ رہا ہوں

تجھے بیان کرنے کو کچھ نیا لکھ رہا ہوں

جبران دروازے کی طرف ہی دیکھ رھا تھا...

بہت دیر ہوئی کشف جا چکی تھی.........

یہ لڑکی سمجھ سے باہر تھی جبران کی..... کس مٹی کی بنی ھوئی ھے..

www.novelsclubb.com

جبران بیڈ پر اکر بیٹھ گیا...

بیڈ پے سجے گلابوں کو دیکھتے ھوے.

سائیڈ ٹیبل پہ نظر گئی وہاں ایک مخملی ڈبیا پڑی تھی..

اندر کیا تھا خود اسے بھی معلوم نہیں تھا

یہ رات امی جان نے دی تھی کشف کو دینے کے لیے...انکو معلوم تھا کے انکے لاڈلے نے منہ دکھائی کے لیے کچھ نہیں لیا ھو گا پر موقع ھی نہیں ملا.. ناہی جبران کا دل ھوا یہ سب چونچلے کرنے کا.....

سوچ کا رخ پھر کشف کی طرف مڑ گیا

یا تو بہت معصوم ھے یا بہت بڑی اداکار.....

نا کوئی احتجاج نا کوئی سوال.....

آج کل کی لڑکیاں تو دس سوال پوچھ لیتی ہیں...

کل سے دیکھ رھا تھا جبران کے وہ کسی روبوٹ کی طرح اسکی ہر بات مانے جا رھی تھی......

دیکھتے ہیں کب تک اسکی یہ اداکاری قائم رہ پاتی ھے..

www.novelsclubb.com

جبران زیر لب مسکرایا....

جیب سے پین نکالی اور پیپر لے کر کچھ لکھنے لگا......

======================

اب میں کچھ سنبھل چکی تھی.....اماں سامنے بیٹھیں مجھے کڑے تیوروں سے دیکھ رہی تھی....

آپی کچن میں تھیں.....

کیا بات ہے اب بتاو.........اماں تحمل اور پیار سے بولیں...

میں نے ایک تو آتے ھی رو کر غلطی کر دی تھی جس سے اماں کو سو طرح کے وسوسے آرھے تھے

مگر اب مزید اماں کو تنگ نہیں کر سکتی تھی میں....

میں اماں کو دیکھ کر خود پے قابو نہیں رکھ پائی تھی

www.novelsclubb.com

کیو کہ میں کبھی اماں سے ایک دن بھی دور نہیں رھی تھی...شاید اس وجہ سے بے اختیار رونا آگیا....

کچھ نہیں اماں آپکی یاد آرھی تھی......میں خجل سی ھو کر بولی.

تو پھر یوں کیسے بولی کہ مجھے نہیں جانا واپس وہاں......اماں بھی اماں تھیں...پوری سی آئی ڈی بنی ھوئی تھیں..

ایسے ھی..... کھانا یاد آرھی تھی آپکی اس لیے جزباتی ہو گئی..............میں شرمندہ سی ہوئی..

اپنے گھر میں دل لگاو اب یہاں کچھ نہیں رکھا تمہارا سمجھی.....اماں کا لہجہ سخت تھا

....مجھے جبران کا انداز یاد آگیا......

ٹھیک ھے اماں.......میں نے آہستہ سے کہا......اماں بھی پرایوں کی طرح پیش آرھی تھیں....

www.novelsclubb.com

شام ہوئی تو بسمہ بھابھی اور ثوبان بھائی جو جبران کے بھائی تھے آئے لینے مجھے.....

کچھ دیر بیٹھے.......صبا نے مجھے تیار ہونے کا کہا

میرا دل بلکل نہیں چاہ.......

صبح والے ہی کپڑے پہنے تھے چادر لے کر باہر آگئی

اماں نے نے کھانا کھانے کی ضد کی مگر وہ لوگ نا بیٹھے کہا کہ گھر پے سب انتظار کر رہے ہیں......

~~~~~~~~~~~~~~

گھر آکر زیتون بانو کی دعائیں لی ناراض بھی ہوئیں وہ مجھے اس طرح سادہ دیکھ کر

www.novelsclubb.com

....

میں معزرت کر کے اوپر اپنے کمرے میں آگئی اپنا سامان رکھنے...

کمرہ صاف ستھرا اور خوشبوؤں سے مہک رہا تھا....
~~~~~~~~~~~~~~

بیڈ کی چادر بھی چینج کی ہوئی تھی.... شاید کسی نے کمرے کو صاف کیا تھا..... میں نے اپنا بیگ رکھا اور صوفہ پے بیٹھ گئی.

جبران نہیں تھا یہی میرے لیے سکون کا باعث تھا...

ایک یہ کمرہ ھے جہاں ضرورت کی ہر چیز ھے بیڈ الماری صوفہ بیڈ روم فریج ڈریسنگ ٹیبل اے سی خوبصورت پردے اسٹائلش لائیٹیں.... پر مجھے یہاں سکون نہیں ملتا تھا...

اور ایک وہ میرا کمرہ تھا جہاں ایک پلنگ اور الماری اور چھت کے پنکھے اور ایک بیمار سے بلب کے سوا کچھ نہیں تھا پر اتنی سکون کی نیند آتی تھی وہاں.....

ایکدم میری نظر بیڈ کے ساتھ رکھے ٹیبل پے گئی....

وہاں کوئی میرون مخملی ڈبیا پڑی تھی...

www.novelsclubb.com

میں کھڑی ھوئی اور قریب جا کر دیکھا بہت ھی خوبصورت ڈبیا تھی....ڈبیا کو میں نے اٹھایا تو ایک کاغذ اڑ کر میرے پیروں میں گرا....

میں نے جھک کر اٹھایا کچھ لکھا تھا اس پے....

اسلام علیکم

اپکا منہ دکھائی کا تحفہ ھے اس ڈبیا میں لے لیجیے گا امی جان لائی تھیں مجھے کوئی تجربہ شوق نہیں ایسی چیزوں کا

امید ھے آپکی حیثیت سے بڑھ کر ھی ھو گی....

ایسی. حرکت کی امید نہیں تھی مجھے جبران سے.......قدم قدم پے وہ مجھے میری اوقات یاد دلا رھا تھا....

میں نے وہ ڈبیا وہیں رکھدی

××××××××××××××××××

www.novelsclubb.com

دروازہ دھڑ سے کھلا....

میں اپنے بیگ سے کپڑے نکال رھی تھی ایکدم سر اٹھایا..

جبران شعلہ بار نظروں سے مجھے دیکھ رھا تھا..

میں گھبرا کر کھڑی ھوگئی کہ اب کیا ھو گیا مجھ سے....

کوئی شرم کوئی احساس ھے تمہیں....بس کمرے میں آکر گھس گئی ھو باہر کی دنیا بھی دیکھ لو آکر.......جبران برس پڑا..

کک کیا ھوا.......میں کچھ بھی سمجھ نا سکی

مہمان نہیں ھو تم سمجھی.....بھابھی کب تک کرینگی ھماری خدمت.رات میں چلی جائینگی وہ اپنے گھر لاہور

www.novelsclubb.com

...آپی بھی جا چکی ھیں...اب کیا گھر کا کام امی جان کرینگی تمہیں یہاں بٹھانے کے لیے لائے ہیں شرافت سے گھر کے کام سمبھالو امی جان تو نہیں کرنے دینگی پر تمہیں پر تم زبردستی کرو.......جبران کڑوے لہجے میں بولتا چلا گیا

پیار سے بات کرنا بھی آتی ھے اس بندے کو یا ہر وقت بس زہر ھی اگلتا ھے یہ....میں سوچ کر رہ گئی

اور ہاں یہ ہر وقت کی مجھے یہاں نظر نا آو تم.....جب امی سو جائیں تب تم کمرے میں آو گی کان کھول کر سن لو.......اور جاو نیچے.........جبران تحکمانہ انداز میں بولا.

میں اس اچانک حملے سے اتنا ڈر گئی کے ایک لفظ نا نکلا منہ سے اور میں جلدی سے بنا اسکی طرف دیکھے نیچے آگئی..

www.novelsclubb.com

==============================

میں رات دو بجے تک امی یعنی ساس کے کمرے میں ہی رہی بھائی بھابھی رات 9 بجے چلے گئے تھے گھر میں سناٹا چھا گیا تھا بھابھی تھیں ھی اتنی ہنس مکھ......

کچن کے کام نمٹائے. زیتون بانو بہت ناراض ہوئیں میرے کام کرنے سے پر میں نے انہیں پیار سے منالیا

کھانا فریج میں رکھ کر امی کے پاس آگئی

کشف سو جاو بیٹا جاو بہت ٹائم ھو گیا ھے..........زیتون بانو پیار سے بولیں...

میرا بلکل دل نہیں چاہ تھا ٹی وی پے کوئی ڈرامہ چل رہا تھا

آپ سو جائیں میں بیٹھی ھوں یہیں..... نیند آئی تو چلی جاوں گی...میں نے مسکرا کر کہا....

www.novelsclubb.com

جبران نہیں ھے کیا اوپر........زیتون بانو شاید یہ سمجھیں کہ میں اس لیے نہیں جا رھی اوپر.....

پتہ نہیں.........میں ہلکی آواز میں بولی...

اچھا......جاو اب تم اوپر ھی ھو گا وہ آرام کرو......زیتون بانو پیار سے بولیں

جی امی........

میں اٹھ کھڑی ھوئی......اور اوپر آ گئی...

دروازے کا ہینڈل گھمایا اور آہستہ سے کھول دیا اندر مدھم سا اندھیرا تھا......

جبران شاید سو گیا تھا....

وقت بھی تو اتنا ہو رھا تھا.....

میں اپنی جگہ یعنی صوفہ پے آ کر بیٹھ گئی...

www.novelsclubb.com

نیند کا تو دور دور تک نام و نشان نہیں تھا....

==========================

صبح آنکھ کھلی جبران کی تو دیکھا کشف کہیں نہیں تھی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

شاید نیچے ھو گی....

صوفہ پے کوئی ڈائری پڑی تھی..

ھاتھ بڑھا کر اٹھایا

ڈائری کھولی تو پہلے ھی صفحہ پے کچھ تحریر تھا

یہ کب کہتی ہوں تم میرے گلے کا ہار ہو جاؤ

وہیں سے لوٹ جانا تم جہاں بے زار ہو جاؤ

ملاقاتوں میں وقفہ اس لئے ہونا ضروری ہے

کہ تم اک دن جدائی کے لئے تیار ہو جاؤ

www.novelsclubb.com

پروین شاکر

==========================

جبران شاور لے کر فریش ھو کر نیچے آیا...

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

امی ڈائننگ ٹیبل پے بیٹھی ناشتہ کر رھی تھین میں کچن میں اپنے لیے ناشتہ بنا رھی تھی.....

جبران امی کے پاس ھی بیٹھ گیا.....

کشف بیٹی جبران کے لیے ناشتہ لے آو......زیتون بانو وہیں سے پکاریں..

جی امی.......ابھی آئی......میں وہیں سے بولی

بہت اچھی بچی ھے......پورا گھر سمبھال لیا ھے دو دن میں....زیتون بانو خوشی سے کہنے لگیں..

میں ناشتہ بنا کر لائی.

آملیٹ.. بریڈ سلائس...اورنج جوس...

ٹیبل پے ناشتہ رکھ کے میں چائے کپ میں انڈیلنے لگی...

ایک منٹ رکو..........جبران بولا

www.novelsclubb.com

...میرے ھاتھ رک گئے اب کونسا امتحان باقی ھے.... میں سوالیہ انداز میں اسکی طرف دیکھنے لگی...

میں یہ ناشتہ نہیں کرونگا......پراٹھا بنا کے لاو...اتنا بھی پتہ نہیں کہ شوہر کیا کھاتا ھے ناشتے میں.... جبران اطمینان سے بولا...

اس ناشتے کا میں بولی تھی کشف کو کہ تم روز یہ کھاتے ھو.........زیتون بانو بگڑ کر بولیں

آج نہیں کھانا مجھے یہ.......جبران ضدی انداز میں بولا....

جاو پراٹھا بنا کے لاو........جبران نے میری طرف دیکھتے ھوے کہا...

میں چپ چاپ کچن کی طرف آگئی...

جبران بلاوجہ کیوں تنگ کر رھے ھو....زیتون بانو سختی سے بولیں

****

www.novelsclubb.com

میں پراٹھا بنا کر دینے آئی

جبران نے پراٹھے کا معائنہ کر کے اسے قبول کر لیا

اب تم بھی ناشتہ کر لو کشف..... زیتون بانو بولیں...

میں کپ میں چائے لے کر بیٹھ گئی امی کے پاس ہی....

جبران....... شام میں فہمیدہ پھوپھو کے یہاں کھانے پے بلایا ھے جلدی آجانا

تم....... زیتون بانو جبران سے مخاطب ھوئیں

اف....... منع کر دیتی آپ.... مجھے کتنی الجھن ھوتی ھے آپکو پتہ ھے نا.... جبران چڑ کر بولا

www.novelsclubb.com

کوئی ضرورت نہیں..... جانا پڑے گا سمجھے... ورنہ انکو برا لگ جائیگا.... زیتون بانو اٹل لہجے میں بولیں.....

کشف....... اب وہ میری طرف متوجہ تھیں.....

جی....امی........میں نظریں اٹھا کر ہلکی آواز میں کہا

تیار رہنا شام میں اچھی سی......زیتون بانو بولیں

ٹھیک ھے.....میں نے کہہ تو دیا تھا پر میرا بلکل دل نہیں تھا جانے کا اس کھڑوس کے ساتھ کہیں بھی جانے کا......

جبران جا چکا تھا...میں برتن سمیٹ کر کچن میں آگئی تھی......کچن کا کام نبٹا کر میں نے ڈسٹنگ کی گھر کے نیچے پورشن کی زیتون بانو کا کمرہ دوسرا کمرہ تو بھائی. بھابھی آتے تب ھی کھلتا تھا....ورنہ بند ھی رہتا تھا....جبران کے بھائی ثوبان ساتھ ھی رہتے تھے پھر سرکاری جاب تھے انکی پھر انکا ٹرانسفر ھوا لاھور میں تو جانا پڑا...

کام سے فارغ ھو کر میں اوپر آگئی اپنے کمرے میں..

یہاں بھی صفائی کرنی تھی..کمرہ بہت ابتر حالت میں تھا...

جبران نے تولیہ اپنے میلے کپڑے سب بیڈ پے پھیلائے رکھے تھے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اتنا غصہ آیا....

میں نے بیڈ شیٹ چینج کی.. جھاڑو پونچھا کیا...اور نیچے آگئی..

کھانا بھی بنانا تھا....

امی کھانے میں کیا بناؤں.....میں زیتون بانو کے پاس بیٹھتے ہوئے بولی...

ابھی تو کچھ بھی کھالیں گے...شام میں تو تم لوگ کھانے پے جاوگے نا.....میرے لئے شام کے لیے کچھ بنا دینا....زیتون بانو مسکرا کر بولیں....

آپ نہیں چلیں گی ھمارے ساتھ کھانے پر.....میں نے حیرت سے پوچھا..

ارے میرا کیا کام تم نئے دلہا دلہن کے ساتھ....زیتون بانو ہنسنے لگیں....

چلیے گا نا مجھے اچھا نہیں لگے گا آپکے بغیر......مجھے واقعی میں اچھا نہیں لگا میں اداس ھوگئی

نہیں بیٹا تم لوگ جاو میرے ویسے بھی جوڑوں میں درد ہے بہت.... زیتون بانو پیار سے بولیں

اچھا............ میں چپ ہو گئی....

=======================================

===

آفس میں آج بہت کام تھا.. جبران کو نہیں لگتا تھا کہ وہ جا پائے گا پر امی خفا ہو جائے گیں اگر نا گیا تو...

جبران ایک پرائیویٹ فرم میں نوکری کرتا تھا سیلری اچھی تھی اور باقی سہولیات بھی ....

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جبران سوچنے لگا آج تو جان بوجھ کر کمرہ پھیلا کر آیا ھو..... کشف میڈم نیچے کے کاموں سے فارغ ھو گی تو اوپر جائے گی نا.. پھر امی کو بتاوگا انکی سلیقہ مند بہو کی سلیقہ مندی..... جبران مکاری سے مسکرایا......

==

======

امی سے اجازت لے کر میں اوپر آ گئی میں.....

سمجھ نہیں آرھی تھی کیا پہنوں.... الماری کھولے سوچ رھی تھی میں.....

پھر نیوی بلیو ڈریس نظر آیا.... شاید بری کا جوڑا تھا پر تھا بہت پیارا.... لانگ شرٹ اور چوڑی دار پجامہ تھا ساتھ.....

اسی کو پریس کر لیا...

www.novelsclubb.com

شاور لیا اور یہی ڈریس پہن لیا بالوں کی چوٹی بنالی ڈھیلی سی.... ہلکا میک اپ کیا

.... چھوٹے سے بندے پہن لیے کانوں میں.. ھاتھوں میں چوڑیاں.

پھر یاد آیا جبران کیا پہنے گا......

اسکی الماری کھلی کپڑے بکھرے پڑے تھے

پہلے ان سب کو ترتیب سے رکھا پھر ایک بلیو جینز کی پینٹ اور وائٹ شرٹ اور ایک

لائٹ گرین شلوار کرتا نکال لیا اور بھی دو جوڑے نکال لیے کیس معلوم کونسے

پہنے گا وہ

پریس کر کے ہینگ کر دیا الماری میں

اور میں پھر نیچے آگئی کیونکہ جبران کا آنے کا ٹائم تھا مجھے اوپر دیکھ پھر غصہ آتا اسکو......

...ارے اتنی سادہ تیار ھوئی ہو تم کشف.........زیتون بانو حیران رہ گئیں

اتنا تو تیار ھوئی ھوں....میں مسکرائی..

نئی دلہن ایسے تیار نہیں ھوتی......زیتوں بانو سمجھاتے ھوے بولیں...

بس ٹھیک ھے امی........میں اتنا ہی کہہ سکی....آگے بولنے کی ھمت ھی نا ہوئی...

کس کے لیے تیار ھوتی میں.....جس کو میرے ہونے ناہونے سے کوئی فرق ہی نہیں پڑتا.....

جبران آگیا تھا.....

اتنا تیار کس خوشی میں ہوئی ھو کھانے پے جا رہے ہیں شادی میں نہیں........مجھے دیکھ کر طنزیہ انداز میں بولا

جبران.....زیتون بانو کی کڑکتی آواز ابھری.

جاو اور تیار ھو کر نیچے آو کشف تیار ہے...

اوکے امی جان.........جبران مجھے گھورتے ھوے اوپر چلا گیا

اوپر آو تم........مجھے کہہ کر جبران چلا گیا..

www.novelsclubb.com

ہاں جاو کوئی کام ہوگا.....زیتون بانو پیار سے بولیں.

میں مرے مرے قدموں سے اوپر آ گئی...

جبران بیڈ پے بیٹھا موبائل میں کچھ ٹائپ کر رہا تھا..

میں کھڑی رہی....

الماری کھولو اسکی حالت دیکھو...یا امی کو بلا کر دکھاو.... تمہارا سگھڑ پن......انکو بہت شوق ھے نا تمہاری تعریفوں کا....

نا ھی تمہیں یاد تھا کہ میرے کپڑے پریس کر دو..اپنی تیاری خوب یاد تھی....گھر کے کام ہر لڑکی کرتی ھے تم اکیلی نہیں ھو جو پورے گھر کا کام کرتی ھو.....ساتھ میں شوہر کے بھی حقوق پورے کرتی ھیں وہ لڑکیاں لیکن ایک تم ہو کہ......جبران نان اسٹاپ شروع ھو گیا...

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں بس اسکی میرے لیے نفرت اور بے زاری دیکھتی رہی دکھ اس بات کا ہو رہا تھا کے وہ بس میری غلطیاں ہی ڈھونڈتا تھے شوہر کے حقوق یاد تھے اسے بیوی کے بھول گیا تھا وہ شاید...

میں نے آگے بڑھ کر الماری کھولدی...

جبران بولتے بولتے رک گیا..

الماری بلکل سلیقے سے سیٹ تھی

میں نے اندر سے پریس کیے ھوے سارے کپڑے نکال کر بیڈ پر اسکے پاس رکھ دیے......

جو بھی اپکو ٹھیک لگے اس میں سے پہن لیں..... نہیں سمجھ آ رہے تو مجھے کوئی اور نکال دیں میں کر دیتی ہوں.... میں نے آہستگی سے کہا.

جبران بنا کچھ بولے شلوار کرتا اٹھا کر باتھ روم میں چلا گیا...

میں نیچے آگئی امی کے پاس

====================================

=====

میرے چارہ گر تجھے کیا خبر.

تیری یاد میں یونہی عمر بھر

میں سلگ سلگ کے فنا ہوئی

کیا تجھے بھی ہے اسکی خبر.

کہ جو راکھ میرے بدن کی تھی

وہ کہیں ہواوں میں کھو گئی

مگر اے میرے ہمسفر

تیرے قدموں کی اب تو یہ دھول ھے....

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہم آ گئے تھے جبران کی زہرہ پھوپھو کے گھر.... بہت ملنسار اور اچھی خاتون تھیں وہ ...انکی ایک بیٹی فضہ اور ایک بیٹا فارس تھا بیٹی شادی شدہ تھی...بیٹی بھی آئی ہوی تھی یہاں بیٹے کی آبھی شادی نہیں ہوئی تھی......جبران تو باہر انکے بیٹے کے پاس بیٹھ گئے میں اندر پھوپھو کے پاس آ گئی

ارے کشف بھابھی اتنی سادہ کیوں تیار ہوئی ہو.......شادی ہوئی ھے ابھی اپکی...کیا جبران منع کرتا ھے.......انکی بیٹی فضا بولی..

نہیں.تو.....میں خود سادہ رہنا پسند کرتی ہوں.....میں مسکرا کر بولی...

خود تو فیشن ایبل ھے جبران کہتا نہیں کہ کچھ اچھی تیار ہو جایا کرو...اسکو تو فیشن ایبل لڑکیاں ھی پسند ھے...ایسی سادی لڑکیوں سے تو وہ ہمیشہ چڑتا تھا........فضہ تمسخرانہ انداز میں بولی

نہیں کچھ نہیں بولتے.......میں آرام سے بولی

...کالج کی ایک لڑکی تھی جو بہت ھی فیشن ایبل تھی جبران تو پاگل تھا اسکے پیچھے....پر ممانی جان نہیں مانی ورنہ تم نہیں ھوتی یہاں.......فضہ تنقیدی انداز میں بولی.

اچھا........میں اور کیا بولتی. ہر جگہ سوال کے جواب دینے ہونگے مجھے معلوم نہ تھا

جبران کو جب کوئی اور پسند تھی وہیں کر لیتا نا....ایک زیتون بانو واحد وہ شخصیت ھیں میرے سسرال میں جو مجھ سے کبھی کوئی جرح نہیں کرتیں....

........فضہ کو شاید مایوسی ہوئی... مجھ سے زیادہ جواب نہیں ملے اس لیے

فضول مت بولو فضہ جاو کھانا لگاو........زہرہ بیگم سختی سے بولیں....

برا مت ماننا بیٹا زیادہ بولنے کی عادت ھے اسے......زہرہ بیگم معذرت کرتے ھوے بولیں

کوئی بات نہیں....میں بمشکل مسکرا کر بولی....

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کھانا بہت اچھا تھا پر مجھ سے کھایا نہیں گیا زیادہ.... کیوکہ نئے لوگ تھے جھجھک هورهی تھی مجھے... جبران تو شاید مجھے ساتھ لا کر بھول گیا تھا....ایک بار تو بات کی هواس نے.... پھوپھو کی فیملی اچھی تھی مجھے مل کے اچھا لگا....بس انکی بیٹی تھوڑی تیز تھی....

کچھ دیر بیٹھ کر جبران کھڑا هو گیا بہت ٹائم هو گیا تھا...امی بھی اکیلی تھیں...سب سے مل. کر هم گھر کے لیے نکل گئے....

گاڑی میں بیٹھ کر بھی هم جیسے اجنبی تھے جبران بھی خاموش اور میں بھی....

اسکا مطلب هے کہ میں زبردستی شامل کردی گئی هوں اسکی زندگی میں.......فضہ کی بات یاد آگئی مجھے

www.novelsclubb.com

....اسے کوئی دلچسپی نہیں مجھ میں ناہی کبھی هو سکے گی... کیوکہ انسان اپنا پہلا پیار کبھی نہیں بھولتا...

چاہے میں کچھ بھی کرلوں اسکے دل میں میرے لیے کوئی جگہ نہیں بنا پاؤ گی.... میں نافیشن ایبل ہوں نا ھی اسکے میعار کی ھوں... نا اسکے اسٹیٹس کی ھوں.... بس ہمیشہ اسکے آگے جھک کے رہونگی تو مجھے رہنے دیا جائیگا اگر کبھی زبان کھولی تو مجھے اماں کا گھر دکھا دیا جائیگا.... بس یہی میرا مستقبل ھے مجھے نظر آرھا تھا...

گود میں ہاتھ رکھے میں سوچے جارہی تھی.......

میں بھی آپکے ساتھ آیا ھوں.... شاید بھول گئی ہیں آپ........ جبران کی آواز پے میں سوچوں کے سمندر سے باہر آئی....

جی......... میں سمجھی نہیں کیو کہ. میرا دل ودماغ تو خیالوں میں تھا... چونک کر بولی

یہی بات ویسے مجھے بولنی چاہیے تھی کہ میں بھی ساتھ آئی ھوں آپکے...

امی جان نے کہا تھا کہ آتے وقت تمہیں تمہاری امی کے وہاں چھوڑ دوں.... جبران ونڈ اسکرین پے نظریں جمائے بولا...

میں کیا بولتی.. کیوکہ مجھے نہیں کہا تھا جبران کی امی نے.....پر اسکی بات پے ایک خوشی کی لہر دوڑ گئی تھی میرے رگ وپے میں....

پر بہت دیر ہو گئی ھے اور تم نے بھی نہیں کہا کے لے چلو امی کے گھر...اس لیے جانا کینسل.......جبران مسکراہٹ دبائے بولا..

مجھے اتنا غصہ آیا اس پے.... خود رہے اپنی امی سے دور تو میں پوچھوں وہ بھی ایسے کھڑوس شوہر کے ساتھ......آگ سی لگ گئی میرے اندر...پر برداشت کر کے کہا.

مجھے نہیں جانا.....

ارے کیوں نہیں جانا........میں تو لے جانے کا سوچ رھا تھا.....جبران بولا

کیوکہ کے میں نے امی سے نہیں پوچھا.....میں نے زیتون بانو کا کہا

انہوں نے ھی تو کہا کہ لے جانا.......جبران میری طرف دیکھ کر بولا...

www.novelsclubb.com

میں ان سے بنا پوچھے کہیں نہیں جاوگی وہ خود کہیں گیں مجھے تب ہی جاوگی.... مجھے انکے ساتھ پورا دن اور رات رہنا ہوتا ھے لہذا انکے بنا پوچھے کوئی کام نہیں کروگی میں..... میں نے قطعیت بھرے انداز میں کہا.... اور لفظ انکے ساتھ پے زور دیا....

جبران نے اب حیرت سے مجھے دیکھا.... شاید میں اتنے دنوں میں آج کچھ زیادہ بولی تھی اس لیے جبران کو حیرت ھوئی.....

میں نے اسکی طرف دیکھا ھی نہیں... مجھے اس سے کوئی امید ہی نہیں تھی اب .. پہلے کچھ امید تھی مجھے کہ شاید اسکا دل میرے لیے نرم ھو جائے... پر اب فضہ کی باتیں سن کر اندازہ ھوا ھے مجھے کہ کچھ بھی کرنا اس انسان کے آگے بیکار ھے ..... مجھے شاید اس نے نوکرانی سے بھی بدتر سمجھا تھا.... گھر کے کام امی کی خدمت.....

یہ ھوتی ہے بیوی.... یہ ھوتے ھے بیوی کے حقوق

www.novelsclubb.com

بیوی نہیں نوکرانی کی ضرورت تھی اسکو بس تو میں کرتی رھو نگی انکی خدمت اور مجھے کچھ چاہیے ھی نہیں اس سے....

==

===

گھر آئے تو گیارہ بج چکے تھے آ کر جبران امی کے کمرے میں گیا امی سو چکی تھی....

میں بلاوجہ کچن میں آگئی تھی

....

میں نے دودھ گرم کیا اور جبران کی امی کے کمرے میں آگئی.....

جبران اب موجود نہیں تھا شاید اوپر چلا گیا تھا... میری بلا سے جہاں بھی جائے میں نے سر جھٹکتے ھوے سوچا

www.novelsclubb.com

میں نے دودھ رکھ دیا وہ کچھ کچھ دیر میں اٹھتی تھیں نیند بہت کچی تھی انکی...اس لیے دودھ رکھا کہ جب بھی جاگیں گیں دودھ پی لیں گیں

میں اسی کپڑوں میں وہیں امی کے کمرے میں رکھے تخت پے لیٹ گئی...

نیند آنکھوں سے کوسوں دور تھی. اپنے نصیب پے رونا آرہا تھا تو کبھی ہنسی...

میری کشف تورانیوں کی طرح راج کرے گی....اماں کی آواز میرے کانوں میں گونجی

دیکھ لینا کتنی خوش رہے گی اپنے گھر میں. محلوں جیسا گھر ملے گا....اماں اسے ساتھ لپٹاتے ھوے بولیں تھیں....

ہاں اماں دیکھو مجھے محل مل گیا ھے مگر میں اس میں راج نہیں کرتی حکم مانتی ھوں ..اپنی مرضی سے کچھ نہیں کر سکتی...

رانی نہیں داسی ہوں میں....

میری آنکھیں بھیگنے لگی......

==

==

جبران اوپر آگیا.... کپڑے چینج کیے...ٹی وی آن کیا اور چینل بدلنے لگا....

ذہن میں ایک بات اٹک گئی تھی...

میں ان سے بنا پوچھے کہیں نہیں جاوگی وہ خود کہیں گیں مجھے تب ہی جاوگی....مجھے انکے ساتھ پورا دن اور رات رہنا ہوتا ھے لہذا انکے بنا پوچھے کوئی کام نہیں کروگی میں......

www.novelsclubb.com

مطلب میری بات کی کوئی اہمیت نہیں....

بڑی گہری بات کر گئی تھی وہ چاہتے ہوئے بھی جبران کچھ نا بول سکا کشف سے..

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ابھی تک وہ کمرے میں آئی بھی نہیں

جبران صاحب آپ نے اپنی اہمیت بنائی کب ہے اس لڑکی کے سامنے.......اندر سے آواز آئی

ہمیشہ تو اسے جوتے کی نوک پے رکھا ھے بدلے میں تو یہی ملے گا..

کبھی بیوی سمجھا ھے اسے..

مگر میری پسند نہیں وہ کیسے بیوی مان لوں اسکو

جبران بڑبڑانے لگا..

******

www.novelsclubb.com

یہ لڑکی کیوں میرے دماغ پے سوار ھے..ہے کیا اس میں جو میں اتنا سوچ رہا ہوں اسکے بارے میں عام سی شکل وصورت کی لڑکی ہے...کوئی بھی تو خاص بات نہیں اس میں...جو میں اس کی طرف مائل ہو جاوں....جبران نے خود کلامی کی..

پر یہ اب تک اوپر آئی کیوں نہیں.. ناراض ہے تو کس بات پر.. میں نے کچھ بھی غلط نہیں کہا اسکو گاڑی میں...... کشف جان بوجھ کر امی کو بات کرنے کا موقع دے رھی تھی...امی نے اسکو نیچے دیکھ لیا تو مسئلہ ہو جائے گا

میرا جینا حرام کر دینگیں امی..........

بلاوجہ میں یہ لڑکی کوئی ایشو بنوائے گی...

افف شادی ہی نہیں کرنی چاہیے جبران نے زچ ہو کر سوچا...

کرتا ہوں اسکا بھی علاج کچھ.....

جبران اپنی جگہ سے اٹھا اور دروازہ کھول کر باہر نکل گیا

www.novelsclubb.com

رات کے دو بج چکے تھے.. میری آنکھ لگ ھی نہیں رھی تھی....

مجھے امی کے کھانسنے کی آواز آئی.... کھانسی رک ھی نہیں رہی تھی

میں جلدی سے کھڑی ھوئی....

باہر جا کر پانی لے آئی....

امی.......پانی پیں لیں....امی.....میں نے جلدی سے انکو سہارہ دیا..

تم یہاں کشف.... کب آئی.........زیتون بانو ہانپتے ھوے بولیں..

وہ میں پانی پینے آئی تھی تو آپکی آواز آئی...مجھے فلحال یہی بہانہ سوچھا

اچھا اچھا.......جاو اب میں ٹھیک ہوں.... آرام کرو بیٹی......زیتون بانو اب سمبھل چکی تھیں...

www.novelsclubb.com

نہیں میں یہی ہوں آپ. آرام سے سو جائیں.....میں نے انکو کمبل اوڑھاتے ہوے کہا...

اچھا....وہ اب ریلکس لگیں مجھے.......پتہ نہیں کیوں ان سے اتنی انسیت ھوگئی تھی

انکی تکلیف پے مجھے چین نہیں آتا تھا...سچ میں مجھے ان میں اماں نظر آتی تھیں

کھانسی رک نہیں رہی تھی انکی...

وقفہ وقفہ سے ہو رہی تھی..

انکو بخار بھی تھا مجھے محسوس ہوا تھا..انکو کمبل اوڑھاتے ہوے..

مجھے بے چینی سی ہوئی..میں اٹھ کھڑی ہوئی.....

سوچا کہ جبران کو جگاتی ہوں کوئی دوائی لے آئے وہ امی کے لیے..

www.novelsclubb.com

—

نیچے سناٹے چھایا ہوا تھا.....جبران دبے پاوں سیڑھیاں اتر رہا تھا..

جبران زیتون بانو کے کمرے کی طرف بڑھا پر کشف کی آواز پے قدم رک گئے جبران کے.

شاید وہ کچھ بول رہی تھی زیتون بانو سے.

جبران نے ہلکا سا آگے جھک کر دیکھا تو کشف کمبل اوڑھا رھی تھی..

یہ ابھی تک جاگ رہی ہے

جبران سمجھا وہ سو چکی ہو گی مزے سے

پر یہ ابھی تک جاگ رہی تھی اس کی ماں کے لیے...

جبران کو ایک لمحے کے لیے اپنا آپ بہت چھوٹا محسوس ہوا اور کشف خود سے بلند لگی

...میری ماں ہے پر اولاد کی طرح تو یہ خیال رکھ رہی ھے رات کو اپنی نیند برباد کر کے...

www.novelsclubb.com

مزے سے تو میں وہاں آرام کر رہا ہوں....

عام سی لڑکی بہت خاص لگی جبران کو اس وقت...

ایکدم کشف سامنے آگئی... جبران چونک گیا

میں دروازے سے باہر آئی تو جبران سے ٹکراتے ہوئے بچی...وہ بلکل دروازے کے ساتھ کھڑا تھا میں جلدی میں تھی اس لیے وہ نظر نہیں آیا...

نظر نہیں آتا کیا اندھوں کی طرح چلتی ہو...اور کر کیا رہی ہو ابھی تک یہاں.... جبران نے تو جیسے ہر وقت کڑوے کریلے چبائے ہوتے ہیں... چڑ کر بولا

اسے دیکھ کر میرا موڈ ویسے ہی خراب ہو جاتا تھا اور ابھی بھی ہو چکا تھا...

امی کی طبیعت ٹھیک نہیں......پلیز کوئی دوائی لادیں وہ سو نہیں پا رہیں......میں نے اسکی فالتو باتوں کو نظرانداز کر کے فکر مندی سے بولی

کیاہوا امی کو........جبران بھی پریشان ہوا اور امی کے پاس گیا

بہت کھانسی ھے........سو نہیں پا رہیں...اور شاید بخار بھی ہے انکو.....میں بولتی ہوئی پیچھے گئی اسکے...

امی طبیعت ٹھیک نہیں تو ہسپتال چلتے ہیں.....جبران ہلکے سے پکارا...

نہیں جبران میں ٹھیک ہوں...کشف بلاوجہ میں پریشان ہو رہی ہے......زیتون بانو اب سہی لگیں..

اچھا مجھے اٹھادیتیں آپ......اگر طبیعت خراب تھی....جبران شرمندہ ہو کر بولا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کشف ہے نا بیٹا....اکیلی نہیں چھوڑتی مجھے آدھی رات کو بھی پتہ نہیں کہاں سے آجاتی ہے یہ بچی. بلانے کی ضرورت ہی نہیں پڑتی......زیتون بانو پیار سے میری طرف دیکھ کر بولیں

پتہ نہیں کیا تھا انکے لہجے میں مجھے اماں یاد آگئیں...میری آنکھیں بھیگنے لگی

میں کھڑی ہو کر باہر آگئی..

جبران نے پلٹ کر دیکھا کشف نہیں تھی وہاں

جبران.........ایک وعدہ کرو مجھ سے......زیتون بانو نے جبران کا ھاتھ پکڑ لیا..

جی امی بولیے.....جبران نے انکا ھاتھ اپنے ھاتھوں میں لیتے ہوے کہا

اس لڑکی کو کبھی رلانا نہیں. بہت اچھی بچی ہے قدر کرنا اسکی... نصیب والو کو ایسی بیوی ملتی ہے لوگ ایسی بیوی کے خواب دیکھتے ہیں بیٹا

بہت اچھی عادت کی مالک ہے. شکل صورت کو کبھی اہمیت مت دینا انسان کی سیرت دیکھنا ہمیشہ.. اچھی صورت والے اکثر دل ہی دکھا جاتے ہیں... تم اپنی ہی مثال لے لو... کشف کو کتنا خوش رکھا تم نے ان چھ دنوں میں. مجھے نظر آرہا ہے ....اور اس کم صورت لڑکی نے کتنا ہم دونوں کو خوش رکھا ہے وہ بھی تمہارے سامنے ہے

میں جانتی ہوں تمہارا رویہ اسکے ساتھ کیسا ہے. پر جبران ایسا کچھ مت کرنا کہ بعد میں پچھتانا پڑے.. اچھے لوگ بار بار نہیں ملتے.................. زیتون بانو دھیمے انداز میں جبران کی طرف دیکھتے ہوئے بولیں... شکایت تھی انکے لہجے میں تنبہہ تھی نصیحت تھی

جبران سے کچھ بولا نہیں گیا..... خاموشی سے زیتون بانو کے ھاتھ سہلاتا رہا...

www.novelsclubb.com

کچھ غلط تو وہ کہہ نہیں رہی تھیں.....

جاواب آرام کرو اسکو بھی کہو اوپر جا کر آرام کرے.....زیتون بانو مسکراتے ہوئے بولیں

میں یہیں سو جاوں آپکے پاس.....جبران شرمندہ سا تھا...

نہیں اپنے کمرے میں جاو سکون سے سو جاو.....میں ٹھیک ہوں.....زیتون بانو قطعیت بھرے انداز میں بولیں...

جبران کھڑا ہو کر باہر آگیا..

---

www.novelsclubb.com

میں باہر آگئی تھی برآمدے میں

ان ماں بیٹے کے درمیان بیٹھ کر کیا کرتی میں

.....کیاریوں میں لگے موتیا کے پودے میں لگی موتیا کی ادھ کھلی کلیوں سے پورا آنگن مہک رہا تھا

عجیب سی طمانیت کا احساس ہوا تھا باہر آکر...

اماں کی یاد ابھی بھی آرہی تھی پر بول نہیں سکتی تھی.

جب جبران کی امی کہیں گی تب ہی جاوگی.. کیوں کہ اماں کہتی تھیں کہ.... سسرال میں بار بار ماں کے گھر کی باتیں نہیں کرنی چاہیے.. برا لگتا ہے سسرال والوں کو..

انکھیں پھر چھلکنے کو بے قرار تھی...

کب تک یہاں بیٹھنے کا ارادہ ہے چلو اندر رات بہت ہو گئی ہے امی فکر کر رہی ہیں تمہاری........جبران کی اواز پے میں چونک گئی..

میں نے سر اٹھا کر دیکھا...اور بنا کچھ بولے کھڑی ہو گئی.اور اندر آ گئی....

جبران دیکھتا ہی رہ گیا

www.novelsclubb.com

زیتون بانو کے کمرے میں آئی تو وہ جاگ رہی تھیں....

کشف گئی نہیں تم ابھی تک کمرے میں... جاو بہت رات ہو گئی ہے..... زیتون بانو رسانیت سے بولیں...

اچھا کوئی کام ہو مجھے بلا لیجیے گا...... میں نے ان سے کہا

ہاں میری بچی...... تم جاو.... زیتون بانو مسکرا کر بولیں

اب اوپر جائے بنا کوئی چارہ نہیں تھا....

میں اوپر آ گئی..

جبران بیڈ پے بیٹھا تھا لیپ ٹاپ پے نظریں جمائے...

www.novelsclubb.com

میں صوفہ پے آ کر لیٹ گئی....

اگر تم چاہوں تو بیڈ پے سو سکتی ہو میں صوفہ پے سو جاتا ہوں.... جبران بدستور لیپ ٹاپ پے نظریں جمائے بولا

میں نے حیرت سے اسے دیکھا..

ایک دن تو سو کر دکھاو صوفہ پے تو میں مان جاو تمہیں مسٹر جبران.........میں سوچ کر رہ گئی..کہنے کی ہمت نہیں تھی مجھ میں....

شکریہ............فقط اتنا کہہ کر میں کروٹ لے کر صوفہ پے سو گئی....

میں اپنے لیے ناشتہ بنا رہی تھی...جبران اور امی ناشتہ کر چکے تھے.....تب ہی مجھے اپنے عقب میں آواز آئی جبران کی....

سنو.......

میں نے پلٹ کے دیکھا....

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

شام میں تیار رہنا تمہاری امی کے گھر چھوڑ دونگا ایک دو دن رہ لینا وہاں....... جبران نے میری طرف دیکھتے ہوئے کہا...

مجھے نہیں جانا..... میں دوبارہ چولہے کی جانب مڑ گئی....

یہ میں نے نہیں امی نے کہا ہے تم چاہو تو پوچھ سکتی ہو..... جبران شاید اپنے غصے کو قابو کرتے ہوئے بولا....

امی ٹھیک ہو جائینگی تب جاؤ گی اماں کے گھر رہنے.. ابھی امی کا خیال کون رکھے گا... اگر میں چلی گئی تو.......... میں نے اسی پوزیشن میں کھڑے جواب دیا....

میں رکھ لو گا امی کا خیال تم سے پہلے بھی تو وہ اکیلی رہتی تھی نا......... جبران طنزیہ انداز میں بولا.

www.novelsclubb.com

تب اور بات تھی... میں نہیں تھی.... اب میں ہوں... اور جب میں ہوں تو میں نہیں چھوڑ سکتی انکو طبیعت خرابی میں.......... میں نے قطعیت بھرے انداز میں کہا..

جبران لاجواب ہو گیا.......

مرضی تمہاری. بعد میں پھر شکایتیں مت کرنا امی سے میری......جبران جاتے ہوے بولا

مجھے آگ لگ گئی اسکی بات پے.... وہ کبھی لحاظ نہیں رکھتا تو میں کیوں رکھوں....

کب کی آپکی شکایت میں نے آپکی آمی سے......میں اب پلٹ کر بولی پر وہ جا چکا تھا...

ہہہ کھڑوس.......میں بڑبڑائی....

---

www.novelsclubb.com

حضور آ گئے ہیں

حضور آ گئے ہیں

حضور آگئے ہیں

انوکھا نرالا

وہ ذیشان آیا

وہ سارے رسولوں کا

سلطان آیا

ارے بادشاہوں

ارے کج کلاموں

نگاہیں جھکاوں

حضور آگئے ہیں

سماں ہے ثناء حبیب خدا کا

یہ میلاد ہے سرورانبیا کا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

درودو کے گجرے سلاموں کے تحفے

غلاموں سجاو حضور آ گئے ہیں

حضور آ گئے ہیں

عید میلاد النبی کی میلاد جاری وساری تھی

زیتون بانو نے گھر میں ربیع النور کی مناسبت سے آج میلاد کا انعقاد کیا تھا..... سب ہی نے پڑھا... میں نے یہ نعت پڑھی... جو سب سے زیادہ زیتون بانو کو پسند آئی....

ڈھیروں بلائیں لے لی میری انہوں نے

تمہاری بہو تو بہت اچھا پڑھتی ہے زیتون....... پڑوس والی آنٹی خولہ بولیں...

ہاں مجھے بھی آج ہی اسکے یہ گن پتہ چلے... زیتون بانو ہنستے ہوے مجھے ساتھ لگاتے ہوے بولیں...

میں مسکرا دی

آج میں بہت اہتمام سے تیار ہوئی تھی..... میرے لیے امی نے مطلب زیتون بانو نے وائٹ گھیر دار فراک بنوایا تھا ساتھ چوڑی دار پاجامہ...

اماں کو بھی کہلوایا تھا پر وہ نہیں آئی تھی اس لیے میں تھوڑی اداس تھی صبح سے انتظار تھا مجھے انکا...

میں باہر آئی کہ شاید وہ آئی ہو.....

مجھے جبران کی پھوپھو کا بیٹا فارس نظر آیا

کسے جبران کو ڈھونڈ رہی ہیں آپ بھابھی........ وہ مسکراتے ہوئے بولا

نہیں تو....... میں جزبز ہوئی

www.novelsclubb.com

تو پھر مجھے ڈھونڈ رھی تھی کیا...... وہ شرارت سے بولا

میں اسکو حیرت سے دیکھنے لگی. میں کیوں ڈھونڈوں گی اسکو... کیسی باتیں کر رھا تھا وہ

ارے مذاق بھی نہیں سمجھتی کیا آپ.... وہ ہسنے لگا

اچھا.....مجھے اسکے مذاق اچھا نہیں لگا تھا

******

مجھے فارس کی باتوں سے کوفت ہو رہی تھی

اتنے میں جبران آتا دکھائی دیا........

گاڑی سے اترتے...گاڑی لاک کرتے اسکی نظر مجھ پے ہی تھی..پر اس نظر میں پیار نہیں تھا

نارضگی تھی

مجھے دیکھ کر اسکے چہرے کے تاثرات بدل جاتے تھے...نا جانے کیوں میں نے اداسی سے سوچا....

www.novelsclubb.com

جبران پاس آکر نا گواری سے بولا

اندر جاؤ کشف...یہاں کیا کام ہے تمہارا......

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جبران صاحب آپکی بیوی کو کھا تو نہیں جائے گے ہم...... فارس ہنستے ہوے بولا

تم سے کیا کہا میں نے کشف...... جبران فارس کی بات کو نظرانداز کر کے تیز آواز میں مجھے بولا

میں اسکے لہجے میں چھپی تلخی محسوس کر گئی تھی اس لیے میں جلدی سے اندر آگئی......

¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤

میرے ہی لہو پر گزر اوقات کرو ہو

مجھ سے ہی امیروں کی طرح بات کرو ہو

دن ایک ستم ایک ستم رات کرو ہو

وہ دوست ہو دشمن کو بھی تم مات کرو ہو

ہم خاک نشیں تم سخن آرائے سرِ بام

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

پاس آ کے ملو دور سے کیا بات کرو ہو

ہم کو جو ملا ہے وہ تمہیں سے تو ملا ہے

ہم اور بھلا دیں تمہیں کیا بات کرو ہو

یوں تو کبھی منہ پھیر کے دیکھو بھی نہیں ہو

جب وقت پڑے ہے تو مدارات کرو ہو

دامن پہ کوئی چھینٹ نہ خنجر پہ کوئی داغ

تم قتل کرو ہو کہ کرامات کرو ہو

بکنے بھی دو عاجز کو جو بولے ہے بکے ہے

دیوانہ ہے دیوانے سے کیا بات کرو ہو

جبران کب سے گھورے جا رہا تھا مجھے میں صوفے پے سر جھکائے بیٹھی تھی......

قصور صرف اتنا تھا کہ جبران کے کزن فارس سے میں نے بات کر لی تھی

www.novelsclubb.com

مجھے اب تم نظر آئی اس سے بات کرتے ہوئے تو میں کوئی لحاظ نہیں کرونگا تمہارا... سخت نفرت ہے مجھے ایسی عورتوں سے جو مردوں کت ساتھ ہنس ہنس کے باتیں کرتی ہیں............جبران سخت لہجے میں بولا

ویسے کونسا کرتے ہو لحاظ.....میں نے ہلکا سا بڑبڑائی

زہر لگتا ہے مجھے وہ سمجھی تم.........جبران ناگواری سے بولا...

اور مجھے تم.......میں نے سوچا

بس میں سوچ ہی سکتی تھی یہ باتیں.....

سمجھ آگئی کہ نہیں میری بات؟......جبران اب آرام سے پوچھ رہا تھا....

www.novelsclubb.com

میں نے صرف اثبات میں سر ہلا دیا..اور کھڑی ہو کر جانے لگی...

رکو اور بیٹھو بات ختم نہیں ہوئی میری.......جبران نے ہاتھ کے اشارے سے بیٹھنے کا کہا....

میں بیٹھ گئی......

تم نے وہ.....جو میں نے.....اس دن یہاں ڈبیا رکھی تھی وہ کیوں نہیں لی...ابھی تک رکھی ہے دراز میں..جبران رک رک کر بولا

بولنے کو بہت کچھ تھا پر میں چپ رہی.... کیوکہ چپ رہنا ہی بہتر تھا..

میں کچھ پوچھ رہا ہوں تم سے......جبران بلند آواز میں بولا

مجھے نہیں چاہیے تھا اس لیے رکھ دیا........میں بمشکل بولی.

بار بار یہ شخص مجھے کیوں مشکل میں ڈال.دیتا ھے....

واہ بہت خوب امی کے دیے ہوے تحفے کی یہ اہمیت.......ویسے تو امی امی بولتے منہہ نہیں تھکتا تمہارا......یا وہ سب بس دکھاوا ہے امی کا دل جیتنے کے لیے.......میرا نہیں تو امی کا سمجھ کر ہی رکھ لیتی..................جبران زہر اگلنے لگا....

میں اسکا منہہ تکتی رہ گئی...

کوئی صفائی کوئی دلیل اسے مطمئن نہیں کر سکتی تھی

کیا ہے یہ بندہ میری سمجھ سے باہر تھا کتنا غلط سوچتا تھا

کسی کے جذبات یا احساسات کی اسکو کوئی پرواہ ہی نہیں تھی

بس جو دل میں آتا بولتا چلا جاتا تھا

خود نے کس طرح دیا منہ دکھائی کا تحفہ یہ یاد نہیں..

جواب بھی کبھی دے دیا کرو پاگلوں کی طرح بولتا رہتا ہو بس میں ہی.........جبران چیخ کر بولا...

مجھے کام ہے کچن میں.........میں بہانہ کرتے ہوئے کھڑی ہوئی....

www.novelsclubb.com

الجھن ہوتی تھی مجھے اسکے ساتھ.......

جبران دیکھتا رہ گیا............

¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

آج موسم بہت اچھا تھا......آسمان پے بادل چھائے ھوے تھے

بارش ہوسکتی تھی..

.....پر مجھے معلوم نہ تھا کہ یہ میری زندگی کا سیاہ ترین دن ہوگا

......زیتون بانو کی طبیعت کچھ ناساز تھی....

اس لیے آج وہ کمرے سے باہر نہیں آئی تھیں وہیں ناشتہ اور دوپہر کا کھانا کھالیا تھا

اور اب آرام کر رہی تھیں...

.

میں نے کچن کے کام نبٹائے تین بج رہے تھے دوپہر کے...

www.novelsclubb.com

میں نے انکے کمرے میں جھانکا پر وہ سو رہی تھیں گہری نیند میں...

میں نے سوچا اوپر جاو کچھ دیر.....

اسی دم بارش شروع ہو گئی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بارش تو میری کمزوری تھی بچپن سے

پاگل سی ہو جاتی تھی میں بارش دیکھ کر.....

میں دوڑتی ہوئی برآمدے میں اگئی

ہر شے دھل رہی تھی بارش کے قطروں سے....

میں نے اپنا چہرہ اوپر کر لیا بارش کے ہر گرتے قطرے سے مجھے سکون مل رہا تھا..

اسی وقت بیل بجی.......

اس وقت کون ہو گا.... میں سوچتے ہوئے گیٹ تک آئی اور گیٹ کھول دیا

اف میرے خدا....

www.novelsclubb.com

سامنے فارس کھڑا تھا..

یہ اس وقت کیوں آگیا امی بھی سوئی ہیں جبران بھی نہیں اور جبران نے مجھے سختی

سے منع کیا تھا کہ اس سے بات مت کرنا..

اسلام علیکم بھابھی جان.......فارس اندر آتے ہوئے بشاشیت سے بولا...

وعلیکم اسلام.......میں نے مرے ہوئے لہجے میں کہا..

کوئی ھے نہیں کیا گھر میں اتنا سناٹا ھے.....وہ اندر کی طرف جاتے ہوئے بولا...

امی سوئی ہیں جبران آفس میں ہیں...میں امی کو اٹھاتی ہوں.......میں نے دروزہ چھوڑ کر اسکے پیچھے آتے ہوئے جلدی سے کہا

ارے آرام کرنے دیں انکو..........فارس فورن بولا.

.

مجھے اچھی سی چائے پلا دیں............وہ لاونج میں پڑے صوفے پے بے تکلفی سے بیٹھتے ھوے بولا...

ارے آپ تو پوری بھیگی ہوئی ہیں.......بیمار ہو جائیگی چینج کر لیں.....وہ جانچتی ہوئی نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا

مجھے بے اختیار خیال آیا....

اور شرم سی آئی مجھے بلکل خیال نہیں رہا کہ میں بھیگی ہوئی تھی

میں اوپر جاتی چینج کرتی بہت ٹائم لگ جانا تھا اسکو چائے دے کر رخصت کرنا تھا بس

اسلیے میں نے امی کے کمرے سے انکا بڑا سا دوپٹہ لیا اور چائے بنانے آ گئی کچن میں

فارس وہیں ٹی وی آن کر کے دیکھنے گا

میں نے چائے کا پانی رکھا

کپ نکالا.....فریج سے دودھ نکالنے کو پلٹی تو فارس کھڑا تھا

میں ڈر سی گئی ویسے بھی جبران کی باتیں دماغ میں چپکی ہوئی تھی

www.novelsclubb.com

ارے بھابھی کیا ہوا ڈر گئی کیا.......وہ ہنستے ہوے بولا.

ن نہیں تو......میں نے ہکلاتے ہوے کہا.

اور چائے میں دودھ ڈال کر کپ میں بھرنے لگی.

فارس کے ڈر سے چائے ھاتھ پے گر گئی

درد اور جلن کی ایسی لہر اٹھی

میرے منہ سے ہلکی سی چیخ نکلی

کیا ہوا بھابھی.......فارس آگے آیا

کچھ نہیں.......ٹھیک ہوں میں......میں نے درد برداشت کرتے ہوئے کہا وہی

جل گیا تھا جہاں پہلے دن جلا تھا

ارے دکھایے تو.......فارس نے جھٹ سے

میرا ھاتھ پکڑ لیا

www.novelsclubb.com

میں ہکا بکا رہ گئی.....اتنی ہمت جرات....

ارے آپ کو تو زیادہ جل گیا ہے.........چلیے ڈاکٹر کے پاس......وہ ھاتھ کا معاینہ

کرتے ہوئے بولا..

میں ٹھیک ہوں پلیز ھاتھ چھوڑیے.........میں نے منت بھرے لہجے میں ھاتھ چھڑاتے ہوے کہا

مگر اسکی گرفت ناقابل یقین تھی جیسے وہ جان بوجھ کر نہیں چھوڑ رھا ہو.....

ارے دیکھنے تو دیں بھابھی.........وہ بلکل ریلکس انداز میں بولا

پلیز ھاتھ.......بولتے ھوے.....

ایکدم میری نظر کچن کے دروازے پر پڑی

میری انکھوں کے آگے اندھیرا سا چھا گیا.....

¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤

www.novelsclubb.com

جبران آج موسم بہت اچھا ہے کتنا رومنٹک موسم ہے.....

چلو کہیں فیملی. کے ساتھ گھوم ہی آتے ہیں........ظفر جبران کے کیبن میں آکر بولا...

موڈ نہیں ھے یار تم جاو..... جبران کمپیوٹر پے نظریں جمائے بولا

اوئے گدھے بھابھی کی بھی آوٹنگ ہو جائے گی... کہیں لے کر تو گئے نہیں ہو گے تم انکو........ ظفر کہاں ہار ماننے والا تھا

جبران کو خیال آیا ہاں لے کر تو کہیں نہیں گیا کشف کو.. دو مہینے ہو گئے تھے شادی کو

لیکن وہ حسب عادت منع کر دے گی.... کبھی کوئی بات مانی ہے اس لڑکی نے.........

جناب آج ہی جانا ہے........ کہاں کھو گئے...... ظفر نے چٹکی بجاتے ہوئے کہا.

ہاں....... چلو دیکھتا ہو گھر جا کر کال. کرتا ہوں........... جبران چیزیں سمیٹ تے ہوئے بولا.....

چل ٹھیک ہے..... ظفر مسکراتے ہوئے بولا

جبران راستے میں تھا کہ بارش شروع ہو گئی

www.novelsclubb.com

گھر سے کچھ ہی فاصلے پہ گاڑی رک گئی

اف اسے کیا ہوا اب...

جبران نے باہر نکل کر دیکھا...

شاید پیٹرول ختم ہو گیا تھا

گھر زیادہ دور نہیں تھا گھر جا کر کوئی بندوبست کرتا ہوں گاڑی کا بھی...

جبران پیدل ہی چل پڑا

گھر پہنچا گیٹ کی طرف آیا.....دیکھا تو گیٹ کھلا ہوا تھا

اتنی لاپرواہی.....جبران ٹھٹھک گیا....غصہ بھی آیا

www.novelsclubb.com

اندر آیا گھر میں سناٹے کا راج تھا پر کچن سے آوازیں آرہی تھی..شاید امی اور کشف ہو نگی

جبران سوچتے ہوئے کچن کے دروازے پے آیا تو جو منظر دیکھا. وہ برداشت سے باہر تھا.....

فارس کشف کا ھاتھ تھامے کھڑا تھا.....

جبران کے تن بدن میں آگ لگ گئی....

¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤

جبراں آگے بڑھا اور مجھے تھپڑ لگا دیا.......ایک سیکنڈ کے لیے تو میرا دماغ ماوف ہو گیا

یہ کیا ہوا....کچھ سمجھ ہی نہیں آرھی تھی...

جبران یار کیا ہوا ہے تمہیں...........فارس جبران کی طرف بڑھا

www.novelsclubb.com

شٹ اپ.......دفع ہو جاو میرے گھر سے.....جبران چلایا.....

فارس تیزی سے نکل گیا...

اور تم.....اب جبران میری طرف پلٹا.....

جبران شعلہ بار نظروں سے مجھے دیکھ رہا تھا....

میں ابھی تک سکتے میں تھی...

میں نے تمہیں کہا تھا نا اس فارس سے دور رہنا پر تمہیں کچھ سمجھ آتی بھی ہے یا نہیں......جبران چنگھاڑتے ہوئے بولا

وہ تو ایسا ہے ہی لوفر طبیعت کا پر تم تو بڑی پارسا بنتی تھی تم چاہتی تو اسکی کیا مجال تھی کہ تمہیں ہاتھ بھی لگاتا

...پر کشف صاحبہ اپ چاہتی ہی کیوں......آپ بھی تو یہی چاہتی تھیں.... تنہائی کا فائدہ اٹھالیا دونوں نے...

.....اگر اتنا ہی دل لگ رہا تھا اس سے تو پہلے بتا دیتی تم.........جبران زہر اگلنے لگا.....

جتنا تمہیں نیک سیرت اور معصوم سمجھا میں نے..اسکے الٹ نکلی تم......دھوکہ دیتے ہوئے تمہیں ایک بار بھی امی کا خیال نہیں آیا...

www.novelsclubb.com

...امی کو پتہ چلے گا کہ انکی لاڈلی بہو کیسی بد کردار ھے تو کیا گزرے گی ان پے... نکل جاو میرے گھر سے یہاں تم جیسی کی لڑکی کی کوئی جگہ نہیں.........جبران نے اب حد کردی...

کیسا شور ھے کیا ہو گیا ہے جبران.........زیتون بانو کچن میں داخل ہوتے ہوئے بولیں

بد کردار.........میں زیر لب بڑبڑائی....

میں بد کردار ہوں......

پوچھیں اپنی چہیتی بہو سے...اور مجھے اب یہ ایک سیکنڈ یہاں نہیں چاہیے.... جبران تلخی سے بولا

www.novelsclubb.com

کشف کیا ہوا بچی... کیا ھو گیا ہے جو جبران اتنا غصہ کر رہا ہے........زیتون بانو میرے قریب آئیں...

بادل زور سے گرجے....شاید بارش ابھی بھی ہو رہی تھی

میں جیسے ہوش میں آئی......زیتون بانو کو دیکھا.....ایک نظر جبران پے..........الفاظ تو جیسے کہیں گم ہو گئے تھے

میں کیسے کہتی کہ میں بے قصور ہوں

میں مجرم نہیں

غلط فہمی. ہوئی ہے جبران کو

مگر ہونٹ جیسے سل گئے تھے

جبران کا پارہ ہائی ہو گیا

www.novelsclubb.com

یہ ہمیں پاگل سمجھتی ہے امی.....بس ہم بولتے رہتے ہیں یہ دیکھتی رہتی ہے نا جانے کس بات کا زعم .ہے اسکو...آج اسکی یہ اکڑ بھی نکل جائے گی پتہ نہیں خود کو کیا سمجھتی ہے یہ.........

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بتاو کب سے چل رہا ہے یہ سب

کب سے آرہا ہے وہ...کب سے چل رہا ہے یہ چکر.....جبران چیخا

.

جبران آگے بڑھا اور میرا بازو دبوچا اور مجھے کچن سے باہر لے آیا..

جبران....رک جاو میں بات کرتی ہوں کشف سے ایسے نا کرو کسی کی بیٹی کے ساتھ

...مجھے پوری بات تو بتاو...............زیتون بانو عقب میں روتے ہوے بولیں

پر جبران نے ایک نا سنی

اور مجھے گھر کے گیٹ تک لا یا..

www.novelsclubb.com

بارش ابھی بھی ہو رہی تھی میں گیٹ تک آتے آتے بھیگ گئ تھی پوری.....

اسکی گرفت اتنی سخت تھی کہ مجھے اسکی انگلیاں اپنے بازو میں پیوست ہوتی ہوئی محسوس ہوئی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جبران کہاں لے جا رہے ہو اسکو...بیوی ھے تمہاری کوئی انسانیت ہے تم

میں.........زیتون بانو چلائیں

نہیں چاہیے مجھے ایسی بیوی.......

اپنی شکل مت دکھانا مجھے کبھی....

جبران نے گیٹ کھولا اور مجھے باہر دھکیل کر بولتے ہوئے گیٹ کر بند کر دیا....

یہ کیا ہوا مجھے گھر سے ہی بے دخل کر دیا.....

میری آنکھوں سے آنسو جاری تھے جو بارش ک

کشف اس گھر سے مر کے نکلنا....اماں کی آواز کانوں میں گونجی.

www.novelsclubb.com

میں آگے بڑھی اور دروازہ پیٹنے لگی

امی دروازہ کھولیں.......میں نے کچھ نہیں کیا....میں کہاں جاوگی امی.......میں

رونے لگی میری آواز گھٹ رہی تھی

زیتون بانو تڑپ اٹھیں...

جبران کہاں جائے گی وہ دروازہ کھول دے بچے کیا بات ہوئی ہے گھر میں بیٹھ کر بھی بات ہو سکتی ہے.....

گھر کی عزت کو یوں باہر نہیں نکالتے کشف کو بلاو اندر اتنی بارش میں کہاں جائے گی محلے والے کیا سوچے گے.......زیتون بانو رندھی ہوئی آواز میں بولتے ہوئے نیچے بیٹھ گئیں انکا دل ڈوبنے لگا تھا

وہ اندر آئے گی تو میں اس گھر میں نہیں رہونگا سمجھی

آپ.....جبران فیصلہ کن لہجے میں بولا....

امی جبران.....پلیز خدا کے لیے....کھولیں...میں التجا کرنے لگی

جبران دروازہ کھو...ل.......اور زیتون بانو زمین بوس ہو گئیں...

جبران جلدی سے آگے بڑھا......

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میں دروازہ بجا بجا کر تھک گئی اندر سناٹا چھا گیا تھا......

تقریبن آدھا گھنٹہ ہو گیا تھا..

دروازے سے دور چلے گئے تھے دونوں......

جبران تو سدا کا پتھر دل تھا پر زیتون بانو جو میری ماں کی جگہ تھیں انہوں نے بھی

دروازہ نہیں کھولا

بارش اور تیز ہو گئی تھی.....

گلی میں سناٹا چھایا تھا..

www.novelsclubb.com

بارش کی وجہ سے کوئی نہیں باہر سب اپنے گھروں میں دبکے تھے...

ورنہ دنیا دیکھتی میرا تماشہ

میں کہاں جاتی اس وقت. مجھے توامی کے گھر کا راستہ بھی نہیں معلوم تھا کہ یہاں سے کیسے آتا ہے......

اگر انکے پاس پہنچ جاتی بھی تو وہ تو اس صدمے سے ہوش کھو دیتیں کہ انکی بیٹی پہ بر کرداری کا دھبہ لگا کر گھر سے نکال دیا

میں کہاں جاوں میرے اللہ....... کتنی بے بس ہو گئی تھی میں چلتے ہوے سوچنے لگی...

آنسو بھی بہہ رہے تھے یا نہیں کچھ معلوم نہیں تھا....

ھاتھ پے نظر گئی....

جلے ہوے پے جلا تھا

میری اس گھر میں شروعات بھی ھاتھ جل کے ہوئی

اور انتہا بھی ھاتھ جل کے ہوئی

www.novelsclubb.com

کتنی عجیب بات تھی

جلے ہوے پے ہاتھ پھیرا

درد کی لہر اٹھی

پر درد کا کسکو احساس تھا

یہاں تو دنیا ہی لٹ گئی تھی

میری کسی بات کی تو لاج رکھ لی ہوتی تم نے جبران

میں کب کوئی دکھ دیا تھا تمہیں

کب کچھ مانگا تھا تم سے

www.novelsclubb.com

میں نے کوئی کوتاہی بھی نہیں کی اس گھر کی خدمت کے معاملے میں...

اپنی زات کو بھلا کر سارا وقت گھر کو دیا امی کو دیا

مجھے صفائی کا موقع تک نہیں دیا

بیوی تو سمجھا نہیں نوکرانی ہی سمجھ کے کچھ کہنے دیتے.

صدمے سے میرا برا حال تھا...

جبران تم نے مجھے کہیں کا نہیں نہیں چھوڑا.

میرا اللہ جانتا ہے میں بے قصور ہوں

میرا خدا ہی بس جانتا ہے

بادل زور سے گرجے..

میں سہم گئی...میں چلتے چلتے کدھر نکل آئی تھی

کچھ معلوم نہیں تھا...

www.novelsclubb.com

انجانہ علاقہ تھا....ایک طرف درخت نظر آیا

اسکے نیچے آ گئی.

بارش کچھ کم تھی یہاں....

سر اٹھا کر دیکھا بارش کی شدت سے دور کی کوئی چیز نظر نہیں آرہی تھی...

تاحد نظر دھند چھائی ہوئی تھی بارش کی وجہ سے....

اب کچھ دماغ کام کرنے کے قابل ہوا....

میں کھڑی ہوئی

یہاں تو نہیں بیٹھ سکتی تھی

اندھیرا چھا رہا تھا.

بارش کی وجہ سے پتہ نہیں چل رہا تھا کہ کیا وقت ہو رہا ہے

میں اپنا گیلا ڈوپٹہ سر پے ٹھیک کیا اور چل پڑی

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ڈاکٹر نے کچھ دوائیاں لکھ کر دی..

زیتون بانو گہری نیند سوئی تھیں

کب تک ہوش آئے گا ڈاکٹر صاحب.........جبران باہر نکلتے ہوئے پوچھنے لگا....

کچھ دیر میں آجائے تو ٹھیک ورنہ آپ انہیں کسی ہسپتال لے جایے گا.......ڈاکٹر صالح بولتے ہوئے باہر نکل گئے

جبران اندر آگیا...

زیتون بانو کو دیکھا...

وہیں بیٹھ گیا.... کیا کر دیا تم نے کشف.......جبران نے سر ہاتھوں میں تھامتے ہوئے سوچا....

میرا غصے قابو نہیں ہوتا... کیا وہ یہ بات نہیں جانتی تھی...

www.novelsclubb.com

دل میں میں گھر کرنے لگ گئی تھی تم میرے...

تمہاری معصومیت

تمہارا بھولا پن.

تمہاری سادگی

تمہاری خاموشی

میں پگھلنے لگا تھا.

پر تم نے یہ سب کر دیا مجھے امید نہیں تھی

مجھے یقین نہیں آرہا کہ تم ایسا کر سکتی ہو....

میں تمہیں کھونا نہیں چاہتا تھا

مگر میرے علاوہ کسی اور مرد کے بارے میں کیسے سوچ سکتی ہو تم

جبران سوچے جارہا تھا...

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آہ کو چاہیے اک عمر اثر ہونے

تک

کون جیتا ہے تیری زلف کے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

سر ہونے تک

ہم نے مانا کہ تغافل نہ کرو

گے لیکن

خاک ہو جائیں گے ہم تم کو

خبر ہونے تک

سڑک پہ اکا دکا کوئی بائک یا کار آ جا رہی تھی

میں چلی جا رہی تھی...

بلکل انجان علاقہ تھا

دونوں طرف رہائشی عمارتیں تھیں..

www.novelsclubb.com

کوئی پوش علاقہ تھا

پر سناٹا چھایا تھا

شاید زیادہ وقت ہو گیا تھا اس لیے کوئی نظر نہیں آ رہا تھا

بارش رک گئی تھی....

جگہ جگہ پانی جمع تھا....

میں چل چل کر تھک گئی تھی اب...

دوپہر سے کچھ نہیں کھایا تھا

ایسے لگ رہا تھا بس اب ساری طاقت ختم ہو رہی ہے

مزید چلتی تو کہیں بھی گر جاتی..

ایک بند گیٹ کے پاس تھوڑی جگہ نظر آئی

وہاں کچھ دیر بیٹھ گئی میں...

www.novelsclubb.com

ایسے ہی گھر کا جائزہ لیا

یہ بہت خوبصورت طرز کا گھر تھا...

پھولوں سے ڈھکا ہوا گھر

باہر سے اتنا اچھا ہے تو اندر سے کیسا ہو گا

ایسے گھر تو خواب میں ہی سوچ سکتی تھی میں...

میرا گھر بھی تو ایسا ہی تھا

جو بصورت پیارا جیسا میرا خواب تھا ویسا

مگر نہیں وہ میرا گھر تھا ہی نہیں

میرا ہوتا تو وہاں سے مجھے اتنا بے عزت کر کے کوئی نہیں نکالتا

اور ابھی یہاں خوار نہیں ہو رہی ہوتی.

میں نے دکھ سے سوچا...

www.novelsclubb.com

ابھی تو سب سے بڑی پریشانی اماں کے گھر پہنچنے کی تھی جسکا مجھے راستہ ہی معلوم نہیں تھا

نا میرے پاس پیسے تھے

میں خالی ھاتھ خالی دامن نکالی گئی تھی وہاں سے

کوئی رکشہ یا ٹیکسی مل بھی جاتی تو میں اماں سے پیسے لے کر دے دیتی

مگر بارش کی وجہ سے کوئی گاڑی کوئی ٹرانسپوٹ نہیں تھی سڑک پے..

میں راستہ بھٹک چکی تھی کیو کہ یہ علاقہ آج پہلی بار دیکھا تھا میں نے...

راستہ ویسے کونسا معلوم تھا مجھے.....

کبھی اماں نے کہیں جانے نہیں دیا...

پھر میرا دھیان گھر کی طرف گیا..

گھر بڑا معلوم ہو رہا تھا...

www.novelsclubb.com

اچانک مجھے محسوس ہوا گیٹ کھلا....

میں کھڑی ہو گئی ایکدم....

یوں کسی کے دروازے کے آگے بیٹھنا اچھی بات نہیں تھی اس لیے میں سائڈ پے ہٹ گئی...

اندر سے کوئی ادھیڑ عمر کی خاتون نکلیں

جو حلیے سے کسی غریب گھر کی لگتی تھیں

.... باہر نکلی اور سڑک کی طرف چلی گئیں.

اتنے اچھے گھر سے ایسی حلیے کی خاتون

ہو سکا ہے نوکرانی ہو

میں نے سکوں کا سانس لیا کہ مجھے دیکھا نہیں اس نے...

www.novelsclubb.com

اور سوچنے لگی کہ اب کہاں جاوں رات کیسے گزارتی باہر.... ایسے موسم میں ایسی ٹھنڈ اور اکیلی......

اللہ کیسا امتحان ہے یہ..

کب مجھ سے کوئی خطا ہوئی ہے میرے رب

میں نے ہمیشہ لوگوں کو خوش رکھا ہے...

کب کسی کا دل دکھایا

میری آنکھوں سے پھر آنسو رواں ہونے لگے...

یہاں بیٹھنا بھی مناسب نہیں تھا

ادھی رات کو پتہ نہیں لوگ مجھے کیسی لڑکی سمجھتے

کوئی ٹھکانہ ڈھونڈنا ہی تھا....

میں بڑی سڑک پے آگئی.....

www.novelsclubb.com

بارش پھر شروع ہوگئی تھی....

اللہ پاک میری مدد کر دیں

میں دل ہی دل دعا مانگ رہی تھی...

اب نقاہت ہو رہی تھی مجھے

چلا نہیں جا رہا تھا.

کوئی بیٹھنے کی جگہ پھر سے ڈھونڈنے لگی مگر کچھ سمجھ ہی نہیں آ رہی تھی...

سر چکرانا شروع ہو گیا...

اور میں زمین پے گر گئی....

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

رات کے بارہ بج رہے تھے

زیتون بانو ہوش میں آ چکی تھیں

www.novelsclubb.com

جبران جلدی سے پاس آیا

امی.. کیسی طبیعت ہے آپکی..........

کشف کہاں ہے بلاوا اسکو... آگئی ہے ناوہ؟...... زیتون بانو آہستہ سے بولیں

جبران چپ رہا......

کشف کا تو کچھ پتہ ہی نہیں تھا اسکو...

میں کچھ پوچھ رہی ہوں جبران...زیتون بانو گرج کر بولیں

اسکی ماں کے گھر ہو گی.... جبران رکھائی سے بولا

جبران......مجھے پوری بات بتاو کیا ہوا تھا.......زیتون بانو نے استفسار کیا

جبران نے تھوڑا ٹھہر ٹھہر کے سب بات بتائی.....

جیسے جیسے زیتون بانو سنتی گئی انکی تیوریوں پے بل پڑنا شروع ہو گئے

پاگل تو نہیں ہو گئے تم جبران.... تم اپنے کزن کی عادت سے واقف ہو.. کیا کشف لگتی ہے تمھیں ایسی........زیتون بانو دکھ سے بولیں...

www.novelsclubb.com

ارے وہ تو اتنی سادہ بچی ہے جو کچھ تم نے دیکھا بھی ہو گا تو اس میں کشف کا کوئی قصور نہیں ہو گا

....کیا کر دیا تم نے اسکے ساتھ

کہاں گئی ہو گی وہ اسے کوئی راستہ نہیں معلوم... بات کرتے اس سے بٹھا کے اسکی غلطی ہوتی تو دو تھپڑ جڑ دیتے پر یوں گھر سے تو نا نکالتے اپنے بیوی کو

موسم دیکھو کتنا خطرناک ہے...

خدانخوستہ. کہیں کسی غلط ہاتھوں میں نا پہنچ جائے..

یا کوئی حادثہ نا ہو جائے.........زیتون بانو رونے لگیں

جبران کو بھی پشیمانی محسوس ہوئی...

کیا تھا اگر اسکو بٹھا کے بات کرتا..

تیرا غصہ ایک دن تجھے لے ڈوبے گا.........زیتون بانو مسلسل روئے جا رہی تھیں

فون کر کشف کی اماں کو پہنچی یا نہیں گھر.... زیتون بانو کو عجیب واہمے تنگ کر رہے تھے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

میرے پاس نمبر نہیں امی...جبران سر جھکائے بولا

کشف کے ابا کا نمبر ہے وہاں ڈائری میں......زیتون بانو نے اشارہ کیا میز کی طرف..........

جبران ڈائری اٹھالایا......امی نے نمبر ڈھونڈ کے دیا......جبران نے نمبر ملایا

بیل جارہی تھی

جبران نے فون زیتون بانو کو تھمادیا

سامنے سے فون کشف کے ابا نے اٹھایا

اسلام علیکم بھائی صاحب. میں کشف کی ساس طبیعت کیسی ہے اپکی.........زیتون بانو بمشکل لہجے میں بشاشیت لاتے ہوے بولیں.

www.novelsclubb.com

جی بہن اللہ کا شکر ہے آپ سنایے.. جبران بیٹا اور کشف کیسی ہے.. کشف کی ماں بہت یاد کرتی ہے اسے بولیے گا آئے نہیں پر فون پے بات کر لے....... کشف کے ابا آہستگی سے بولے.

زیتون بانو کے پیروں تلے زمین نکلتی محسوس ہوئی... مطلب کشف وہاں نہیں پہنچی تھی

جی بول دونگی... ابھی تو سو گئی ہے.... زیتون بانو اٹکتے ہوئے بولیں

جلدی سے اللہ حافظ کہہ کر فون کاٹا...... دل انجانے خوف سے تیز تیز دھڑکنے لگا...

جبران کشف نہیں پہنچی وہاں.... زیتون بانو ہلکی آواز میں جبران کی طرف دیکھتے ہوئے بولیں...

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کشف کو ڈھونڈ کے لاو ورنہ میں تجھے کبھی معاف نہیں کرو نگی...زیتون بانو رونے لگیں

انکے لہجے میں ڈر تھا خوف تھا

جبران ایکدم کھڑا ہو گیا

وہاں نہیں گئ تو پھر گئ کہاں....

کہیں کوئی حادثہ یا کچھ اور....اوہ میرے خدایا یہ کیا کر دیا میں نے اسکے ساتھ....

اب جبران کو معاملے کی نزاکت احساس ہو رہا تھا....

ایکدم باہر نکل گیا...

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آج آفس میں بہت دیر ہو گئی تھی...ایک کمپنی کے ساتھ میٹنگ تھی آج تو مما سے خوب ڈانٹ سننے کو ملے گی

کوئی دس بار فون کر چکی تھی وہ

..موسم بھی کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا تھا....

.پر گاڑی تیز بھی ڈرائیو نہیں کر سکتا تھا سڑکیں گیلی تھی اس لیے آہستہ ڈرائیونگ ضروری تھی

....ورنہ حادثے کا ڈر تھا

گاڑی میں ہلکا میوزک بج رہا تھا

اج کی میٹنگ کے بارے میں سوچ رہا تھا کہ

.......ایکدم اسے بریک پے پاوں رکھنا پڑا......

www.novelsclubb.com

سڑک پے بیچو بیچ کوئی ہیولا سا نظر آیا

ونڈاسکرین سے غور سے دیکھا سڑک پے کوئی برستی بارش میں پڑا تھا.....

اللہ خیر کرے کون ہے

کوئی ایکسڈنٹ تو نہیں ہو گیا

بلاول نے میوزک بند کیا اور گاڑی سے باہر آیا

افف سردی کی لہر جسم میں دوڑ گئی....

بارش ابھی بھی ہو رہی تھی

ہلکی ہلکی...

بلاول نے قریب جا کر دیکھا

کوئی لڑکی تھی یہ تو...

اس وقت ایسی جگہ پے

www.novelsclubb.com

اوہ.......بلاول کے منہ سے بے ساختہ نکلا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

جبران گاڑی لے کر نکلا.....

ہر جگہ سناٹے کا راج تھا...

کہیں کوئی انسان فلو قت تو نظر نہیں آرہا تھا...

کہاں چلی گئی ہو تم کشف......جبران نے ایک جگہ گاڑی روک دی

زندگی کی سب سے بڑی غلطی ہو گئی تھی آج جبراں سے....

کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا..

کسی کے ساتھ کی ضرورت تھی

پھر پینٹ کی جیب سے موبائل نکالا اور فون ملایا.

پر سامنے سے کوئی فون پک نہیں کر رہا تھا

www.novelsclubb.com

چار پانچ بار ملایا...پر کوئی جواب نہیں....

جبراں نے فون ڈیش بورڈ پے پھینک دیا

کشف کہاں ہو تم یار.....

جبران باہر دیکھتے ہوئے سوچنے لگا

میں جانتی ہوں تمہارا رویہ اسکے ساتھ کیسا ہے. پر جبران ایسا کچھ مت کرنا کہ بعد میں پچھتانا پڑے.. اچھے لوگ بار بار نہیں ملتے....امی کی اواز جبران کے کانوں میں گونجی

تو کیا میں نے کشف کو کھو دیا....

نہیں میں سے نہیں جانے دونگا کہیں بھی

جبران نے پھر فون اٹھایا اور نمبر ملانے لگا

اب فون ریسیو کرلیا کسی نے...

www.novelsclubb.com

ظفر......میں تیرے گھر کے باہر ہوں......جلدی باہر آ......جبران جلدی سے بولا

کچھ دیر بعد ظفر ساتھ تھا.......

شرمندگی سے ساری بات بتائی جبران نے...

تو پاگل تو نہیں ہو گیا جبران.......... معلوم بھی ہے کیا کر دیا ہے تو نے.......... ظفر تقریبن چلایا

غصے میں کچھ سمجھ نہیں آیا.......... جبران مزید شرمندہ ہوا

بھاڑ میں گیا تیرا غصہ..... کسی اور کی وجہ سے اپنی عزت کو تو نے گھر سے باہر نکال دیا....

اب کہاں ہو نگی بھابھی کس حال میں ہو نگی انکی امی کے گھر فون کر...... ظفر تو جیسے صدمے سے دوچار ہو گیا....

کیا تھا فون وہاں نہیں ہے.... جبران ہلکے سے بولا

پولیس میں رپورٹ کرواتے ہیں..... ظفر جلدی سے بولا...

پولیس..... جبران سوچ میں پڑ گیا.....

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میری آنکھ کھلی..... سر شدید درد ہو رہا تھا....

کہاں تھی میں مجھے کچھ اندازہ نہیں ہوا پہلے تو...

پھر سمجھ آیا کہ ہسپتال کا کمرہ تھا یہ

ھاتھ میں ڈرپ لگی ہوئی تھی ہسپتال کے کپڑے پہنے ہوے تھے. میں نے

... سر موڑ کے دیکھا کھڑکی سے دھوپ آرھی تھی.... صبح ہو چکی تھی شاید

....اور میری زندگی کی شام....

میں کھڑی ہوئی پر سر کے بھاری پن نے پھر لیٹنے پر مجبور کر دیا.....

اتنے میں ایک نرس آئی اندر

www.novelsclubb.com

گڈ مارننگ....... کیسی طبیعت ہے اب آپکی مس ٹھیک ہے نا...نرس نرم لہجے مسکرا کر بولی

میں صرف سر ہلا کر رہ گئی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

......آپکے ساتھ جو ہیں وہ بے چینی سے باہر انتظار کر رھے ہیں آپکے جاگنے کا.....نرس مسکراتے ہوے بولی

کون ھے باہر......جبران ہو گا......دل ابھی تک خوش فہمی میں مبتلا تھا..

میرے کپڑے.......میں نے نرس سے پوچھا

جی میم وہ بہت گیلے اس وجہ سے آپ پے بہت کپکپی طاری تھی

ہمیں چینج کرنا پڑے....آپکو بہت بخار تھا رات....

شاید آپ بارش میں بہت بھیگی تھیں.

میں اپکے ساتھ جو ہیں انکو اطلاح دیتی ہوں کہ آپ جاگ گئی ہیں......نرس کہتی ہوئی باہر نکل گئی...

www.novelsclubb.com

میری انکھیں اب بھی بند ہو رہی تھی....

میں نے آنکھیں موندلیں..

اسلام علیکم اٹھ گئی آپ

....اجنبی آواز پے میں نے آنکھیں کھولیں.....

جو کوئی بھی تھا اسمارٹ اور ڈیشنگ تھا

کسی اچھے گھر سے تعلق ہو گا.....

حلیہ تو کم از کم یہی بتا رہا تھا

پر یہ کون ھے میں تو نہیں جانتی اسے.....میں سوچنے لگی....

زیادہ دماغ پے زور نا ڈالیں.....

رات آپ مجھے سڑک پے بے ہوشی کے عالم میں ملیں تھیں...

www.novelsclubb.com

میں آپکو ہسپتال لے آیا

بہت سخت بخار تھا آپکو اور بی پی بہت ہی لو تھا

آپکے ساتھ کیا پریشانی تھی یہ زاتی سوال ہے...

جو میں پوچھنے کا حق نہیں رکھتا....

بس اب آپ بتایئے کسی فیملی میمبر کا فون نمبر تا کہ میں انکو بلا کر آپکو انکے حوالے کر کے بری الزمہ ہو جاو.....وہ مسکراتے ہوے بولا

فیملی میمبر.......میں پھر سوچ میں پڑ گئی

مجھے ابا کا نمبر یاد نہیں تھا

اور جبران کا بھی یاد نہیں تھا ہوتا تب بھی کونسا وہ آجاتا....اس نے مجھے گھر سے نکالا ہے مجھے لینے تھوڑی آئے گا

...مجھے کسی کا نمبر یاد نہیں.....میں نے اہستگی سے کہا

واقعی... عجیب بات ہے اپکو گھر کے کسی فرد کا نمبر یاد نہیں.....اسکو شاید یقین نہیں آیا..

میں کیا بولتی....خاموش رہی

www.novelsclubb.com

آج کل کے دور میں گھر کے کسی افراد کا نمبر نا یاد ہونا عجیب ہی بات تھی

اچھا چلیں گھر کا ایڈریس دیدیں میں بلواتا ہوں انکو.......وہ سامنے رکھی کرسی پے بیٹھتے ہوئے بولا.....

گھر کا ایڈریس.....میں پھر اسکی طرف دیکھنے لگی....

جی ہاں ایڈریس.......اس نے دہرایا....

یا ایڈریس بھی یاد نہیں آپکو........وہ شرارت سے مسکرایا

اگر اماں ابا کو بلواتی تو کیا کہتی انکو کہ انکی بیٹی اس حال میں کیسے پہنچی

جبران کے گھر کا ایڈریس دینا تو سراسر بے وقوفی تھی کیوں کہ وہ کبھی نہیں آتا...

www.novelsclubb.com

اسے میری کبھی ضرورت تھی ہی نہیں

مس آج ہی جواب مل جائے گا یا کل تک بیٹھوں میں یہاں.........بلاول نے مسکراتے ہوئے کہا....

میں ٹھیک ہوں.... میں چلی جاوگی خود یہاں سے... آپ جانا چاہیں تو جا سکتے ہیں ...اور شکریہ آپکا.... آپ مجھے یہاں لائے..... میں نے جھجھکتے ہوے کہا

ارے آپ تو مفت میں ٹرخا رہی ہیں.... بندہ گھر بلوا کے چائے ہی پلا دے پوری رات نگرانی کی ہے میں نے اپکی......بلاول ہنستے ہوے بولا...

پوری رات.........میں نے حیرت سے دیکھا اسے

کیا کرتی میں..... کیسے جان چھڑاوں اب اس سے..... کیسے بتاو کہ اب میرا کوئی گھر نہیں...

کوئی سخت الفاظ بھی نہیں بول سکتی تھی کیو کہ میری جان ہی بچائی تھی اس نے ایک طرح سے

www.novelsclubb.com

بول بھی دیجیے مس بے نام....اوہ ہاں نام نہیں بتایا آپ نے اپنا.......... پھر سے بولا وہ..........کتنا بولتا ہے یہ.....

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مجھے اس وقت کچھ اچھا نہیں لگ رہا تھا....

کشف......میں نے ہلکی آواز میں کہا.....

میرا نام بلاول شاہ ہے.......وہ مسکرایا...

اب آپ ایسا کریں. میں ناشتہ بھیجتا ہوں. ناشتہ کر لیں اور چلیں میں چھوڑ دیتا ہوں آپکو آپکے گھر.....وہ کہتے ہوئے دروازے کی طرف بڑھا

سنیں......مجھے ناشتہ نہیں کرنا......میں جلدی سے بولی..

شیور؟...........وہ پوچھنے لگا

جی بلکل.......میں نے اثبات میں سر ہلایا

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے آپ بیٹھیں میں ابھی آیا.......وہ کہتے ہوئے باہر نکل گیا....

میں کھڑی ہوئی.....اب اس کپڑوں میں کیسے جاتی....

نرس پھر سے آئی........ہاتھوں میں میرے کپڑے تھے..

مسکراتے ہوئے کپڑے مجھے دے کر چلی گئی

میں کپڑے چینج کر کے بیڈ پے آ بیٹھی.....

دوپٹہ ٹھیک کیا اور کھڑی ہوئی

اس آدمی کے آنے سے پہلے ہی چلی جاتی ہوں....

بہت سے سوال کے جواب دینے سے بچ جاو گی..

میں نے دروازہ کھولا اور باہر آ گئی....

کس طرف راستہ تھا جانے کا سمجھ نہیں آئی کچھ دیر تک....

خالی خالی نظروں سے دیکھا سامنے..

www.novelsclubb.com

نقاہت ابھی بھی ہو رہی تھی

سر چکرا رہا تھا بمشکل چلی دو قدم اور وہیں لگی ایک بینچ پے بیٹھ گئی...

ارے آپ یہاں..............اپنے عقب سے مجھے آواز آئی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں نے پلٹ کے دیکھا.......

میں نے دیکھا وہی اجنبی کھڑا تھا...

اپ یہاں کیسے آگئی مس میں وہاں روم میں ڈھونڈ رہا تھا آپکو.............وہ آگے آتے ہوے بولا

اسکے ھاتھ میں جوس اور بسکٹس کے پیکٹ تھے

میں خاموش رہی

چلیے آپکو گھر چھوڑ دیتا ہوں.....وہ ایک طرف ہوتے ہوے بولا

میں چل پڑی وہ ساتھ چلنے لگا

ہسپتال سے باہر آکر مجھے کھڑا رہنے کا بول کے وہ اپنی گاڑی پارکنگ سے لینے چلا گیا...

میں وہیں ایک طرف کھڑی ہوگئی

یہ ہمیں پاگل سمجھتی ہے امی..... بس ہم بولتے رہتے ہیں یہ دیکھتی رہتی ہے نا جانے کس بات کا زعم .ہے اسکو... آج اسکی یہ اکڑ بھی نکل جائے گی پتہ نہیں خود کو کیا سمجھتی ہے

جبران کی چنگھاڑ

دماغ میں جھماکا سا ہوا.

اپنی شکل مت دکھانا مجھے آئندہ.....

اگر اتنا ہی دل لگ رہا تھا اس سے تو پہلے بتا دیتی تم

جبران کے الزامات....

آنسو خود بخود انکھوں سے نکل کر کب رخسار پے پھسل گئے مجھے پتہ ہی نہیں چلا

یوں لگ رہا تھا جیسے زمین پھٹ جائے اور میں اس میں سما جاوں...

اتنی تزلیل اتنی حقارت

www.novelsclubb.com

تم نے مجھے ایک بار بھی صفائی کا موقع نہیں دیا جبران

اتنی بے وقعت تھی میں...

چلیے مس.......مجھے دور کہیں سے آواز آئی....

میں نے نظریں آٹھائی....

وہ گاڑی کا ڈور کھولے بیٹھا تھا

میں آگے بڑھی اور چپ چاپ بیٹھ گئی....

گاڑی کے ڈرا کو کھول کر اس سے ٹشو نکال کر مجھے دیا

میں نے حیرانگی سے اسے دیکھا

www.novelsclubb.com

یہ کیوں.........میں نے حیرت سے پوچھا

آپکو شاید پتہ نہیں پر آپ رو رہی ہیں.........اس نے نارمل لہجے میں کہا

میں نے خاموشی سے ٹشو لے لیا...

اس نے گاڑی اسٹارٹ کر دی...

اب بتایے کس ایریا میں گھر ہے آپکا تاکہ اس راستے پے چلیں

ہم..................گاڑی کو مین روڈ پے لاتے ہوے اس نے پوچھا

میں خاموش رہی جواب نہیں تھا میرے پاس..

میں آپ سے پوچھ رہا ہوں مس......وہ پھر سے بولا

میرا کوئی گھر نہیں ہے....میں نے سر جھکائے ہوے کہا.

کیا.......گاڑی ایک جھٹکے سے رک گئی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

بلاول نے دیکھا کے یہ کوئی کم عمر لڑکی تھی.....

جو سردی کی شدت سے شاید کپکپا رہی تھی پر آنکھیں بند تھی

ہیلو........کون ہیں آپ......آنکھیں کھولیں.......بلاول نے آواز دی پر کوئی

جواب نہیں آیا...

سنیں مس..........بلاول پھر سے اسکے قریب ہو کر بولا

مگر وہ بے سدھ تھی

اب کیا کروں.....کس کو مدد کو بلاوں بلاول نے سوچا

لڑکی ہے.. کون ہے.

کیا ہے.. کیسی ہے...کچھ پتہ نہیں.

یہ بھی ایک زمہ داری ھے....

www.novelsclubb.com

ایک جوابداری ھے اگر اسکو لے گیا ہسپتال....

جو بھی ہے سب جائیں بھاڑ میں انسانیت بھی کوئی چیز ہے...کیا معلوم مجبور ہو یہ....

ابھی اہم مسئلہ اسکا علاج کروانا تھا

جو ہوگا دیکھا جائےگا

حلیہ سے تو اچھے گھر کی لگ رہی تھی

پر اس حال کو کیسے پہنچی....

ہو سکتا ہے کوئی پرسنل پروبلم ہو اسکو

بلاول نے سوچتے ہوئے اٹھا کر اسکو گاڑی کی پچھلی سیٹ پے ڈالا اور خود نے

ڈرائیونگ سیٹ پے اکر گاڑی اسٹارٹ کر دی....

ہسپتال میں ڈاکٹرز نے چیک اپ کیا اور بتایا کہ شدید سردی کی وجہ سے بے ہوشی

اور بخار ہے اور بی پی بلکل کم تھا

ڈاکٹر نے دوائیاں دی کچھ انجکشن ڈرپ.... جو لگ چکی تھی اسکو.

ہوش نہیں آیا تھا ابھی تک اسے

وہ اسکے پاس ہی بیٹھ گیا....

یہاں وہاں دیکھتے ہوئے اسکے چہرے پہ نظریں ٹک گئی

گندمی رنگ ستواں ناک تراشیدہ ہونٹ....اور کالے گھنے بال جو ابھی الجھ کر چہرے کے گرد بکھرے تھے

گھنی پلکیں چہرے پہ نمایاں تھیں.....پلکیں زیادہ پر کشش بنا رہی تھی اسکے چہرے کو....

بلاول نے نظریں پھیر لیں......

اور باہر آگیا

گھر کال کر کے بتا دیا تھا مما کو کہ ایک دوست کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے اسکے پاس ہی رہو نگا....

www.novelsclubb.com

صبح ہو چکی تھی.....بلاول باہر بیٹھا تھا اب

ساری رات اسکے جاگنے کا انتظار کیا....پر وہ سوئی تھی...

آپکی پیشنٹ ہوش میں آگئی ہیں.......نرس نے آکر اطلاع دی.

وہ جلدی سے کھڑا ہوا.......

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

پولیس میں جانا سمجھو بدنامی ہے جسکو پتہ بھی نہیں ہوگا اسکو بھی معلوم ہو جائگا.... جبران پریشانی سے بولا

بدنامی کا ڈر تھا تو بھابھی کو نکالتا ہی نہیں تو...... ظفر بگڑ کر بولا...

یار اب بس بھی کروں.... میں شرمندہ ہوں......جبران خجل.سا بولا

اب فائدہ نہیں تیرے شرمندہ ہونے نا ہونے کا تیرے گھر کی عزت کہاں رل رہی ہو گی کچھ اندازہ بھی ہے تجھے....... ظفر خفگی سے بولا

جبران چپ ہو گیا

کچھ غلط تو نہیں کہہ رہا تھا وہ

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اپنے ہاتھوں سے اپنی عزت باہر پھینک دی تھی اس نے..

صبح ہونے کو آئی تھی

دونوں ناکام گھر لوٹے

زیتون بانو کی حالت غیر ہونے لگی....

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کبھی کبھی انسان واقعی ہار جاتا ہے

خاموش رہتے رہتے،

صبر کرتے کرتے،

امیدیں رکھتے رکھتے،

رشتے نبھاتے نبھاتے,

صفائیاں دیتے دیتے،

www.novelsclubb.com

اپنوں کو مناتے،

اور کبھی خود سے

کیا کہہ رہی ہیں آپ میں کچھ سمجھا نہیں.......بلاول میری طرف دیکھ کر الجھ کر بولا

میں چپ رہی...

آپ مجھ پے بھروسہ کر کے بتا سکتی ہیں اپنی پریشانی......شاید میں کچھ مدد کر سکوں آپکی...

میں پھر بھی خاموش

کیا کرنے نکلی تھی آپ ایسے موسم میں....

کچھ تو ہوا ہے ورنہ کوئی یوں تو نہیں نکلتا ایسے موسم میں.....

وہ کریدتے ہوئے بولا.

www.novelsclubb.com

میرا کوئی گھر نہیں ہے....... مجھے کسی ایدھی سینٹر میں چھوڑ دیں اپکا احسان ہو گا مجھ پے... بس اور کچھ نہیں کہنا مجھے....... میں نے بنا اسکی طرف دیکھے... آنسو پیتے ہوئے کہا

بلاول کچھ دیر تک دیکھتا رہا....

اسے بہت ترس آیا اس لڑکی پے.

کیا معاملہ ہو گا اسکے ساتھ

پر جس نے بھی کیا کوئی پتھر دل ہو گا

بلاول کچھ دیر سوچتا رہا

پھر بنا کچھ کہے گاڑی اسٹارٹ کر دی

گاڑی انجان راستوں پے گامزن تھی...

گاڑی اب کسی پوش رہائشی علاقے میں داخل ہو گئی تھی

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ایک بنگلہ کے آگے جا کر گاڑی رک گئی....

میں نے سر اوپر کر کے دیکھا.......

وہ گاڑی کا ڈور کھولے میرے نیچے اترنے کے انتظار میں تھا.....

میں خاموشی سے باہر آگئی...

وہ گاڑی کا ڈور بند کر کے آگے چلنے لگا

میں اسکے پیچھے پیچھے چل دی.....

گھر کا مرکزی دروازہ اتنا شاندار تھا کہ دیکھنے والا دیکھتا رہ جائے..

گھر کے اندر آکر اور حیران ہوئی

www.novelsclubb.com

کوئی خوابوں کا گھر لگ رہا تھا وہ....

اتنا عالیشان اتنا پر آسائش......

بیٹھیے..........میں اسکی آواز پے چونکی....

اور ایک طرف لگے صوفے پے جا بیٹھی....

وہ باہر چلا گیا....

میں اندر ہی اندر ڈر رہی تھی..

کیا ہو گا.....میں آ تو گئی تجی پر دل ڈر رہا تھا بہت

کچھ دیر بعد وہ اندر آیا تو ساتھ ایک ضعیف سی خاتون تھیں.......

میری اماں کہتی تھیں جب کوئی بزرگ خاتون نظر آئیں انکا عزت کے طور پے ہاتھ چوم لو......

وہ پاس آئیں

www.novelsclubb.com

میں کھڑی ہو گئی انکا ھاتھ تھاما اور چوم لیا.....

بلاول اور وہ خاتون حیرت سے مجھے دیکھنے لگے

میں سمجھی انکو میری یہ حرکت بری لگی ہے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

دادو یہ کشف ہے اور.........بلاول بولا

بس کچھ بتانے کی ضرورت نہیں اسکی تربیت اسکی ہر بات سے چھلکتی ہے

................وہ مجھے پیار سے ساتھ لگاتے ہوئے بولیں....

بلاول مطمئن ہو کر باہر چلا گیا.....

میں کچھ دیر بیٹھی انکے ساتھ پھر مجھے وہ کھانے کے لیے لے گئیں ڈائننگ ھال

میں.... مجھ سے کچھ کھایا نہیں گیا

وہ بزرگ خاتون مجھے ایک کمرے میں چھوڑ گئی آرام کرنے کو...

کمرہ بھی بہت خوبصورت تھا

www.novelsclubb.com

میں لیٹ گئی بیڈ پے

مجھے تو وہاں بیڈ تک نصیب نہیں ہوا....

پھر یاد آگئی اس ستمگر کی....

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

آنکھیں سمندر بن گئی گویا.

تم میری آنکھ کے تیور نہ بھلا پاؤ گے

ان کہی بات کو سمجھو گے تو یاد آؤں گا

ہم نے خوشیوں کی طرح دکھ بھی اکٹھے دیکھے

صفحہ زیست کو پلٹو گے تو یاد آؤں گا

سرد راتوں کے مہکتے ہوئے سناٹوں میں

جب کسی پھول کو چومو گے تو یاد آؤں گا

میری خوشبو تمھیں کھولے گی گلابوں کی طرح

www.novelsclubb.com

تم اگر خود سے نہ بولو گے تو یاد آؤں گا

آج تو محفل یاراں پہ ہو مغرور بہت

جب کبھی ٹوٹ کے بکھرو گے تو یاد آؤں گا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

حادثے آئیں گے جیون میں تو تم ہو کے نڈھال

کسی دیوار کو تھامو گے تو یاد آؤں گا

جبران میں کبھی معاف نہیں کر سکو گی تمہیں

میری اس رات کی ایک ایک اذیت کا حساب دینا ہو گا جو میں نے سڑکوں پے گزاری.

میں پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی.

میں مر کیوں نا گئی یہ سب ہونے سے پہلے...

مر تو ابھی بھی سکتی ہوں.. میں اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی

www.novelsclubb.com

******

تم اگر ہم سے بچھڑنے میں نہ عُجلَت کرتے

ہم عبادت کی طرح تُم سے محبّت کرتے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں نے پوچھا تھا فقط تم سے تغافل کا سبب

بھیگی آنکھوں سے سہی کچھ تو وضاحت کرتے

اُن کو دعویٰ تھا محبّت میں جُنوں کاری کا

ہم سے وہ کیسے خسارے کی تجارت کرتے

دُکھ کا ہر رُوپ بہر حال ہمارا ہوتا

ہم جو تقسیم کبھی دل کی وراثت کرتے

فیصلہ اُس نے کیا ترکِ مراسم کا مگر

زندگی بیت گئی میری وضاحت کرتے.

www.novelsclubb.com

موت بھی تو کسی کو اسکی مرضی سے نہیں آتی..

ذلت کے بعد تو بلکل نہیں آتی...

میں واپس بیٹھ گئی..

دروازے پہ دستک ہوئی....

بی بی اپکو بڑی بیگم بلا رہی ہیں نیچے........کسی کی آواز پہ میں سوچوں کے سمندر سے باہر آئی....

گہری سانولی رنگت والی ایک لڑکی کھڑی دانت نکال رہی تھی تھی

ملازمہ تھی شاید وہ اس گھر کی

حلیہ سے تو یہی لگ رہا تھا....

اچھا....آ رہی ہوں میں.........میں نے کہا....

وہ چلی گئی...

www.novelsclubb.com

کب تک رہو نگی میں یہاں....اور کس حیثیت سے.....

مجھے جلد ہی کوئی بندوبست کرنا ہو گا یہاں سے جانے کا...

اچھا تھوڑی لگتا ہے کسی کے گھر یوں رہنا...

وہ اجنبی تو مجھے ترس کھا کر لے آیا ہے...

مگر مجھے بھی سوچنا چاہیے........

میں کھڑی ہوئی......

نیچے بلایا تھا یہ تو میں بھول ہی گئی تھی

میں نیچے آئی...

بلاول ایک صوفے پر اور اسکی دادو اسکے سامنے والے صوفہ پے بیٹھی تھیں

ٹی وی چل رہا تھا

بلاول کوئی نیوز چینل دیکھ رہا تھا

www.novelsclubb.com

....آپ نے بلایا تھا.......میں نے جھجکتے ہوے دادو سے پوچھا

ہاں ہاں بیٹی.....کچھ پوچھنا تھا تم سے یہاں آو میرے پاس بیٹھو........وہ شفقت بھرے لہجے میں بولیں.

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں انکے پاس جا کر بیٹھ گئی

یہ بتاو کہاں رہتی ہو تمہارے ماں باپ بہن بھائی.... کہاں ہیں سب بیٹا اور اس طرح رات کو تم... سب خیریت تھی نا....... دادو رسانیت سے پوچھنے لگیں

مجھے اس سوالات سے ہی تو ڈر لگ رہا تھا..

کیا جواب دوں. میں..... میرا تو سچ میں کوئی نہیں تھا

شادی کے بعد اماں ابا. نے بھی کونسا میری خبر لی تھی ایک فون تک تو کیا نہیں تھا.......

بتانا چاہو تو بتاو... کوئی زور زبردستی نہیں جب تم خود بتانا چاہو بتا دینا

......بلاول نے بتایا تھا کہ تم اس حال میں اسے رات میں ملی.... وہ تمیں یہاں لے آیا اپنے گھر.... اسکی ماں اج صبح ہی لاہور گئی ہے

ہم تین افراد ہی ہیں اس گھر میں....

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بلاول تمہیں کسی اور جگہ بھی رکھ سکتا تھا ہم لوگوں سے چھپا کر.. پر وہ تمہیں یہاں لے آیا تم اسے اچھے گھر کی لگی تب ہی

....تاکہ تم یہاں آرام سے رہو اور تمہارے وارث ڈھونڈ کر تمہیں انکے حوالے کر سکے.......وہ دھیمے لہجے میں مسکراتے ہوئے بولیں...

میں چپ چاپ انکو دیکھتی رہی..

اب بتاؤ کہاں رہتی ہو.......وہ پھر بولیں

میرا کوئی گھر نہیں ہے......میں نے پھر وہی بات دہرائی..

.....ایسا کیسے ہو سکتا ہے کسی کا گھر نا ہو

www.novelsclubb.com

اگر گھر نہیں تو تم کہاں رہتی تھی........وہ مسکرا کر بولیں...

صرف پتھر ریت اور اینٹوں سے بنے ہوئے گھر نہیں ہوتے.... گھر تو وہ ہوتے جہاں......انسان بستے ہوں.... انسانیت ہو.... عزت ملے.... پناہ ہوں.

جہاں یہ سب نا ملے وہ گھر نہیں ہوتا.....اگر میں گھر میں رہ رہی ہوتی تو یوں

سڑکوں پے رسوا نا ہو رہی ہوتی آدھی رات کو..

اس لیے میرا کوئی گھر نہیں ہے.......

پلیز آپ مجھے کسی ہوسٹل یا ایدھی سینٹر بجھوا دیں اپکا مجھ پے احسان ہو گا مجھ پے

.......میں نے بظاہر مضبوط لہجے میں کہا... لیکن اندر کیا حال تھا میں ہی جانتی تھی

کیسے اپنے آنسوؤں کو پیا تھا....یہ میرا دل جانتا تھا

دادی اور بلاول دونوں میری طرف دیکھ رہے تھے....اور میں فرش کو.........میرا

دل چاہا زمین پھٹ جائے اور میں اس میں سما جاوں

جاو تم اپنے کمرے میں آرام کرو........دادو کی آواز پے میں نے اوپر دیکھا....

میں کھڑی ہوئی اور کمرے میں آ گئی....

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جبران اور ظفر پولیس اسٹیشن آئے تھے...

تھانیدار ابھی مصروف تھا کسی اور سے باتوں میں...

اب انکے الٹے سیدھے سوالوں کے جواب دینا تم..... ظفر جبران کے کان میں بڑبڑایا...

جبران بس پہلو بدل کر ہی رہ گیا...

کیا کر سکتا تھا

غلطی کی سزا تو بھگتنا تھی

رہ رہ کر کشف کا چہرہ نظروں کے سامنے آرہا تھا.

www.novelsclubb.com

کس طرح اسکی کڑوی باتیں سہہ لیتی تھی

کبھی کچھ نہیں بولی سامنے سے..

گھر کو ایسے سمبھال لیا تھا

جیسے برسوں سے یہی رہتی ہو

اب جو گھر کا حال ہوا تھا اس سے جبران کو اندازہ ہو رہا تھا کہ کشف کیا کچھ کرتی تھی گھر میں

جب وہ آفس سے آتا تو

ہر چیز سلیقے سے ملتی تھی

ناشتہ کھانا وقت پے ملتا تھا

اب تو گھر کا حال ابتر تھا

امی کا کتنا خیال تھا اسے

www.novelsclubb.com

چھوڑ کے اپنے سگی ماں کے پاس بھی نہیں جاتی تھی

تب اور بات تھی...میں نہیں تھی....اب میں ہوں...اور جب میں ہوں تو میں نہیں چھوڑ سکتی انکو طبیعت خرابی میں...

کشف کی بات یاد آئی جبران کو..

کہاں ہو کشف امی کو اس حال میں چھوڑ کے...

امی بہت بیمار ہیں آ جاو..

کیا کر دیا یار میں نے.... گھر سے نکالنے کی کیا ضرورت تھی

فارس کو اسکے ھاتھ پکڑے دیکھ کر غصے سے پاگل ہو گیا تھا...

کس حال میں ہو گی وہ... کسی غلط ھاتھوں میں...... نہیں نہیں.....اللہ نا کرے

دل عجیب انداز میں دھڑکا...

اتنی شدت سے یاد آ رہی تھی وہ جبران کو

www.novelsclubb.com

سچ کہا ہے ہے کسی نے.

انسان کی قدر اسکے جانے کے بعد ہوتی ہے

ایک بار مل جاو کشف میں کبھی نہیں جانے دو نگا تمہیں...

معافی مانگ لونگا....

جبران اداسی سے سوچنے لگا.......

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اب یوں متاعِ درد کو--------------کھونا توھے نہیں

کرنا ھے ضبط ہجر میں-----------رونا توھے نہیں

اس دل کے داغ سب کو-------دکھاؤں تو کس لیے

آ کر کسی نے بوجھ یہ-----------ڈھونا توھے نہیں

اب اس سے کھیلنے کی----------اجازت نہیں تمہیں

دل ھے میرا یہ کوئی-----------کھلونا توھے نہیں

ترکِ تعلقات کی----------------کوشش فضول ھے

صاحب! یہ کام پ سے-----------ھونا توھے نہیں

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بہتر ھے اس کی یاد سے ------------ کر لو مکالمہ

ویسے بھی رات بھر مجھے ------ سونا تو ھے نہیں

نیند آنکھوں سے کوسوں دور تھی....

نئ جگہ پے نیند آتی بھی نہیں....

میں اٹھ بیٹھی....

گھڑی دیکھی....ایک بج رہا تھا

کھڑی ہوئی اور کھڑکی سے پردہ ہٹایا.... گھر کا شاید پچھلا حصہ تھا....سناٹے کا راج تھا....

www.novelsclubb.com

میں یہاں کیوں رہ رہی ہوں..

کوئی بھی رشتہ نہیں کوئی وجہ نہیں

کیوں بوجھ بنی ہوئی ہوں میں ان لوگوں پے...

میں نے دوپٹہ سہی سے اوڑھا پاؤں میں چپل اڑسے اور دروازہ کھول کے باہر آگئی...

گھر میں سناٹا چھایا تھا.... لگتا ہے سب سوئے تھے...

میں لاونج کو عبور کر کے باہر آگئی..

جب نصیب میں خوار ہونا ہی لکھا ہے بعد میں بھی

تو ابھی سے ہی نکل جاتی ہوں یہاں سے...

باہر سرد ہوا چل رہی تھی.

مجھے وہ رات یاد آگئی جب میں سرد موسم میں باہر تھی

کیا آج بھی وہی وقت آنے والا ہے

اللہ میری مدد کریں

میں گیٹ پر پہنچی...

گارڈ سویا ہوا تھا

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں .نے اہستہ سے گیٹ کھولا

چوکیدار جاگ گیا ایکدم کھڑا ہوا...

اوہ بی بی کیدر جارہا ہے تم اس وقت ......وہ پریشانی سے بولا

مجھے جانے دو بھائی.....پلیز.....میں منت بھرے انداز میں بولی

نہیں بی بی.....صاب کو جواب دینا ہوتا ہم کو اس سے پوچھ کر آو پھر بھلے جاو.....وہ ہکلاتے ہوے بولا....

تمہارے صاحب کی ملکیت نہیں جو اس سے پوچھ کر آوں میں.......میں نے غصے سے کہا...

www.novelsclubb.com

بی بی ہماری نوکری کا سوال ہے...ہمارا زمیداری ہے گھر کا خیال رکھنا

کیوں ہمارا نوکری کے پیچھے پڑا ہے.....وہ لجاجت سے بولا...

کیا ہو رہا ہے اس وقت یہاں گل خان.........مجھے بلاول کی آواز آئی

پلٹ کے دیکھا تو وہ پیچھے ہی کھڑا تھا میرے

ایک یہ ہر جگہ پہنچ جاتا ہے غلط وقت پے.........میں کوفت سے سوچا....

سلام صاب..... گل خان مودب ہو کر بولا...

وعلیکم اسلام تم جاو گل خان....

.....کشف اس وقت کہاں جا رہیں ہیں آپ.......اب وہ میری طرف متوجہ ہوا

مجھے نہیں رہنا یہاں مجھے جانے دیں......میں نے نروٹھے پن سے کہا...

وجہ.......اس نے استفسار کیا

بس مجھے نہیں رہنا مجھے آپکا یا کسی کا احسان نہیں لینا

www.novelsclubb.com

جو آپنے کیا میرے لیے وہ بہت ہے......میں نے بدستور اسی لہجے میں کہا

مت رہیے... لیکن وقت دیکھیے اس وقت کہاں جا رہی تھی آپ...یہ وقت ہے کوئی

اچھی لڑکیوں کے نکلنے کا......اب اسکا لہجہ کچھ سجت تھا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

صبح چلی. جایئے گا جہاں جانا ہو...... جایئے اب آرام کیجیے اور آئیندہ ایسی. احمقانہ حرکت کرنے کا سوچیے گا بھی مت......... وہ میری طرف دیکھتے ہوئے ناراضگی سے بولا.

گھر سے باہر نکلنے کا یہ کونسا وقت ہے..

اب اس وقت یہاں مجھے آپ نظر آئیں تو میں سختی سے پیش آونگا....... سمجھی آپ ....وہ سختی سے بولا.....

میں شرمندہ ہوئی

واقعی میں حرکت تو احمقانہ تھی

آئم سوری........ میں بول کر اندر آ گئی....

.... سنیے........... میں کمرے کی طرف بڑھی تب مجھے اسکی آواز آئی..

میں نے مڑ کے دیکھا

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ مجھے ہی بلا رہا تھا..

جی......میں نے رکھائی سے کہا....

سوری مجھے آپ سے ایسے بات نہیں کرنی چاہیے تھی......وہ شرمندہ تھا

میں بنا کچھ کہے کمرے کی طرف بڑھی....

....کشف.......پھر پکارا اس نے

جی بولیے.......میں نے پلٹ کر کہا.....

کوفت ہو رہی تھی مجھے اب اس سے نا جانے کیوں

وہ میری جانب ہی دیکھ رہا تھا

www.novelsclubb.com

کیوں جا رہی تھی آپ یہاں سے......کوئی تکلیف ہے تو بتایے.....میں کوشش کرونگا آپ کو کوئی پریشانی نہ ہو یہاں پر اس طرح جایے تو مت.......وہ دھیمے لہجے میں بولا....

اسکی بات پے مجھے غصہ آگیا...

کیوں......کس لیے آپ کوشش کرو گے

.....کس رشتے سے روک رہے ہو آپ مجھے...

......مجھے نہیں رہنا یہاں

...پلیز زبردستی نا کریں جو اس رات آپ نے مجھ پے احسان کیا مجھے یاد رہے گا زندگی بھر

....پر اب مجھے نہیں رہنا یہاں......میں نے اکھڑے ہوئے لہجے میں کہا..

بلاول مجھے دیکھتا رہ گیا...

www.novelsclubb.com

مجھے صبح جانا ہے یہاں سے روکیے گا مت میرا جانے کا بندوبست کر دیجیے گا

.......میں اٹل لہجے میں کہا...

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کہاں جائیں گی آپ بتایئے....... پھر میں خود چھوڑ آونگا..... یہ وعدہ ہے میرا... مگر ایسے میں نہیں جانے دونگا.. حالات کے رحم و کرم پے کم از کم میں تو نہیں چھوڑ سکتا اپکو.......... وہ بھی ضدی لہجے میں بولا.

اسکی بات پے مجھے جبران یاد آگیا.....

جس نے مجھے کس طرح گھر سے بے گھر کر دیا تھا..

جس سے میرا رشتہ تھا میرا مجازی خدا.

اسکو میری کوئی فکر نہیں تھی

ابھی بھی سکون میں ہو گا وہ

www.novelsclubb.com

میری ذات سے ہی تو تکلیف تھی اسے

اور یہ میرا کچھ نہیں لگتا پھر کیوں اسکو میری اتنی فکر...

یا کہیں اسے بھی کوئی مطلب مقصد تو نہیں

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

آج کل کون کسی کی بنا مطلب مدد کرتا ہے

بتایے نا کہاں جایئے گی آپ.......میں صبح سویرے چھوڑ آتا ہوں...

وہ پھر بولا

میرے والد کے گھر......میں نے مضبوط لہجے میں کہا.. کیا کرتی جانا تو وہیں تھا ایک نا

ایک دن.

.....جبران تو بے دخل کر چکا تھا مجھے......

وہاں جا کر کرتی بھی کیا میں

سوائے ذلت کے کچھ نہیں ملنا تھا وہاں

www.novelsclubb.com

پر آپ نے تو اس دن کہا تھا کہ آپکا کوئی گھر نہین آپ جھوٹ بھی بولتی ہیں مجھے آج

پتہ چلا............وہ اطمینان سے مسکرا کر بولا...

تب میں تھوڑی پریشان تھی جذباتی ہو گئی تھی...آپ مجھے صبح بجھوا دیجیے گا...مجھے مزید یہاں نہیں رہنا.........میں کہہ کر رکی نہیں اپنے کمرے میں آ گئی

...دروازہ بند کیا اور بیڈ پے آکر بیٹھ گئی......

کیا امتحان ہے یہ بھی

اب یہ کیوں پیچھے پڑ گیا ہے

کہہ تو دیا کہ ابا کے گھر جاؤ گی پر اماں ابا کے پاس گئی تو وہ پریشان دیکھیں گے مجھے تو انکی پریشانی اور بڑھ جائی گی.

زندگی ابھی اور کتنے امتحان باقی ہے.....

www.novelsclubb.com

میں کب تک یونہی لوگوں کے رحم و کرم پے رہو نگی......

کوئی فیصلہ کیوں نہیں ہو جاتا.....

یا یہ سانس رک کیوں نہیں جاتی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

آنسو بنا اجازت آنکھوں میں آ گئے....

کتنی مجبور تھی میں....

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

آج آفس میں بلکل دل نہیں لگ رہا تھا....

اتنی خاص میٹنگ کینسل کروادی

ایسا تو کبھی نہیں ہوا

دل کہیں لگ ہی نہیں رہا تھا

بس یوں دل چاہ رھا تھ کہ گھر چلا جائے...

بس ایک ہی ڈر لگا ہوا تھا

کے کشف نا چلی جائے کہیں

گل خان کو سختی سے منع کر آیا تھا کہ کشف کو کہیں نا جانے دے..

www.novelsclubb.com

ورنہ اسکی خیر نہیں....

ایک تو یہ کشف....

بری طرح ہواسوں پے چھائی ہوی تھی

...کتنی ہی لڑکیاں کالج آفس میں دوست رہی ہیں ایک سے ایک خوبصورت لڑکیاں....

پر کبھی ایسا محسوس نہیں کیا انکے بارے میں...

کشف کو دیکھ کر دل عجیب انداز میں دھڑکنے لگتا تھا

ایک سچائی تھی اسکی آنکھوں میں

www.novelsclubb.com

اسکی کالی آنکھوں کی اداسی

اسکی گھنی پلکوں کا اٹھنا

اور پھر جھکنا....

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

دل. کرتا تھا دیکھتا ہی رہے.

کچھ تو خاص تھا اس میں

جب پہلی بار وہاں سڑک پے ملی تھی

جب ہسپتال میں بے یار و مدد گار پڑی تھی

تب کتنی دعا کی اسکے لیے کہ وہ ہوش میں آ جائے

حالانکہ جانتا بھی نہیں تھا اسے

جب اسنے گاڑی میں کہا کہ اسکا کوئی گھر نہیں

جب اسکے بھیگے رخسار نظر آئے

www.novelsclubb.com

تب سیدھی دل میں اترتی ہوئی محسوس ہوی تھی وہ

کبھی کسی لڑکی کے بارے میں ایسے سوچا نہیں

یار میں اتنا کوئی عاشق مزاج تو نہیں پھر کیا ہو گیا مجھے....... بلاول نے خود کلامی کی...

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کچھ معلوم تک نہیں کیا ہے وہ لڑکی

کہاں سے آئی ہے

کیسی ہے

کچھ بھی تو نہیں معلوم...اسکے بارے میں..

کچھ بھی ہو جائے میں جانے نہیں دونگا اسے اب چاہے کوئی بھی آجائے اسے

لینے.....سب سے نمٹ لونگا......بلاول نے خود غرضی سے سوچا...

کہہ دونگا اسکے وارثوں سے کہ اتنی پرواہ تھی تو آدھی رات کو نکالا کیوں...

اب کوئی لے دکھائے اسے مجھ سے...

www.novelsclubb.com

بلاول نے فیصلہ کرلیا......

اور انٹر کام اٹھایا..

....شزا...اندر آیئے.......بلاول نے اپنے سیکریٹری کو بلایا...

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

♡♡♡♡♡♡♡♡♡☆♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ایک ہفتہ ہونے کو تھا پر کشف کا کوئی پتہ نہیں.......

پولیس میں بھی رپورٹ کروائی پر وہاں سے بھی کوئی امید نہیں...امی الگ بیمار تھیں

گھر کا نظام درھم برھم تھا...

جبران کی بڑی بہن سیما آپی آئی ہوئی تھی......

زیتون بانو نے فون کر کے بلایا تھا....

اب ساری داستان سنا رہی تھیں...

جبران بھی سر جھکائے بیٹھا تھا

امی یہ کوئی طریقہ تو نہ ہوا آپ اب بتا رہی ہیں مجھے............سیما ناراض ہو کر بولیں

www.novelsclubb.com

بس کچھ سمجھ نہیں آرھی......کشف کا کچھ پتہ نہیں چل رہا مجھے ہول اٹھ رہے ہیں اسکے ابا کا فون بھی آیا تھا کل میں نے بہانہ کیا کہ گھر پے نہیں... کب تک ان لوگوں سے جھوٹ بولونگی میں.........زیتون بابو رونے لگ گئیں

جبران تم سے یہ امید نہیں تھی مجھے......کوئی ایسے کرتا ہے اپنی بیوی کے ساتھ ... کتنی معصوم لڑکی ہے وہ. کچھ پتہ بھی ہے کیسے گھر سے آئی تھی وہ تمہیں تو اسکو زیادہ توجہ اور پیار دینا چاہیے تھا الٹا نکال کر بیٹھ گئے ایک چھوٹی سی بات پے... سیما غصے سے بولیں

جبران کے پاس کچھ نہیں تھا بولنے کو.......شرمندگی سے سر جھکا لیا.......

کوئی طریقہ ہوتا ہے تم نے تو حد ہی کر دی ہے کوئی تمہاری بہن کو برستی بارش میں گھر سے نکال دے سڑکوں پے رلنے کے لیے تو کیسا لگے گا تمہیں.... سیما آپی پھنکاریں

جبران نے تڑپ کر سر اٹھایا...... واقعی میں سوچنا ہی اتنا تکلیف. دے تھا تو جس پے گزری اسکا کیا حال ہو گا.......

آپی مجھ سے بہت بڑی بھول ہو گئی...... جبران روہانسا ہو کر بولا...

میں کچھ بھی کر کے اسکو ڈھونڈ کے لاوں گا....

پولیس میں رپورٹ بھی کروائی ہے پر کوئی خبر نہیں..... جبران مایوسی سے بولا

ہسپتال میں پتہ کیا........ سیما پریشانی سے پوچھنے لگی

نہیں......اللہ نا کرے وہ ہسپتال میں ہو..... جبران نے ہول کے کہا......

کچھ بھی ہو سکتا ہے میاں...... جن حالات میں تم نے نکالا ہے اسے...... سیما تلخی سے بولی.....

www.novelsclubb.com

امی پہلی فرصت مئں کشف کے گھر والوں کو بتائیں.... چھپانا بیکار ہے...بعد میں پتہ لگا تو پھنس جائنگے ہم

اور جبران تم ہسپتال مردہ خانے سب جگہ دیکھ آو..... سیما جلدی

جلدی. بولی

جبران کا دل دھک سے رہ گیا

....مردہ خانے........

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

میں بور ہو رہی تھی تو کچھ دیر باہر آ گئی لان بہت خوبصورت تھا

اتنے پیارے پودے پیڑ.....

پھول رنگ برنگے...

www.novelsclubb.com

سبز سبز لان آنکھوں کو بھلا لگ رہا تھا

گیلی گھاس پے چلتے ہوے مجھے جبران کی امی یاد آئیں....

کس حال میں ہو نگی وہ.....

گھر کو کیسے سمبھالا ہو گا انہوں نے.......

بیمار بھی تھی وہ تو.....

اماں ابا کیسے ہونگے....

نجف آپی.......سب بہت یاد آرہے تھے

ایک دفعہ کہیں پڑھی ہوئی بات ایکدم مجھے یاد آگئی....

..........اپنی خواہشوں کو کبھی اپنے قدموں سے آگے نہ نکلنے دو' .... جو مل گیا

اس پر شکر کرو' جو چھن گیا اس پر افسوس نہ کرو' جو مانگ لے اس کو دے دو' جو

بھول جائے اسے بھول جاؤ'

دنیا میں بے سامان آئے تھے' بے سامان واپس جاؤ گے' سامان جمع نہ کرو'

ہجوم سے پرہیز کرو' تنہائی کو ساتھی بناؤ'

مفتی ہو تب بھی فتویٰ جاری نہ کرو'

جسے خدا ڈھیل دے رہا ہو اس کا کبھی احتساب نہ کرو'

بلا ضرورت سچ فساد ہوتا ہے' کوئی پوچھے تو سچ بولو' نہ پوچھے تو چپ رہو'

لوگ لذت ہوتے ہیں اور دنیا کی تمام لذتوں کا انجام برا ہوتا ہے'

زندگی میں جب خوشی اور سکون کم ہو جائے تو سیر پر نکل جاؤ' تمہیں راستے میں سکون بھی ملے گا اور خوشی بھی'

دینے میں خوشی ہے' وصول کرنے میں غم' دولت کو روکو گے تو خود بھی رک جاؤ گے' چوروں میں رہو گے تو چور ہو جاؤ گے' سادھوؤں میں بیٹھو گے تو اندر کا سادھو جاگ جائے گا'

اللہ راضی رہے گا تو جگ راضی رہے گا' وہ ناراض ہو گا تو نعمتوں سے خوشبو اڑ جائے گی' تم جب عزیزوں' رشتے داروں' اولاد اور دوستوں سے چڑنے لگو تو جان لو اللہ

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تم سے ناراض ہے اور تم جب اپنے دل میں دشمنوں کے لئے رحم محسوس کرنے لگو تو سمجھ لو تمہارا خالق تم سے راضی ہے

اور ہجرت کرنے والا کبھی گھاٹے میں نہیں رہتا“

بس ایک چیز کا دھیان رکھنا کسی کو خود نہ چھوڑنا‘.........دوسرے کو فیصلے کا موقع دینا‘ یہ اللہ کی سنت ہے ‘اللہ کبھی اپنی مخلوق کو تنہا نہیں چھوڑتا‘.........مخلوق اللہ کو چھوڑتی ہے اور دھیان رکھنا جو جا رہا ہو اسے جانے دینا.........مگر جو واپس آ رہا ہو‘ اس پر کبھی اپنا دروازہ بند نہ کرنا‘ یہ بھی اللہ کی صفت ہے‘..............اللہ واپس آنے والوں کے لئے ہمیشہ اپنا دروازہ کھلا رکھتا ہے‘ تم یہ کرتے رہنا‘ تمہارے دروازے پر میلہ لگا رہے گا“

بی بی جی............

میں چونکی......وہی ملازمہ کھڑی تھی اپنے پیلے دانتوں کی نمائش کر رہی تھی....

www.novelsclubb.com

ہاں بولیں....... میں نے استفسار کیا

آپ سے ملنے کوئی آئیں ہیں...... ڈرائنگ روم میں بلا رہی ہے....... وہ دوپٹہ ھاتھ میں مروڑتے ہوے بولی

اچھا میں آرہی ہوں آپ جائیں........ میں نے اس سے کہا اور اسکے پیچھے چل دی

.....

ڈرائنگ روم سے باتوں کی آواز آرہی تھی

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

بلاول کمپوٹر پے نظریں جمائے بیٹھا تھا....

سر. آپ نے بلایا مجھے............ بلاول کی سیکرٹری آفس میں داخل ہو کر بولی...

شزا آو....... بیٹھو...

بلاول نے بیٹھنے کا اشارہ کیا...

www.novelsclubb.com

...ایک کام کرنا ہے تمہیں.........بلاول اپنی چیئر پے سیدھا ہو کر بولا

جی سر بولیے.......... شزا مودب انداز میں بولی

میرے گھر جانا ہو گا آپکو...........اور ہماری ایک مہمان آئی ہوی ہیں وہ تھوڑی

سیدھی سادھی ہیں انکو کچھ نئے اسٹائل کی شاپنگ کروادیں آپ...

اور قیمتی ہونی چاہیے ہر چیز کوئی گھٹیا چیز نا ہو... سمجھ گئی نا آپ................بلاول

شزا کی طرف دیکھتے ہوے بولا

یس سر...... بلکل سمجھ گئی...........شزا مسکرا کر بولی

پر ایک بات کس خیال رکھنا.........بلاول کو اچانک یاد آیا....

www.novelsclubb.com

وہ کیا سر....... شزا نے استفسار کیا...

اس پے کڑی نظر رکھنا کہیں یہاں وہاں نا ہو جائے.......بلاول نے تاکیدی انداز میں

کہا...

کڑی نظر مطلب.........؟.... شزا نے الجھ کر پوچھا....

مطلب وہ نئی ہے اس شہر میں اس لیے بہت خیال رکھنا اسکا گم نا جائے راستوں سے ناواقف ہے وہ بلکل اکیلی مت چھوڑنا اسے بلکل بھی

.....مجھے شاپنگ کی سمجھ نہیں ورنہ میں ہی لے جاتا اسے.............بلاول نے جلدی سے کہا...

اور وہ.مانے گی نہیں آنے کے لیے پر آپ کوشش کرنا کہ وہ مان جائے.......بلاول شزا کو دیکھتے ہوئے بولا....

اوکے سر آپ بلکل فکر نا کریں....... شزا مسکرا کر کھڑی ہوتے ہوئے بولی

گڈ اب آپ جائیں اور مجھے بار بار انفارم کرتی رہنا کال پے.......اور جاص خیال رکھنا اسکا

...بلاول نے پھر کمپیوٹر پے توجہ مرکوز کر دی..........

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اوکے سر.................شزا دروازے کی طرف بڑھی.....

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

میں ڈرائنگ روم میں داخل ہوئی تو سامنے. کوئی انجان لڑکی بیٹھی تھی...

نہایت فیشن ایبل لگ رہی تھی

ٹائٹ جینز اس پے وائٹ کرتی..

دوپٹہ ندارد

کندھے تک کٹے ہوے بال

اونچی ہیل

گہرا میک اپ

کھڑی مسکرا رہی تھی

جہاں تک مجھے یاد تھا میں نہیں جانتی تھی اسکو.

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جی..........میں نے سوالیہ نظروں سے پوچھا..

ہائی. میم میں شزا ہوں بلاول سر کی سیکرٹری.....

انہوں نے کہا تھا میں آپ سے مل لوں..

کس لیے ملنے بھیجنا ہے انہوں نے..میں نے حیرت سے اسے دیکھا..

انہوں نے کہا ہے کہ آپکی شاپنگ کروادوں.........وہ اک ادا سے مسکراتے ہوئے بولی......

میری شاپنگ.....مجھے سمجھ نہیں آئی اسکی بات کہ وہ کیا کہنا چاہتی تھی..

میں کچھ سمجھی نہیں.....میں نے الجھ کر پوچھا..

www.novelsclubb.com

میں سمجھاتی ہوں................سر نے مجھے بھیجا ہے تا کہ میں آپکو شاپنگ. کروا دوں...... کپڑے وغیرہ جو آپ چاہیں........اپ تیار ہو جائیں..........وہ پھر مسکر کر بولی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مجھے بلاول کے پاس جیسے برسوں رہنا ہے ایسی پلاننگ کی جا رہی تھی.... میرے دماغ میں خطرے کی گھنٹی بجی..... کیا سوچا جا رہا ہے میرے بارے میں....... کچھ تو غلط ہو رہا تھا.....

دل میں آیا کہ منع کر دوں اسے......... کہ بھاڑ میں گیا تمہارا سر مجھے نہیں جانا..... پھر سوچا. موقع اچھا ہے. باہر تو نکل رہی ہوں.... وہاں سے فرار بھی ہو سکتی ہوں.....

ورنہ ایسا موقع نہیں ملے گا....

ٹھیک ہے میں تیار ہوں چلیں....... میں نے ہلکی آواز میں کہا....

ڈیٹس گڈ.. چلیں...وہ خوشی سے بولی....

ہم دونوں گاڑی میں بیٹھ گئیں......

وہ کسی بڑے سے شاپنگ مال میں لے آئی مجھے....

میں تو دیکھ کر حیران رہ گئی...

www.novelsclubb.com

ایسا شاپنگ سینٹر تو صرف ٹی ڈراموں میں دیکھا تھا میں نے...

میں تو کھو سی گئی ایک ایک چیز دیکھ کر.....

کاش کہ جبران اور میں ہوتے یہاں ساتھ تو یہاں کی ہر چیز مزید خوبصورت لگتی...

میم چلیں.......اسکی آواز پے چونکی میں میں

جی چلیں...میں اسکے ساتھ آگے بڑھی......

وہ مجھے ایک شاپ پے لے گئی....

مہنگے ترین کپڑے تھی اس شاپ پے

جو میں صرف سوچ ہی سکتی تھی.....

www.novelsclubb.com

لینے کا تصور ہی بیکار تھا

مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آرھی تھی بس وہ ہی پسند کر کر کے لے رہی تھی....

میم اپنی پسند بھی تو بتایے آپ.....وہ مسکرا کر بولی....

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مجھے سمجھ نہیں آرہی کچھ بھی جو آپکو ٹھیک لگے..... میں نے بے دلی سے

کہا......... میرا ذہن اب یہاں سے بھاگنے کے لیے سوچ رہا تھا.

بل پے کرنے وہ چلی گئی.... کاونٹر کی طرف...

میں نے دیکھا وہ متوجہ نہیں تھی میری طرف اور کاونٹر پے دو خواتین اور کھڑی

تھی مطلب کچھ دیر لگ سکتی ہے اسے.......

میں آہستہ آہستہ پیچھے ہٹی....

وہ کاونٹر پے ہے متوجہ تھی....

میں نے موقع غنیمت جانتے ہوئے مال کے دروازے کی طرف اپنی رفتار

بڑھادی....

رش نہیں تھا.

اگر بھاگتی تو لوگ متوجہ ہوتے......

www.novelsclubb.com

میں نے پیچھے مڑ کے آخری بار دیکھا وہ اب بھی میری طرف نہیں دیکھ رہی تھی....

میں باہر کی طرف آکر روڈ کے بجائے مال

کی پچھلی طرف آگئی

کیوکہ آگے پارکنگ میں گاڑی اور ڈرائیور تھے وہاں میں پکڑی جاتی........

میں تیزی سے چلتی جارہی تھی...اس علاقہ سے جلد دور جانا تھا...

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

شزا بل پے کرنے کھڑی تھی کاونٹر پے..

اتنے میں فون بجا...

www.novelsclubb.com

اوہ باس کالنگ..... شزا مسکرا دی....

ہیلو سر............وہ کھلکھلاتے ہوئے بولی

ہو گئی شاپنگ......کشف کہاں ہے.....

.....بلاول نے بنا سلام دعا کے جھٹ سے پوچھا....

جی ہو گئی....... میم میرے پیچھے ہی کھڑی......

شزا نے گھوم کے دیکھا تو کشف کہیں نہیں تھی...

کہاں گئیں ابھی تو کھڑی تھیں میرے ساتھ....... شزا چیخی

کیا بکواس ہے......... کہاں گئی وہ ڈھونڈو اسے جان سے مار دو گا تمہیں اگر وہ نا ملی تو

..........بلاول اپنی کرسی سے کھڑا ہو کر غصے سے دھاڑا...

ج...ج.جی سر میں دیکھتی ہوں.... شزا کے ھاتھوں کے طوطے اڑ گئے تھے

.......اس نے ہکلاتے ہوئے کہا اور فون بند کر دیا..... بھاگتی ہوی باہر آئی.... ڈرائیور

گاڑی سے ٹیک لگائے کھڑا تھا شزا کو دیکھ کر سیدھا ہو گا

طاہر حسین..... وہ میرے ساتھ لڑکی تھی... وہ باہر نکلی ہے تم نے دیکھا

..........شزا بوکھلاتے ہوئے بولی..

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

نہیں شزا میڈم میرے سامنے کوئی باہر نہیں آئی.........میں تو کب سے یہی ہوں.........................ڈرائیور نے جلدی سے کیا

افف میرے خدا باس مجھے جان سے مار دینگے اگر وہ نا ملی تو........ شزا کی حالت بری ہو رھی تھی

اپ باہر دیکھو میں اندر مال میں اسے ڈھونڈ کے آتی ہوں

شاید وہ اندر ہی ہو......شزا دوڑتی ہوئی پھر مال میں گئی

پر وہ کہیں نہیں ملی.......شزا مایوس ہو کر باہر آ گئی....

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

میرا دل بہت ہول رہا ہے کشف کے ابا مجھے کشف کی یاد آ رھی ہے اب تو لے جایے مجھے اسکے گھر.... کتنے دن ہو گئے ہیں

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ناجانے کس حال میں ہو گی............کشف کی اماں صفیہ بی بی روٹی دیتے ہوئے چینی سے بولیں

بیٹی اپنے گھر میں سکھی اچھی نہیں لگتی تمہیں.......ماسٹر کرامت نوالہ توڑتے ہوئے بولے...

ایک بار لے جایے پھر نہیں کہو نگی........صفیہ لجاجت سے بولیں

کوئی ضرورت نہیں.. فون پے بات کر لینا... بیٹیوں کے گھر نہیں جاتے میکے والے......اچھے بات نہیں...........ماسٹر کرامت کڑک لہجے میں بولے

کبھی سنی بھی ہے میری آپ نے..... صفیہ رندھے ہوئے لہجے میں بولیں..

www.novelsclubb.com

تب ہی دروازے پے دستک ہوئی

اس وقت کون ہو گا صفیہ بی بی نے گھڑی دیکھی

سات بج رہے تھے شام کے

رکو میں دیکھتا ہوں...........ماسٹر کرامت کھڑے ہو کر بولے

اور کمرے سے باہر نکل گئے

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

جبران زیتون بانو اور سیما.......تینوں کشف کی اماں کے گھر انکے سامنے شرمندہ بیٹھے تھے.....................

ایک بار بتا تو دیتے آپ لوگ ہمیں بلواتے ہم اس سے باز پرس کرتے غلطی پے اس سے سختی سے پیش آتے.........کشف کے ابا غصے میں دبی ہوئی آواز میں بولے

ہم بہت شرمندہ ہیں معاف کر دیں.......زیتون بانو روتے ہوئے بولیں

ہمیں بلکل اندازہ نہیں تھا کہ ایسا ہو گا...ہم سمجھے کہ مل جائیگی آس پاس ہی ہو گی ....سیما جلدی سے کر بولی

ان سب کا میں ذمہ دار ہوں میں سب کا مجرم ہوں.......جبران سر جھکا کر بولا

www.novelsclubb.com

تم...بات مت کرو ہم سے......ماسٹر کرامت سختی سے بولے

******

جبران شرم سے زمین میں گڑ گیا.......

کشف کے ابا کا غصہ بجا تھا....

اخر وہ انکی بیٹی ہے....

کچھ بھی کہنے کا حق رکھتے تھے...

جبران مجرم تھا انکا

بیٹی شادی کر کے تھی تمہیں.. بچی نہیں تھی....

www.novelsclubb.com

جو تم نے ہمیں کچھ بتانا مناسب ہی نہیں سمجھا......ماسٹر کرامت بھڑکے.....

مجھے میری بیٹی کی کل تک خبر چاہیے...ورنہ میں تمہارے خلاف پولیس میں پرچہ کٹواوگا......ماسٹر کرامت شدید غصے میں تھے

صفیہ کی حالت عجیب ہو رہی تھی

جیسے جس کا ڈر تھا وہی ہوا ہو

دل ہول ہی رہا تھا کتنے فنوں سے

پر شوہر کے ڈر سے بولتی نہیں تھیں

وہ سب کچھ دیر بیٹھ کر

گھر کے لیے نکل گئے خاموشی سے.

خاموش ہی رہتے نا

بولتے بھی تو کیا

کہ انکی بیٹی کو در بدر کر دیا ہے.

ماسٹر کرامت نے صرف دھمکی نہیں دی تھی...

وہ سیریس تھے..اور جو کہا تھا وہ کر بھی سکتے تھے..

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیوں کہ بات اب انکی بیٹی کی تھی.....

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

بلاول نے آفس سے نکلتے ہوئے پھر فون کیا شزا کو.....

ملی کشف......وہ تیزی سے بولا..

نہیں سر پتہ نہیں زمین کھا گئی یا آسمان نگل گیا...میں نے شاپنگ مال میں ہر جگہ دیکھا باہر مال کی طرف کے ہر رستے پے دیکھا کہیں نہیں وہ............ابھی بھی ہم ڈھونڈ ہی رہے ہیں.......... شزا نے بمشکل کہا

.ایک کام ٹھیک سے نہیں ہوتا تم لوگوں سے.......

www.novelsclubb.com

بلاول نے غصے سے فون بند کیا....

گاڑی کا دروازہ کھولا اور اندر بیٹھ کر گاڑی اسٹارٹ کر دی.....

غصے سے اسٹیئرنگ وہیل پے ھاتھ مارا.....

کہاں گئی ہو گی...بھاگنا ہی چاہتی تھی شروع دن سے....اور بھاگ گئی آخر....

کہاں سے آئی تھی کچھ پتہ بھی تو نہیں دیا تھا اس نے گھر کا....

مگر میں اسے پاتال سے بھی ڈھونڈ نکالو گا....

بلاول نے خود غرضی سے سوچا.

دماغ سے چپک گئی تھی وہ....اتنی آسانی سے تو اسکو نہیں چھوڑ سکتا...

کشف بھاگ لو کتنا بھاگوں گی تم.....

تمہیں آخری سانس رک تلاش کرونگا...

میری بچپن کی عادت ہے میں اپنی چیز کسی کو نہیں دیتا...

www.novelsclubb.com

میری ضد کا تمہیں اندازہ نہیں شاید

دیکھ لو گی تم بھی مجھے

بلاول نے خود سے کہا...

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

گاڑی کی رفتار تیز کر دی.......

♡♡♡♡♡♡♡♡♡¤♡♡♡♡♡♡♡♡♡

چلتے چلتے میں کہاں آگئ تھی...کچھ پتہ نہیں تھا.....

..شاپنگ مال والے ایریا سے دور نکل آئی تھی..

میں نے دیکھا یہ کچھ متوسط طبقے کا علاقہ لگ رہا تھا

یااللہ میرے نصیب میں کیا سفر ہی لکھا ھے..

میں اب تھک چکی تھی بہت تھک گئی تھی

اتنے دن کی خواری سے

www.novelsclubb.com

کہیں رک کے تھوڑا آرام کا دل ہو رہا تھا

ایک پارک جیسا نظر آیا....

شاید کوئی پبلک پارک تھا.....

میں اندر آگئی....

پارک میں رش تھا....

بچے بڑے سب چہرے پے خوشی لیے گھوم رہا تھا....

جھولے

ٹھیلے والے

غباروں والے...

غرض کہ رونق سی لگی ہوئی تھی

میں پارک کا ایک سنسان کونا دیکھ کر وہاں نصب بینچ پے بیٹھ گئی

www.novelsclubb.com

بے اختیار میری آنکھوں میں آنسو آ گئے

ایسا تو کسی کے ساتھ نہیں ہوتا

جیسا میرے ساتھ ہوا ہے

شادی ہوئی

شوہر کی طرف سے کوئی عزت نہیں ملی

دھتکارا ہی اس نے ہمیشہ

تب بھی لب سی کے سب سہہ لیا

اس نے اپنے پاس بٹھانا تک گوارہ نہ کیا تب بھی چپ رہی

اس نے مجھے اپنی ماں کی کیئر ٹیکر بنا کے رکھا دیا تب بھی چپ رہی

جب بات میرے کردار کی آئی

میں تب بھی چپ رہی

www.novelsclubb.com

اس نے گھر سے بے گھر کر دیا

میں تم بھی چپ رہی

انسان ہوں میں بھی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کبھی سوچا بھی تھا تم نے جبران

کہ میں بھی گوشت پوست کی انسان ہوں

سانس لیتی ہوں

لوگوں کے رویے محسوس کرتی ہوں

مجھے بھی ہر چیز کی ضرورت تھی

پر کبھی اظہار نہیں کیا

میں نے تمہیں اپنا سب کچھ مانا پر تم تو ایک موقع کی تلاش میں تھے کب کوئی موقع

ملے اور تم مجھے اپنی زندگی سے الگ کر دو

www.novelsclubb.com

میں نے اتنے عرصے میں تم سے کبھی کچھ مانگا تھا....

کسی کی خاموشی کی ایسی سزا ملتی ہے....

میرے پیروں کے پاس کوئی چیز ٹکرائی

میں نے چونک کر دیکھا تو یہ ایک بال تھی

.

آنٹی میری بال دے دو..... کسی بچے کی آواز پے میں نے سر اٹھایا

چھ سات سال کا بچہ کھڑا تھا

بلیو پینٹ اور سفید شرٹ میں ملبوس

میں نے بال اٹھا کر اس کیطرف بڑھائی

وہ بچہ مجھے ہی دیکھ رہا تھا..

آنٹی آپ کیوں رو رہی ہوں.... وہ بچہ میرے قریب آکر بولا شاید اسنے میری آنکھوں میں آنسو دیکھ لیے تھے

www.novelsclubb.com

میں کہاں رو رہی ہوں.......... میں ھتھیلیوں سے آنکھیں رگڑ کے مسکرانے کی کوشش کی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جھوٹ بولنا بری بات ہے آنٹی اپ رو رہی تھی..........اب وہ میرے برابر آ کر بیٹھ گیا....

اچھا.......اب میرے پاس کچھ تھا نہیں کہنے کو.......

کس لیے رو رہی تھی آپ.. کسی نے مارا ہے

....اسکول سے یا گھر سے مار پڑی ہے.........وہ معصومیت سے پوچھنے لگا

بچہ تھا نا اپنی سوچ جتنی ہی بات کر سکا اسے کیا معلوم کہ اسکول اور ماں باپ کی مار سے بھی کئی بڑے مسئلے ہوتے ہیں زندگی میں......

اسے میں اسکول گرل لگی تھی

www.novelsclubb.com

بے اختیار مجھے ہنسی آئی

نہیں.................میں نے مسکرا کر کہا....

اچھا.....وہ شاید میرے جواب سے مایوس ہوا..

اور کھڑا ہوا..... بال اٹھائی اور جانے لگا...

میں اسکو دیکھنے لگی..

پھر وہ رکا...

واپس پلٹا

میری طرف آیا...

یہ آپ رکھ لیں میرے پاس دوسری ہے.......اس نے بال میری طرف بڑھائی

مجھے بے اختیار اس پہ پیار آیا.....اسے میری اتنی فکر ہو گئی تھی کہ میں بال سے کھیلو گی تو خوش ہو جاو گی...

www.novelsclubb.com

مجھے نہیں چاہیے......میں دل سے مسکرا کر کہا..

.....وہ بھی مسکرایا اور بال کو بغل میں دبائے چلا گیا......

شام کے سائے ڈھلنے لگے تھے مجھے نکلنا ہو گا یہاں سے...

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اب اماں کے گھر کے علاوہ کوئی اور راستہ نہیں تھا..

کوئی رکشہ لے کر میں اماں کے گھر ہی چلی جاتی ہوں کرایہ وہاں پہنچ کر اماں سے لے کر دے دونگی

میں پارک سے نکلی.

گلیوں سے ہوتی ہوئی روڈ کی طرف آئی شاید یہاں کوئی کنوینس مل جاتی....

مجھے روڈ کے اس پار دو تین رکشہ کھڑے دکھائی دیے..

پر رود پے ٹریفک بہت تیز آ رہا تھا

اور میں نے کبھی اتنے ٹریفک میں روڈ کراس نہیں کیا تھا

www.novelsclubb.com

اللہ اب کیا کروں

دل ڈر رہا تھا

پر اس پار جاتی تب ہی رکشہ مل پاتا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں نے دل کڑا کر کے قدم آگے بڑھائے

ایک کے بعد ایک گاڑی تیز اسپیڈ میں آ جا رہی تھی

ایک کار ائی زن کر کے گزری میرے قریب سے

میں ڈر کے پیچھے ہٹ گئی

پھر ہمت کر کے آگے بڑھی

اب آہستہ سے آگے آئی

اب کچھ کم لگ رھی تھی ٹریفک

میں نے سوچا تھوڑی تیزی سے نکل جاوں

www.novelsclubb.com

جیسے ہی دو قدم آگے بڑھی

میرے جسم کو جھٹکا لگا

اور مجھے یوں لگا میں ہوا میں معلق ہو گئی

مجھے کسی چیز کا ہوش نہیں رہا

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

جبران کو رہ رہ کر کشف کے والد کی بات یاد آ رہی تھی

ڈرائیونگ کرتے ہوئے بھی کہیں اور دھیان تھا

امی سیما آپی پیچھے سیٹ پے بیٹھے پتہ نہیں کیا بات کر رہی تھیں

پر جبران کا دماغ کشف پے اٹکا ہوا تھا

کدھر چلی گئی تھی وہ

کہاں ڈھونڈوں اسے

www.novelsclubb.com

خاموشی سے آئی میری زندگی میں

اور ایک ہلچل مچا کر چلی گئی

اب مل بھی جاؤ کشف

میں اپنے ہر برے رویے کی ھاتھ جوڑ کر معافی مانگ لونگا

جبران گاڑی روکو........زیتون بانو کی آواز پے جبران نے بریک لگایا گاڑی کو....

کیا ہوا امی................جبران نے پیچھے مڑ کے پوچھا.....

وہاں دیکھو لوگ جمع ہے لگتا ہے کوئی حادثہ ہو گیا ہے جاو بیٹا شاید کسی کو مدد کی

ضروت ہو........زیتون بانو نے ھاتھ سے بائیں جانب اشارہ کیا

جبران نے دیکھا بڑے روڈ پے لوگوں کا رش لگا ہوا تھا....

اوکے دیکھتا ہوں........جبران گاڑی کا دروازہ کھول کے باہر آیا....

اس طرف آیا جہاں لوگوں کا ایک ہجوم تھا......

www.novelsclubb.com

رش کو ہٹاتے ہوئے جبران اگے بڑھا.....

کوئی لڑکی اوندھے منہ پڑی تھی شاید ایکسیڈنٹ ہوا تھا

لڑکی کے ارد گرد خون پڑا تھا.

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مگر اتنے رش میں کوئی مدد نہیں کر رہا تھا

سب تماشا دیکھ رہے تھے....

کوئی موبائل سے ویڈیو بنا رہا تھا

انسانیت ہی مر گئی ہے

جبران بڑبڑایا

جبران کو غصہ آیا

یار کسی انسانی جان کی کوئی قدر و قیمت ہے یا نہیں....

تم سب تماشا دیکھ رہے ہو

www.novelsclubb.com

کوئی ہسپتال ہی لے جاو اسے

جبران نے غصے سے سارے مجمعے سے کہا...

کوئی آگے نہیں بڑھا

سب ڈرتے ہیں آج کل......کسی نے کہا

کوئی بھی پولیس کیس میں ھاتھ نہیں ڈالنا چاہتا بھائی

....ایک اور اواز آئی

جبران آگے بڑھتا کہ دیکھے کہ کیا حالت ہے لڑکی کی زندہ بھی ہے یا نہیں.... ہسپتال لے جانے جیسی بھی ہے..یا نہیں

جبران پنجوں کے بل سڑک پے بیٹھا اور لڑکی کو کندھا پکڑ کر سیدھا کیا...

لڑکی کا بے حس و حرکت سامنے تھا اب

لڑکی کا خون آلود چہرہ دیکھ کر

وقت جیسے تھم سا گیا..

یہ تو

وہ اس طرح اس حالت میں ملے گی

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جبران نے خوابوں میں بھی ناسوچا تھا

لڑکی کا زخموں سے بھرا چہرہ جبران کے سامنے تھا...

یہ کیا ہو گیا میرے خدا

کیا کر دیا میں نے اسکا حال

میں نے کس مقام پے پہنچا دیا

جبران کو اپنی آنکھوں پے یقین نہیں آرا ھا تھا

کشف ف ف ف..............جبران پوری طاقت سے چلایا....

اور کشف کو بازوں میں اٹھا کر دیوانہ وار مجمع کو چیرتے ہوے گاڑی کی طرف بھاگا

www.novelsclubb.com

مجمع کے لوگ حیران اسے دیکھتے رہ گئے

زیتون بانو نے حیرانی سے دیکھا جبران کسی کو بازوں میں اٹھائے دوڑا چلا

آرھا تھا...............

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

کشف انتہائی نگہداشت کے وارڈ میں تھی

زیتون بانو جبران سیما آپی

سب وارڈ کے باہر کھڑے تھے..

جبران یہاں سے وہاں ٹہل رہا تھا

اسے ایک سیکنڈ سکون نہیں آرہا تھا

ڈاکٹر کیا کنڈیشن ھے سب ٹھیک ھے نا......

خون بہت بہہ چکا ہے ہم نے کوشش کی ہے.....

...باقی آپ. دعا کریں.........ڈاکٹر جیسے ہی باہر آیا جبران دوڑ کر انکے پاس گیا......

ڈاکٹر کہہ. کر رکا نہیں....

جبران کی آنکھوں میں اندھیرا سا چھا گیا...

www.novelsclubb.com
NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ وہیں زمین پہ بیٹھتا چلا گیا

جبران کھڑے ہو ہمت کرو تم ہی ہمت ہار دو گے کیا یار

..........کسی نے کندھے سے پکڑ کر کھڑا کیا

جبران نے دیکھا سیما آپی کے شوہر خرم بھائی تھے

جبران انکے کندھے سے لگ کر رونے لگا.......

میں بہت برا ہوں خرم بھائی.......میں نے ایک لڑکی کی زندگی برباد کر کے رکھ دی.......

پر اس نے کبھی حرف شکایت نہیں کی....

www.novelsclubb.com

ہمت کرو جبران..مانا کے تمہاری غلطی ہے پر اب تو جو ہونا تھا وہ ہو گیا....

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اب کشف مل گئی ہے بس دعا کرو کہ وہ صحت یاب ہو جائے جلد از جلد....... خرم بھائی سمجھاتے ہوئے بولے...

بہت سیریس حالت ہے اسکی......اسے کچھ ہوا تو میں خود کو کبھی معاف نہیں کرونگا.........جبران روپڑا...

دعا کرو یار ایسے ہمت نہیں ہارتے....... خرم بھائی نے تسلی دی..

میں نے اسے کبھی بیوی سمجھا ہی نہیں..ہمیشہ پاوں کی جوتی سمجھا...

.پر کبھی اس نے کچھ نہیں کہا....گھر سے نکال دیا تب وہ پہلی بار بولی تھی دروازہ بجا کر کہ امی میں کہاں جاوگی دروازہ کھولیں...

میں نے امی کو دروازہ کھولنے ہی نہیں دیا ایسی بارش تھی اتنا خراب موسم تھا کہاں جائے گی وہ. میں نے ایک بار بھی نہیں سوچا

کتنا گھٹیا انسان ہوں میں

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ کہاں کہاں خوار ہوئی ہو گی اور اس حال پے کیسے پہنچی ہو گی میرے خدا...

....جبران روئے جا رہا تھا

جبران بس کرو کھڑے ہو

...اور ڈاکٹر سے معلوم کرو کیا حال ہے اب کشف کا اور کشف کے والدین کو بھی

اطلاع دو تاکہ وہ بھی آجائیں........... خرم بھائی جبران کا کندھا تھپتھپاتے ہوئے

بولے...

.

جبران کھڑا ہوا رومال سے چہرہ صاف کیا

اور آئی سی یو کے دروازے پر آگیا

دروازے کے درمیان لگا دائرہ نما شیشہ اندر کا منظر دکھا رھا تھا

کشف کا پٹیوں میں جکڑا چہرہ نظر آیا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جبران کے دل میں ہوک سی اٹھی

چہرے پے بہت خراشیں ائی تھی

ایک نرس جھکی کچھ انجکشن لگا رہی تھی کشف کے ھاتھ پے...

پھر دروازے کی طرف بڑھی

جبران ایک طرف ہو گیا

دروازہ کھول کر نرس باہر آئی

سنیے سسٹر...... جبران نے عجلت میں اس نرس کو پکارا

جی......

www.novelsclubb.com

نرس جبران کی طرف مڑی

وہ کچھ دیر میں اندر جا سکتا ہوں پلیز..... جبران منت بھرے انداز میں بولا

ڈاکٹر آئینگے ان سے پوچھ لینا آپ.... نرس بول کے ٹھک ٹھک کرتی چلی گئی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جبران مایوس ہو کر وہیں لگے بنچ پے بیٹھ گیا

زیتون بانو تسبیح پڑھتے ہوے جبران کو دیکھ رہی تھی

جبران زیتون بانو.اور خرم بھائی اس وقت وہ تینوں ہی تھے ہسپتال میں

جبران نے جیب سے موبائل نکالا اور نمبر ملا کر زیتون بانو کو دیا..

امی کشف کے امی ابو کو بتادیں اور بلا لیں یہاں انکو........جبران سنجیدگی سے بولا

زیتون بانو نے فون لے لیا جبران سے.......

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

بلاول غصے میں یہاں سے وہاں ٹہل رہا تھا.

www.novelsclubb.com

کشف کا کہیں کوئی پتہ نہیں مل رہا تھا

ناجانے کدھر چلی گئی تھی

آخر گئی کہا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جتنی معصوم نظر آتی تھی اتنی ہی چالاک نکلی وہ

بلاول نے اسے ڈرپوک سمجھا تھا

اسے لگا تھا کہ ڈر کے مارے نہیں جائے گی کہیں

پر یہ تو پر آتے ہی اڑ گئی

بلاول دانت پیس کر رہ گیا

ساری غلطی میری ہے

بھیجا ہی کیوں اسے شاپنگ پے

مت ماری گئی تھی میری

www.novelsclubb.com

جو اسے گھر سے باہر بھیج دیا

ڈھونڈ کے تو رہو نگا تمہیں

بلاول بڑبڑایا

فون کی بیل بجی

بلاول نے چونک کر فون ریسیو کیا

ہاں.......

.بولو...

کچھ پتہ چلا لڑکی کا...

ایک کام نہیں ہوتا تم سے

کہیں سے بھی ڈھونڈ کے لاو اسے.......

میں کچھ نہیں جانتا

کسی کی بھی مدد لو......

لڑکی چاہیے مجھے......

www.novelsclubb.com

اوکے مجھے انفارم کرو جلدی سے.....بلاول نے بیڈ سے ٹیک لگاتے ہوے کہااور فون بند کر دیا....

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

میری آنکھ کھلی....

ٹی ٹی ٹی.... کی آواز کانوں میں گونج رہی تھی

عجیب سی بو ناک سے تکرائی

کچھ دیر تو سمجھ نہیں آیا مجھے کچھ کہ میں کہاں ہوں.

پھر کچھ کچھ. سمجھ آنے لگا

میں گردن گھمائی مانیٹر سے آواز آرہی تھی

یہ ہسپتال کا کمرہ تھا

میں نے اپنا ھاتھ اٹھانا چاہا پر درد کی. لہر سے دوبارہ رکھ دیا

www.novelsclubb.com
NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کون لایا مجھے.

کیا ہوا تھا مجھے تو کچھ یاد بھی نہیں آ رہا تھا

ذہن پے زور دیا

تو تھوڑا یاد آیا

میں اماں کے گھر جانے کے لیے رکشہ ڈھونڈ رہی تھی

اور پھر مجھے کچھ یاد نہیں...

کیا میرا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا

اللہ..اب کونسا امتحان ہے

www.novelsclubb.com

اب کن ھاتھوں میں پہچایا ہے مجھے

تھک گئی ہوں میں

کیوں زندہ رکھا مجھے مر جاتی تو اچھا تھا

کب کوئی برا کام کیا تھا جو اتنی تکلیف مل رہی ہے

میں سوچنے لگی...

ایک نرس اندر آئی

مجھے جاگتا دیکھ کر مسکراتی

اپکو ہوش آ گیا مسز کشف............وہ ڈرپ چیک کرتے ہوئے مسکرائی

..... مسز کشف......میں نے الجھ کر سوچا میرا نام پتہ ہے اسکو پر مسز....؟

میں اسکو دیکھتی رہی بولنے کی طاقت نہیں تھی مجھ میں

رکیے میں ڈاکٹر کو بتاتی ہوں.....وہ بول کر تیزی سے باہر چلی گئی..

www.novelsclubb.com

میں اس سے پوچھنا چاہتی تھی کہ مجھے کون لایا تھا

کہیں وہ بلاول تو نہیں لایا تھا پھر سے

...پر میری آواز نے میرا ساتھ نہیں دیا اور پوچھ نا سکی...

مجھے غنودگی سی ہونے لگی تھی

اور میری آنکھیں بند ہونے لگی....

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

زیتون بانو نے کشف کی اماں ابا کو فون کر کے بلا لیا تھا

سب وہ

آپکی مریضہ کو ہوش آگیا ہے......ڈاکٹر آکر بولا.

توجبران کی جان مہں جان آگئ

جلدی سے کھڑا ہوا...

www.novelsclubb.com

ہم مل سکتے ہیں اس سے ڈاکٹر.... جبران بے چینی سے بولا...

جی ہاں پر زیادہ بات چیت مت کیجیے گا....

ڈاکٹر نے کشف کی فائل چیک کرتے ہوئے کہا....

جبران نے اثبات میں سر ہلایا اور زیتون بانو کے پاس آیا......

امی..... کشف کو ہوش آگیا.......... جبران فرط مسرت سے بولا

ہاں بیٹا شکرانے کے نفل پڑھنا مل کے آجاو کشف سے پھر

زیتون بانو کی آنکھیں چھلک پڑی

وہ لڑکی تھی ہی ایسی کہ اسکے لیے زیتون بانو کی بار بار آنکھیں بھیگ جاتی تھی

جبران مسکرا کر کھڑا ہوا....

آپکی دعا رنگ لائی ہے امی جان....... جبران خوشی سے بولا

بلکل بیٹا دعاوں سے تقدیر بدل جاتی ہے

www.novelsclubb.com

اب کبھی اس لڑکی کو مت رلانا

انمول ہیرا ہے کشف قدر ہوئی نا تمہیں اسکی اسکے جانے کے بعد........... جاواب

تم مل آو پہلے کشف سے پھر میں جاوگی...... زیتون بانو مسکرا کر بولیں

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جبران مسکرا دیا....واقعی میں امی کی بات بلکل ٹھیک تھی

انمول ہیرا ہی تھی کشف جو کھو گیا تھا...

اب نہیں کھونے دونگا اسے میں.....

جبران نے خود سے عہد کرتے ہوئے سوچا......

جبران اب کشف کے روم کی طرف آ گیا...

آہستہ سے دروازے کو دھکیل کر وہ اندر آ گیا

اسکے کے بیڈ کے پاس آکر دیکھا

اسکی آنکھیں بند تھی...

www.novelsclubb.com

چہرے پے اچھی خاصی چوٹ لگی تھی بازو ہاتھ سب میں پٹیاں بندھی ہوئی تھی

جبران کا دل کٹنے لگا

اس حال میں بھی دیکھنا ہو گا... سوچا نہیں تھا...

آنکھیں بھر آئی

جبران نے ہمت کر کے کشف کا ھاتھ اپنے ھاتھوں میں لیا

اسکا ھاتھ ٹھنڈا برف سا ہو رہا تھا

کشف.........جبران نے پکارا

کشف.......آنکھیں کھولو

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

کشف.......آنکھیں کھولو...........کشف.........

مجھے کسی آواز نے جگایا....

www.novelsclubb.com

میں نے انکھیں کھولیں.....

سامنے جو چہرہ تھا اسے میں زندگی میں دوبارہ کبھی نہیں دیکھنا چاہتی تھی

میں نے دعا کی تھی کہ میں کبھی اسے نا دیکھوں

پر وہ سامنے تھا جس نے مجھے بد کردار کہا

جس نے مجھے گھر سے اس طرح نکال دیا

جیسے کوئی ناپسندیدہ جانور کو نکالتا ہے

جس کی وجہ سے میں در بدر ہوئی

جس نے زلیل ورسوا کر دیا تھا

میری زندگی سے کھیل گیا یہ

مجھے کوئی موم کی گڑیا سمجھا اس نے

پر یہ کیا......وہ رو رہا تھا......

پر کیوں میرے زندہ بچ جانے پے...

یا میرے مل جانے پے....

کشف کیسی ہو...........وہ آنکھیں صاف کر کے میری طرف دیکھتے ہوئے بولا.....

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں دیکھتی رہی اسے

آج بھی ہمیشہ کی طرح اسکے سامنے الفاظ دم توڑ گئے تھے...

.

بولو کشف کہا کہا نہیں ڈھونڈا تمہیں پولیس میں بھی رپورٹ درج کروائی پر انکو بھی تمہارا پتہ نہیں چلا.. کہاں چلی گئی تھی تم.........وہ پھر بولا

میں خاموشی سے دیکھتی رہی اسے

میں مجرم ہوں نا تمہارا.........اب وہ سر جھکا کر بولا

میں تمہارا گناہگار ہوں......جو سزا دو گی میرے سر آنکھوں پے......اف تک نہیں کرونگا...

.......جبران بھیگے لہجے میں بولا.......

کچھ تو بولو کشف........وہ ملتجی انداز میں بولا

www.novelsclubb.com

میں نے اپنا ھاتھ اسکے ھاتھ سے آہستہ سے چھڑایا

اور اپنا چہرہ دوسری طرف کر لیا......

کشف معاف نا کرو بھلے پر رخ نہ پھیروں پلیز..... وہ اسی انداز میں بولا

کچھ برا بھلا بول دو دل کی بھڑاس نکالو

اب چپ مت رہو.....چپ. رہ کر تم نے بہت سزا کاٹ لی ہے....

میں نے اسکی طرف دیکھا اور اپنی ساری ہمت جمع کی اور ایک لفظ بول پائی......

اماں......

کال کی ہے پہنچتے ہی ہونگے وہ لوگ آپکی اماں اور ابا....... جبران جلدی سے بولا....

www.novelsclubb.com

میں نے اسکی بات سن کر آنکھیں موندلی. مجھ میں ہمت ہی ختم ہو گئی تھی..

جبران دیکھتا رہا...شاید کمزوری کی وجہ سے زیادہ بول نہیں پا رہی....

خون بھی تو اتنا بہہ گیا تھا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جب کشف کو وہاں سڑک سے اٹھایا تھا

تب بھی اتنا خون بہہ چکا تھا....

گاڑی کی سیٹ پے ابھی بھی نشان ہے اسکے خون کے...

جبران سے گاڑی ڈرائیو ہی نا ہو تی اس لیے جبران کشف کو پچھلی سیٹ پے لے کر بیٹھا

اور گاڑی سیما آپی نے ڈرائیو کی

جبران بس اپنے ھاتھوں سے کشف کا چہرہ صاف کرتا رہا اور کشف ہوش و خرد سے بیگانی. اسکی گود میں پڑی تھی

www.novelsclubb.com

دروازہ کھلا اور نرس اندر آئی

چلیں آپ باہر جائیں...... مریض کو آرام کرنے دیں......... نرس کوئی ڈرپ وغیرہ لائی تھی

جبران کھڑا ہوا

نرس پرانی ڈرپ نکال کر باہر لے گئی....

جبران بھی اسکے پیچھے دروازے کی طرف بڑھا.....

جبران........ہلکی سی آواز اسکی کانوں میں گونجی

جبران پورا گھوم گیا...

یہ کشف کی آواز تھی

..وہ دوڑ کے کشف کے پاس آیا...

جبران قریب آیا...کشف کی آنکھیں بند تھی

لب ہل رہے تھے

اور لبوں پے جو نام تھا..

اسے سن کر

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جبران کے چہرے پے مسکراہٹ پھیل گئی

....تم لاکھ رخ موڑو

ھاتھ چھڑاو.....

پر تمہارے دل میں میں ہی ہوں کشف یہ بات تم مان لو

...اب تم جاگ رہی ہو یا نیند میں ہو یہ میں نہیں جانتا...پر جب تم ٹھیک ہو جاوگی

تب پوچھوگا تمہیں.....

سارے تمہارے دکھ درد بانٹ لونگا

جو جو تم نے جھیلا ان سب کا بھلا کر نئی زندگی شروع کرینگے

www.novelsclubb.com

تمہارے پیروں کے سارے کانٹے چن لونگا

بس تم اعتبار کرنا مجھ پے

جبران مسکراتے ہوے باہر آگیا.....

کیسی ہے کشف.....زیتون بانو کھڑی ہوئی......

سوئی ہے امی.....پر بہتر لگ رہی ہے اللہ کے کرم سے.... جبران نے اطمینان سے کہا

اللہ. کالاکھ شکر ہے.....زیتون بانو تشکر سے بولیں............

میں شکرانے کے نفل پڑھ کے آیا.............جبران جاتے ہوے بولا...

زیتون بانو مسکرادیں........

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

میں اب بہتر محسوس کر رہی تھی.....

مجھے تین دن ہو گئے تھے ہسپتال میں......

یہ تین دن بس سو کر. ہی گزرے تھے میرے

مجھے آئی سی یو سے وارڈ میں منتقل کر دیا تھا

اماں اور جبران کی امی دونوں میرے ساتھ تھیں.

جبران بھی یہی تھا

ڈاکٹر راونڈ پے آیا مجھے چیک کرنے کے بعد چھٹی دے دی.....

چلو گھر کشف.......جبران کی امی خوشی سے بولیں

میں اماں کے گھر جاوگی.......میں نے سر جھکا کر ان سے کہا

جبران نے چونک کر مجھے دیکھا

کیوں بیٹی ناراضگی ختم کر دو نا میں معافی مانگتی ہوں جبران کی طرف سے...گھر چلو

......زیتون بانو لجاجت سے بولیں...

www.novelsclubb.com

نہیں امی آپ کیوں معافی مانگ رہی ہیں.....مجھے کسی سے کوئی شکایت نہیں.....جو

میرے نصیب میں تھا مجھے ملا..

جو تکلیف میرے نصیب میں تھی مجھے ملی.....

شاید مجھ سے ہی جانے انجانے میں کوئی گناہ ہو گیا ہو گا جسکی یہ سزا ملی مجھے

اپ لوگ شریف لوگ ہیں.... مجھ جیسی بد کردار کا آپ کے ساتھ کوئی گزارہ

نہیں...میں نہیں چاہتی کہ مجھ سے پھر کوئی غلطی ہو اور ایک بار پھر سے مجھے زلیل و

رسوا کر کے نکال دیا جائے.... میں تھک چکی ہوں ان دو ہفتوں میں میں نے باہر کی

سرد و گرم جھیل لی ہے اب مزید ہمت نہیں مجھ میں میں پھر سے کوئی نیا الزام نہیں

سہہ سکتی......................میں نے سر جھکا آنسو چھپاتے ہوئے کہا

جبران تڑپ کر آگے آیا........

اماں اور زیتون بانو ایک طرف ہو گئے

میں نے اس دن بھی معافی مانگی تھی تم سے ابھی بھی مانگ رہا ہوں

تم بدکردار نہیں ہو کشف میرا ذہن خراب تھا...جو تمہیں بھی برا سمجھا میں نے... تم اذیت سے گزری تو میں بھی ایک پل سکون میں نہیں تھا..... میری ولعزت باہر رل رہی تھی مجھے کیسے چین آتا

...اب گھر چلو اور آئندہ کچھ ایسا نہیں ہو گا.... پلیز.... تمہارے بنا ادھورے ہیں ہم

.ہمارا گھر امی اور میں.........وہ میرے قریب آ کر بولا......

میں نے سر اٹھایا تو جبران کو قریب پایا....

دائیں بائیں دیکھا تو دونوں اماں بھاگ چکی تھیں...

میں نے اپنی اتھل پتھل ہوتی دھڑکنوں کو سمبھالا....

www.novelsclubb.com

مجھے اسکے سامنے بلکل کمزور نہیں پڑنا تھا

ورنہ دل تو اسکے ہر عتاب کو بھلا کر اسکے قدموں میں گر رہا تھا

مجھے نہیں آنا...........میں اماں کے گھر رہنا چاہتی ہوں اور مزید میں کوئی بات نہیں کرنا چاہتی.....

....میں نے مضبوط لہجے میں کہا اور رخ پھیر کر کھڑی ہو گئی..

جبران بے بسی سے دیکھتا رہ گیا.... قصور بھی تو ایسا تھا معافی اتنی جلدی کیسے ملتی...

تھوڑا ٹائم دینا چاہیے اسے سمبھلنے کے لیے...جبران سوچتے ہوئے باہر آ گیا....

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

عقیدت توڑ آئی ہوں،،عبادت چھوڑ آئی ہوں،

محبت میں وفاؤں کی روایت چھوڑ آئی ہوں

کسی نے خواب کے بدلے میں حرمت مانگ لی مجھ سے

میں زندہ آنکھ میں مرتی وہ حسرت چھوڑ آئی ہوں

یہ ایسے زخم تھے مجھکو جو اپنی جاں سے پیارے تھے

www.novelsclubb.com

سدا رستے رہیں، بھرنے کی نیت چھوڑ آئی ہوں

خودی کو بیچ دیتی تو مسرت مل بھی سکتی تھی

اٹھا کے درد کی گھڑی میں راحت چھوڑ آئی ہوں

لگی تھی آگ جب دل میں تو دامن کو بچاتی کیا

بہت انمول رشتوں کی بھی قربت چھوڑ آئی ہوں

کبھی ایسا بھی تھا اس شخص کی مجھکو ضرورت تھی

مگر روٹھ و منانے کی،،،، وہ عادت چھوڑ آئی ہوں،،،

میں ضد کر کے اماں کے گھر آ گئی تھی

www.novelsclubb.com

جبران اور امی مجھے گھر تک چھوڑنے آئے تھے... پھر کچھ دیر اماں کے پاس بیٹھ کر چلے گئے.

نجف آپی صبا اماں سب میرے پاس بیٹھے تھے

میں بیڈ پر لیٹی تھی

جسم کے اور چہرے کے زخم مکمل ٹھیک نہیں ہوے تھے....

مجھ سے سب احوال لے رہے تھے. اور ڈانٹ بھی رھے تھے کہ یہاں کیوں نہیں آئی....

میرا رشتہ طے ہو گیا پتہ ہے تمہیں.... صبا چہک کر بولی....

اچھا مبارک ہو کس سے ہوئی........ میں نے مسکرا کر کہا..

خیر مبارک ابو کے دوست ہیں تاجر جیس انکل انکا بیٹا ہے ناز بیر اس سے...... وہ مسکرا کر بولی.....

www.novelsclubb.com

اچھا...... شادی کب ہے....... میں نے صبا سے پوچھا

2 مہینے بعد............ وہ شرمائی..

میرے چہرے پے مسکراہٹ دوڑ گئی......

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جلدی ٹھیک ہو جاؤ تم نے ہی میری شادی پہ سارا کام سنبھالنا ہے.... صبا اترا کر بولی...

ہاں کیوں نہیں..... میں نے اسکی تائید میں سر ہلایا....

چلو اب کشف تم کچھ دیر آرام کرو نجف آپی کھڑی ہوئی....

وہ سب باہر چلی گئیں اور دروازہ بھیڑ دیا آپی نے....

میں نے آنکھیں موند لیں شاید نیند آجائے

پلکوں کے دریچے بند ہوتے ہی وہ دشمن جان

آگیا خیالوں میں...

www.novelsclubb.com

آنکھیں نم ہو جاتی تھی اسے دیکھ کر.

یہ زندگی کتنی عجیب ہے نہ ہم زندگی کو سمجھتے ہیں اور نہ زندگی ہمیں سمجھتی ہے۔ یہاں تک کے ہم اپنے آپ کو بھی نہیں سمجھ پاتے....

یہ ابھی کچھ عرصے پہلے کی بات ہے کہ میں کتنی مختلف تھی میرے دل میں کئی طرح کی اُمنگیں جنم لے رہی تھیں

تمہارا ساتھ مجھے کتنا سکون دیتا تھا جبران اور اب میں اتنی سی دیر میں اُس بچے کی طرح رو رہی ہوں جس کا کھلونا گم ہو جاتا ہے.

ناجانے میں کسکو سزا دے رہی ہوں.

اسے یا خود کو...مجھے خود نہیں معلوم..

میں اب بھی سوچ رہی ہوں کہ سب ٹھیک ہو جائے گا۔اور ہاں سوچوں بھی کیوں نہ کیا وقت ہمیشہ ایک جیسا رہتا ہے کیا۔۔؟؟

مگر ہاں ایک بات کا احساس دل میں اب بھی ہے کہ کوئی تو ہو جو تسلیوں کے حروف دے کر رگوں میں بہتی ازیتوں کا غرور توڑ دے

کوئی تو ہو جو دکھ بانٹ لے..

www.novelsclubb.com

کیا جو دکھ دیتا ہے وہ دکھ بانٹ بھی سکتا ہے؟؟؟؟

۔اگر اجازت ہو تو میں لکھوں

کہ لوٹ آؤ گے تم

لیکن یہ بھی بتانا کہ فاصلہ لکھوں۔۔؟؟

اور ہاں میری دیوانگی کا کیا ہو گا

گر تم جو عادی ہو گئے

۔۔دل کی تو بہت ضد تھی

کہ شکایت مت کرنا

www.novelsclubb.com

ورنہ تم سے تو وہ گلے ہیں کہ۔۔۔بس۔۔۔!!!

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

جبران کا دل ایک منٹ کے لیے بھی نہیں لگ رہا تھا ابھی کل ہی وہ کشف کو ہسپتال سے گھر چھوڑ آیا تھا...

دل چاہ رہا تھا کچھ دیر دیکھ آئے اسے.

پر وہ برا مان جائے گی...

اسے اچھا نہیں لگے گا..

ورنہ دل تو مچل رہا تھا اس سے

ملنے کو....

کہیں پیار تو نہیں ہو گیا مجھے اس سے...

www.novelsclubb.com

ہو بھی گیا تو میری بیوی ہی ہے کونسا کسی اور کی ہے

جبران زیر لب مسکرایا

آخر دل کے ھاتھوں مجبور ہو کر گاڑی نکالی اور نکل پڑا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

****

جبران کشف کے دروازے کے سامنے تھا

دروازہ بجایا....ڈر بھی تھا کہیں کشف کی والدہ کھری کھری نا سنا دیں

دروازہ کشف کی اماں نے ہی کھولا

جبران کی توقعات کے برعکس انہوں نے خوشدلی سے جبران کو اندر آنے کو کہا.

جبران نے سکون کا سانس لیا

بیٹھو بیٹا.....انہوں نے جبران کو صحن میں رکھی چارپائی پہ بیٹھنے کا اشارہ کیا...

کیسی ہے سب گھر میں.....انہوں نے شفقت سے پوچھا

www.novelsclubb.com

جبران ان کے اس لہجے پر شرمندہ سا ہو گیا

اس نے کیا کچھ نہیں کیا ان کی بیٹی کے ساتھ

پر وہ ان سب کے بعد بھی اسے اتنی عزت دے رہیں تھیں...

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

سب ٹھیک ہیں.......آپکی دعا ہے.....جبران نے سر جھکا کر کہا

اچھی بات ہے....وہ مسکرا دیں

نجف بیٹی کشف کو دیکھو جاگ رہی ہے.....انہوں نے آواز دی

ان کے اس نرم لہجے سے پتہ چل رہا تھا کہ انہوں نے کشف کی بھی ایسی ہی تربیت کی ہے جب ہی تو وہ بھی ان کی طرح تھی صبر و وفا کا پیکر خاموش طبیعت..ہر ظلم سہہ جانے والی

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

بلاول آفس میں سے نکلا......

حواسوں پے اب بھی کشف ہی چھائی تھی

اسکی سیکرٹری شزا آتی ہوئی دکھائی دی....

وہ جو شیلے انداز میں پاس آئی اور بولی

www.novelsclubb.com

سر کشف میم کا پتہ چل گیا ہے زبیر ہے نا جو ہمارے آفس میں کام کرتا ہے اسکی منگنی جہاں ہوئی ہے وہیں رہتی ہے کشف

اسکی منگیتر صبا کی دوست ہے.........

کیا مطلب تمہیں کس نے بتایا.........بلاول نے اسے گھورا

سر کل زبیر بات کر رہا تھا اپنے کولیگ سے تب میں نے سنا...

وہ بتا رہا تھا کہ اسکی منگیتر کی دوست کی کوئی دوست کھو گئی تھی اب ملی ہے کوئی سیریس ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا اسکا.............شزا نے تفصیل بیان کی

ضروری تو نہیں وہ کشف ہی ہو کوئی اور بھی ہو سکتی ہے.....بلاول نے بے یقینی سے کہا

www.novelsclubb.com

نہیں سر کشف ہی ہے وہ ساری معلومات کر کے آئی ہوں میں.........شزا مسکرا کر بولی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اچھا اب کہاں ہے وہ مجھے ایڈریس لا کر دو.....بلاول بے چینی سے بولا

جی سر یہ ایڈریس میں لے آئی ہوں.........شزا نے پرس سے ایک پرچی نکالی بلاول کو تھمائی اور مسکرائی

اوکے تم جاو.....,.........بلاول نے ایڈریس دیکھتے ہوے کہا....

شزا خدا حافظ بول کے چلی گئ.....

بلاول گاڑی میں بیٹھا اور گیٹ سے باہر نکل گیا..

اب تمہیں کون مجھ سے دور کرے گا کشف

کتنا چھپو گی میری جان

اخر ڈھونڈ لیا نا

اب کہیں جا کر بتاو..

بلاول زیر لب مسکرایا

www.novelsclubb.com

ایڈریس کے مطابق وہ ایک مفلوک الحال سے علاقے میں پہنچ گیا تھا

گاڑی کی حالت بری ہو گئی تھی یہاں آکر

کس جگہ رہتی ہو تم بھی کشف یہ کوئی جگہ ہے تمہارے رہنے کے لائق....

بلاول جھنجھلا کر بولا

یہاں کی گلیاں بہت تنگ تھی گاڑی کا جانا ممکن نہیں تھا.

.لہذا بلاول نے اپنی گاڑی ایک جگہ چھوڑی اور...

پیدل چل پڑا..ھاتھ میں پرچی دیکھی....

ایک نوجوان نظر آیا

www.novelsclubb.com

اس کے پاس جا کر بلاول نے ایڈرس کنفرم کرنا چاہا...

اس لڑکے نے اشارے سے سمجھایا....

مطلب وہ ایک گلی کی دوری پر تھا کشف سے

خوشی کی لہر اسکے بدن میں دوڑ گئی

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

محبت بوجھ بن جائے

تو اس کو چھوڑ دینا تم

محبت روگ بن جائے

تو اس کو چھوڑ دینا تم

کہ جن کو اپنا مانا تھا

اسی نے دل کو توڑا ہے

تو اب یہ طے ہوا جاناں

کہ بازی تم نے ہاری ہے

یہ بازی ہم نے ہاری ہے......

www.novelsclubb.com

اب. میں کچھ بہتر ہو گئی تھی..

چلنا پھرنا شروع کر دیا تھا

زخم بھی بھرنے لگے تھے

پر انکے نشان اتنی جلدی مٹنے والے نہیں تھے

میں کپڑے تبدیل کر کے بالوں میں کنگھا گھما رہی تھی تب ہی نجف آپی ائیں

کشف جبران آیا ہے اماں پوچھ رہی ہیں تم باہر ارہی ہو یا اسے اندر بھیجوں

.... نجف آپی نے کہا....

اب کس لیے آیا ہے جب مجھے اس سے کوئی رابطہ نہیں رکھنا.......... میں نے منہ

www.novelsclubb.com

بگاڑ کر سوچا

اندر بلانا نہیں چاہتی تھی میں اسے

اس لیے کھڑی ہو گئی...

آرہی ہوں میں...میں نے آپی سے کہا

میں کچھ دیر بعد باہر برآمدے میں آگئی....

اماں اور جبران بیٹھے باتیں کررہے تھے....میں سلام کر کے خاموشی سے اماں کے ساتھ بیٹھ گئی..

کیسی طبیعت ہے اب.....جبران میری طرف متوجہ ہوا

ٹھیک.....میں رکھائی سے جواب دیا

گھر کب چلنا ہے......جبران مسکرا کر بولا

میں نے اسے تیکھی نظروں سے دیکھا....

www.novelsclubb.com

کبھی نہیں........میں نے تڑک کر جواب دیا...

جبران کے چہرے کا رنگ اڑا......پھر سنبھل کر مسکرایا....

کیوں....اپنے گھر نہیں آنا.......وہ نرم لہجے پھر میں بولا

میں نے اسے گہری نظر سے دیکھا پر بولی نہیں کچھ.

تم لوگ باتیں کرو میں ابھی آئی.....اماں کھڑی ہوئیں....

میں پہلو بدل کر رہ گئی...

میں تمہیں لینے آیا ہوں کشف....جبران اپنی جگہ سے اٹھ کر میرے پاس آکر بیٹھ گیا....

میں سٹپٹا گئی یہاں وہاں دیکھنے لگی. کہیں کوئی دیکھ نا لے

میں دور ہوئی...

جبران مسکرایا اور قریب کھسکا..

www.novelsclubb.com

کیا تکلیف ہے آپ کو دور رہیے......میں ڈانٹ کر کہا...

تم ہو میری تکلیف............وہ شرارت سے بولا....

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مجھے آپکے ساتھ نہیں جانا آپکو سمجھ کیوں نہیں آرہی..........میں نے اسے ڈپٹ کر کہا

میں تمہیں لے کر جاوگا تمہارے بنا دل نہیں لگ رہا میرا.........جبران ہٹ دھرمی سے بولا

اسکی اس بات پے میں بھڑک اٹھی

تب آپکا دل کیسے لگ رہا تھا جب میں در بدر کی خاک چھان رہی تھی............میں نے طنزیہ انداز میں اسکو دیکھتے ہوے کہا

تب کس اذیت میں تھا میں تمہیں کیا معلوم...ایک ایک لمحہ مر رہا تھا میں..جو غلطی کی تھی میں نے تمہیں نکال کر اسکی سزا میں بھگت چکا ہوں میں کشف ....جبران سر جھکائے کہے جا رہا تھا

آپکو اندازہ ہے میں کس کس جگہ خوار ہوئی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اپکے کزن کی غلطی کی سزا آپ نے مجھے دے دی

مجھے کچھ بولنے کا موقع تو دیتے آپ...

میں ایسی لڑکی تو نہیں تھی

کبھی خواب میں بھی ایسا کام نہیں کر سکتی تھی جو آپ نے سوچ لیا تھا

میری اماں کی تربیت اتنی بھی کچی نہیں تھی

ارے آپ ایک بار تو سوچ لیتے کہ کیسے اور

کس طرح اس برستی بارش میں میں رہی تھی میں

سخت سردی اتنا خراب موسم.

www.novelsclubb.com

آپ نے ایک بار بھی سوچا ہوتا تو تب ہی میرے پیچھے آتے

مجھے ڈھونڈتے

میں تو اس علاقے سے انجان تھی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

رات بھر وہیں ہی گھومتی رہی تھی

ایک بار تو آ کر دیکھتے آپ

یوں مجھے موسم کے حوالے نا کرتے

کچھ اندازہ تھا آپکو کہ کس کے گھر رہی میں

ایک نیک انسان مجھے اس رات بارش میں بے ہوشی کی حالت میں اٹھا کر ہسپتال لے گیا

پھر اپنے گھر لے گیا. اسکی دادی تھی ایک جو بہت اچھی خاتون تھیں. کچھ دن رہی میں وہاں پھر مجھے اس نیک انسان کی نیت پتہ نہیں کیوں ٹھیک نہیں لگی یا میرا وہم تھا جو بھی تھا میں وہاں سے کسی طرح بھاگی ہوں.... جب ہی معلوم نہیں کیسے روڈ پے ایکسیڈنٹ ہو گیا میرا............ بولتے بولتے میری ہچکیاں بندھ گئی تھی...

جبران نے تڑپ کر میرا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیا.

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں اس ساری تکلیف کا ہی ازالہ کرنا چاہتا ہوں کشف........جبران نے گہرے لہجے میں کہا...

میں ساری تکلیف جھیل چکی اب مزید کی ہمت نہیں مجھ میں....آپ چلے جایئے.........میں نے خشک لہجے میں کہا اور اپنا ھاتھ جبران کے ھاتھ سے چھڑا کر جانے کے لیے قدم بڑھایا

اسی دم دروازہ بجا....

میں دروازے کی طرف آئی...

اور دروازہ کھول دیا......

سامنے جو کھڑا تھا...اسے دیکھ کر میرا سانس رکنے لگا.....

یہ یہاں تک بھی آ سکتا ہے میں نے سوچا نہیں تھا

اسکا یہاں تک آ جانا خطرے سے خالی نہیں تھا

www.novelsclubb.com

کشف کہاں چلی گئی تھی یار آپ..... کہاں کہاں نہیں ڈھونڈا میں نے آپکو...اور یہ کیا اتنے زخم.....اتنا سیریس ایکسیڈنٹ ہوا تھا آپکا.......وہ اس طرح بولا جیسے برسوں کا ساتھ ہو ہمارا......

میری آواز کہیں گم ہو گئی تھی اسے دیکھ کر...

کون ہے کشف.........جبران میرے عقب میں آ کر پوچھنے لگا.

میں نے پلٹ کر جبران کو دیکھا.

جبران کے میرے ساتھ کھڑے رہنے سے میرے اندر جیسے ہمت سی آگئی

یہ وہ ہیں جنھوں نے میری جان بچائی تھی اس رات بلاول صاحب.........میں نے ہلکی آواز میں کہا......

www.novelsclubb.com

اچھا آئے نا بلاول پلیز.....جبران نے اسے اندر آنے کا راستہ دیا

بلاول مسکراتا اندر آگیا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اماں بھی باہر آگئی.......بلاول سے ملیں اسکا شکریہ ادا کیا کہ اس نے میرا خیال رکھا....اور میرے ساتھ بیٹھ گئیں

اپی چائے لے آئیں.....سب چائے پی رہے تھے باتیں کر رہے تھے پر میرا دماغ کسی اور ہی جگہ تھا

میں نے کسی کا تعارف تو کروایا نہیں آپ سے...میں اچانک بلاول کی طرف دیکھ کر بولی......

جبران چونک کر مجھے دیکھنے لگا

جی جی کروایئے.....بلاول مسکرا کر بولا

یہ میری امی ہیں یہ آپی اور یہ جبران میرے شوہر......میں نے مسکراتے ہوئے کہا...

بلاول کی مسکراہٹ غائب ہو چکی تھی اور جبران مجھے حیرت سے دیکھ رہا تھا

www.novelsclubb.com

کچھ دیر خاموشی چھائی رہی پھر بلاول بولا

آپ نے بتایا نہیں تھا آپ میریڈ ہیں مس کشف..... وہ سپاٹ لہجے میں بولا

مس نہیں مسز کشف........ میں نے مسکرا کر کہا.

اور آپ نے کبھی پوچھا ہی نہیں تھا تو میں کیا بتاتی..... میں نے اطمینان سے کہا...

بلاول کے چہرے کے تاثرات بدل رہے تھے....

میں کھڑی ہوئی.... اور جبران کی طرف پلٹی....

گھر چلیں امی اکیلی ہونگی............. میں نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا

جبران کو اپنے کانوں پر یقین نہیں آرھا تھا..... خوشی اور حیرت کے ملے جلے تاثرات کے ساتھ وہ کھڑا ہو گیا ایکدم.....

www.novelsclubb.com

اور اماں بلاول صاحب کو بنا کھائے مت جانے دیجیے گا انکے مجھ پر بہت احسان ہے

....جو مجھے ہمیشہ یاد رہے گا

........میں نے اماں سے کہا....اماں خود حیران تھیں کہ یہ کایا اچانک کیسے پلٹی....

میں چلوں بلاول صاحب جبران کی امی بیمار ہیں....اکیلی ہوتی ہیں وہ.....پریشان ہو رہی ہونگی....میں نے بلاول کی طرف

بلاول بھی کھڑا ہو گیا اسکو سمجھ نہیں آرہی تھی کیا بولے اس اچانک افتاد پر

.......یہاں تو الگ ہی کہانی تھی..

جس کی اسے توقع نہیں تھی

میں نے جبران کی طرف دیکھا اور اشارہ کیا کہ چلو.....

کشف سنیے.......بلاول آگے بڑھا.....

www.novelsclubb.com

جی بولیے......میں نے سوالیہ نظروں سے دیکھا اسے...

دل اندر ڈر رہا تھا کہ اب کیا کہنا ہے اسے...

یہ وہی شوہر نامدار ہیں آپکے جنہوں نے آپکو آدھی رات کو گھر سے بے گھر کیا تھا

شاید اور آپ کہہ رہی تھی آپکا کوئی گھر نہیں...اب یہ سب کہاں سے آگئے

.....بلاول استہزیہ انداز بولا....

جبران کے چہرے پے غصے کے تاثرات ابھرے...اس نے دیکھا کہ کشف کیا بولتی

ہے ورنہ وہ اسے جواب دیگا

میں ایک لمحے کو رکی.....پھر اسکی طرف مڑی....

ہماری چھوٹی سے چپقلش پر گھر سے باہر آگئی تھی جذباتی ہو کر...مجھے کسی نے نہیں

نکالا تھا

غلطی میری تھی مجھے اس طرح نہیں نکلنا چاہیے تھا

.جبران مجھے پاگلوں کی طرح ڈھونڈ رہے تھے....

پر میں آپ جیسے اچھے انسان کو ہی ملی اللہ کے فضل سے کسی غلط ھاتھوں میں نہیں گئی......

اور اللہ پاک نے مجھے اپنے گھر والوں سے ملا دیا

.میں نے مسکرا کر مضبوط لہجے میں کہا..

بلاول میرا چہرہ تکتارہ گیا...

اب کچھ کہنا باقی نہیں رہا تھا.

جبران کو تو میں حیران پر حیران کر رہی تھی....

میں نے آگے بڑھ کر جبران کا ھاتھ تھام لیا....

www.novelsclubb.com

جبران چلیں گھر......

جبران دل سے مسکرایا اور میرا ھاتھ دبایا

اور تشکر بھری نظروں سے دیکھا اور ہم باہر چل دیے.........

ختم شد

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

www.novelsclubb.com